موسیٰ کے متعلق تعلیم

TEACHING ON MOSES

ٹھیک ہے۔ خُدا آپ کو برکت دے، بھائی نیول۔ صبح بخیر، دوستو۔ مجھے یہ جاننے کیلئے کبھی کبھار دیکھنا پڑتا ہے کہ یہ صبح ہے یا شام ہے۔ خیر، میں آج صبح یہاں آ کر خوش ہوں۔ یہاں گرمی ہے، اور یقیناً آپ کا گرم جوشی سے استقبال کیا گیا ہے۔ ہمارے ہاں مزید موسمِ بہار نہیں رہا؛ ہمارے ہاں گرمی اور سردی کا موسم ہے، کیا ہمارے پاس نہیں ہے؟ بہر حال، لگتا ہے ہر چیز ختم ہو رہی ہے۔

(2) خیر، میں- میں گھر کی صفائی کر رہا تھا، اس وجہ سے مجھے دیر ہو گئی۔ اور آج صبح میں تھکا ہوا تھا اور جسم میں کافی درد تھا۔ اور میں کئی بار اُٹھا، دیکھیں میں نے کبھی محسوس نہیں کیا تھا کہ ایک عورت اتنا زیادہ کام کرتی ہے، اسے تین بچوں کو تیار کرنا ہوتا ہے اور پھر سنڈے سکول لیکر جانا ہوتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! بہت زیادہ کام کرنا پڑتا ہے، اتنا کام کرنا پڑتا ہے کہ میں سوچ بھی نہیں سکتا۔ اور میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، اب......'' کل شام میں کام کر رہا تھا، اور- اور میں- میں انجیلی بشارت سے لوٹ کر آیا تھا......؟ ...... میرے خُدایا، کیا یہ کام کرنا کافی مشکل نہیں ہے؟ ہُوں! میں نے بچے کی دیکھ بھال کیلئے ہفتے کے پینتیس ڈالر دینے کی پیشکش کی تھی، مگر اتنے پیسوں میں کوئی راضی نہ ہوا۔

(3) ایک شخص نے کچھ عرصہ پہلے اخبار میں ایک تحریر لکھی۔ بلاشبہ، اِس طرح نہیں ہونا چاہیے۔ کہا وہ یہاں اوپر تھا اور کینٹکی میں ایک سیاستدان تھا، اُس نے کہا وہ دو بار فوج میں رہ چکا ہے، وہ ایک ہیرو کی حیثیت سے، تین بار زخمی ہوا تھا، وہ پڑوس میں بطورِ ایک شہری رہتا تھا، اُس نے بہت سے کام کیے تھے، دو بچوں کی جان بھی بچائی تھی، ایک کی ندی سے اور ایک کی کسی اور جگہ سے، وہ ان سب نیکیوں کو بھول گیا۔ اور آخر کار اُس نے سوچا، خیر، اب اُسے محلے کو درست کرنا چاہیے، اور اسکے لئے وہ ایک دفتر کھولیگا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو ایک لاکھ لوگوں میں سے، اُسے صرف پانچ ووٹ ملے۔ اُس نے تھانیدار سے پوچھا کیا وہ پڑوسیوں کو ٹھیک کرنے کیلئے اپنی مدد کیلئے شارٹ گن رکھ سکتا ہے، اُس

نے کہا،" کیونکہ محلے کے اردگرد رہنا خطرناک تھا۔" اُس کے اتنے دوست نہیں تھے کہ وہ اُس کی آمدو رفت میں مدد کر سکتے۔ لہٰذا، یہ امریکہ کی مہربانی ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟ یہ ٹھیک بات ہے۔ امریکہ میں، آپ جتنا کام کرتے ہیں، اُس سے زیادہ کام کی آپ سے توقع کی جاتی ہے۔ یہ درست بات ہے، آپ سے زیادہ توقع کی جاتی ہے۔

(4) خیر، آج صبح میں حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہوں کہ چرچ کتنا صاف ستھرا اور اچھا لگ رہا ہے۔ اور جیسے ہی میں آیا، تو ان کا ایک دروازہ ہے وہاں سے لوگ آسانی سے آسکتے ہیں۔ یہ واقعی اچھا ہے، جو کوئی بھی یہاں ٹرسٹی بورڈ میں ہوتا ہے وہ اس تحریک میں مدد کرتا ہے۔ یقیناً یہ بہت اچھی بات ہے، اور یہ ایک اچھا کام ہے۔ مجھے لگ رہا ہے کہ بھائی ہال، اگر میں غلطی نہیں کر رہا، تو یہ کام اُنھوں نے کیا ہے۔ یہ بہت اچھا کام ہے۔

(5) اب، تھوڑی دیر ہو چکی ہے، مگر آپ جانتے ہیں ہولینس لوگ کیسے ہوتے ہیں۔ غور کریں، اِسکا کوئی خاص وقت نہیں ہوتا، بھائی سلاٹر، بھائی ڈیٹس مین، کیا ہمارا کوئی خاص وقت نہیں ہے؟ [بھائی اور دوسرے لوگ کہتے ہیں،"نہیں۔" ایڈیٹر۔] بس ہر چیز ویسے ہی ہے جیسے ہم اُسکو لیتے ہیں۔

(6) جنوب میں بہت شاندار عبادات ہوئیں! اور، میں نے کچھ دن پہلے وہاں منادی کی۔ میں نے لگاتار، چار مہینے کلام سنایا تھا، اور میری آواز اتنی بھی نہیں نکل رہی تھی کہ – کہ سرگوشی کر پاتا۔ آپ جانتے ہیں، میں نے اپنی بیوی کو اشارہ کر کے بتایا، کہ میں کیا چاہتا ہوں، ایسی حالت تھی ......اور پھر اِس کے بعد، واپس آتے ہوئے ہمارے ہاں عجیب سا موسم تھا، (پس، ایک دن سردی اور دوسرے دن گرمی)، اور مجھے بہت سخت، پرانی قسم کا زکام ہو گیا تھا۔ میں کچھ دن پہلے ہی، اُٹھا تھا، اور دوبارہ کام کرنا شروع کر دیا تھا۔ اور اِس طرح، ہم اُس عظیم خُداوند کے، اور اُسکی بھلائی کے جو ہم پر رحم کرتا ہے شکرگزار ہیں، اور – اور وہ ہمارے ساتھ بہت بھلائی کرتا رہا ہے۔ وہاں شاندار عبادات ہوئیں، اور خُداوند نے ہمیں نہایت، باکثرت برکت دی۔

(7) اور کل رات، آدھی رات کے قریب، بھائی ووڈ نے مجھے اپنے گھر سے کال کی، اور بھائی آرگن برائٹ نے فون پر بتایا، کہ وہ چاہتے ہیں کہ میں سوئٹزرلینڈ سے عبادات کا آغاز کروں۔ چنانچہ،

ایک بوڑھے شخص کیلئے یہ بہت بڑا کام ہے۔

(8) پس، اب، ہماری اگلی عبادت اگلے مہینے کی گیارہ تاریخ کو کیڈل ٹیبرنیکل انڈیاناپولس میں شروع ہوگی۔ جو کہ- جو کہ گیارہ سے لیکر پندرہ تاریخ تک، کیڈل ٹیبرنیکل انڈیاناپولس میں ہے۔اور پھر، وہاں سے، غالباً- غالباً منیا-......منیاپولس میں ہے؛ انڈیاناپولس سے منیاپولس میں ہے، جو کہ کرسچن بزنس مین والوں کی ہے۔

(9) اب میرا خیال ہے کہ بھائی نیول نے مجھے بلایا تھا، اور پس میں اپنا اظہار خیال کرنا چاہتا تھا...... میں اُن کی اور نیول ٹرائیو کی تعریف کرتا ہوں جو پرسوں آئے تھے اور اُس جنازے میں، میرے لیے گیت گایا تھا۔اور میں نے بھائی نیول سے پوچھا؛ کہ لڈک خاندان میں، کوئی گانے والا نہیں ہے؛ جبکہ مسٹر لڈک جلالی گھر میں جاچکے ہیں۔اور میں یقیناً......اگر اُس کا بیٹا یہاں ہے، تو میں نے اُسے یہاں نہیں دیکھا ہے؛ اور مجھے بعد میں معلوم ہوا کہ یہ اُسکا سوتیلا بیٹا ہے۔ یہ جانتے ہوئے کہ اُسکا باپ، بغیر نجات کے مر رہا ہے، وہ مجھے لینے میرے گھر کی جانب بھاگتا ہوا آیا؛ اور اُس......اُسکے باپ نے مرنے سے پہلے نجات حاصل کرلی۔ پس سب سے بڑا کام جو اُس لڑکے نے کبھی کیا وہ یہ تھا، کہ اُس نے اپنے باپ کی وفات سے پہلے کسی کو بلایا کہ اُسکے باپ کیلئے دُعا کی جائے۔اور نیول ٹرائیو آیا اور اُن کیلئے نہایت پیارا گیت گایا۔

(10) اور پس، بھائی نیول نے مجھ سے کہا میں آج صبح اور آج شام کلام سناؤں۔ پس آپ نے غور کیا ہے، بائبل کہتی ہے، ’’تم کثرت سے مانگو......‘‘ اور بھائی نیول یقیناً ان باتوں کو کلام میں، بہت زیادہ دیکھتے ہیں! اور پس میں اپنی پوری کوشش کروں گا۔

(11) اب، میں نے آج صبح اس بات کو کہا تھا، کہ مدرز ڈے ہونے کی وجہ سے، ہم چھوٹے بچوں سے- سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ میں نے سوچا آج صبح چھوٹے بچوں کیلئے- کیلئے بڑا اچھا وقت رہیگا۔اب میں سوچتا ہوں یہ ماں کا دن ہے......

(12) اب ہمیں معلوم ہے، زمین پر کوئی بھی چیز، ایک حقیقی، اور سچی ماں سے، زیادہ شریں نہیں ہے۔ خُدا ایک سچی، اور حقیقی ماں کی، دلیر روح کو برکت دے۔ مگر ہمیں آج بہت سارے متبادل مل

گئے ہیں۔جنھیں۔جنھیں ''ماں'' کہا جاتا ہے،مگر وہ ماں نہیں ہیں؛ وہ صرف عورتیں ہیں جنکے بچے ہیں، مگر وہ ماں نہیں ہیں۔ایک پرانے طرز کی ماں وہ ہوتی ہے جو اپنے گھر والوں کی دیکھ بھال کرتی ہے،اور ناچ رنگ کی پارٹیوں میں نہیں جاتی ہے اور ساری رات،تمبا کونوشی،اور شراب نوشی، میں نہیں گزارتی ہے۔ وہ ماں جیسے مقدّس نام کی مستحق نہیں ہے۔ وہ صرف ایک عورت ہے،بس یہی کچھ ہے،اور وہ صرف ایک بچے کو پال رہی ہے؛ مگر ایک ماں نہیں ہے، کیونکہ ماں لفظ کا مطلب مختلف ہے۔اب میں۔میں سوچتا ہوں اگر آپ......

(13) اب، مدرز ڈے پر، میں اپنا حقیقی اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ یہاں سفید بالوں والی، میری بوڑھی ماں بیٹھی ہوئی ہے۔اور میرا خیال ہے،سال میں صرف ایک دن نہیں؛ بلکہ ہر دن مدرز ڈے ہونا چاہیے،ٹھیک ہے۔لیکن دیکھیں اب مدرز ڈے پر کیا ہو رہا ہے......

(14) میں دیکھ رہا ہوں کہ ہم تھوڑے سے ہیں،اور ہم سب ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔اور ہم گھر ہی کے لوگ ہیں،اور یہی وجہ ہے کہ ہم اِس طرح بات کر رہے ہیں۔

(15) میں سمجھتا ہوں ایک ماں کا،ایک حقیقی ماں کا ہر روز اِسی طرح احترام ہونا چاہیے، یہ ٹھیک بات ہے۔لیکن، جس دن کو یہ مدرز ڈے کہتے ہیں، یہ دُنیا میں اور کچھ بھی نہیں بلکہ ایک بڑی فضول تجارت ہے، یہ صرف لوگوں سے پیسے بٹورنا ہے۔اور یہ ماں کی بے حرمتی ہے، کہ سال میں ایک بار، مدرز ڈے ہو، ''دیکھیں، ہم ماں کو ملنے نہیں جاتے، بلکہ ہم اُسکے لئے پھولوں کا ایک گلدستہ بھیج دیتے ہیں اور بس ایسا ہی ہوتا رہیگا۔'' یہ ماں نہیں! میرے، خُدایا! ایک حقیقی ماں ایسی عورت ہوتی ہے جس......جس نے آپ کی پرورش کی ہوتی ہے،اور آپ اُس سے محبت کرتے ہیں،اور آپ اُس سے ملتے ہیں اور ہر وقت اُس سے بات کرتے ہیں۔آپ ہر وقت اُس سے پیار کرتے ہیں، نہ کہ سال میں صرف ایک دن ایسا کرتے ہیں۔

(16) لیکن اِس سے پہلے میں اپنی منظر کشی کا آغاز کروں، میں اِس بات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں، اور دوبارہ......آپ میں سے، کچھ لوگ، بلکہ آپ میں سے بہت سارے اس دنیا سے جا چکے ہیں،اور جب اسے بنایا گیا تھا تب سے بہت سارے لوگ گزر چکے ہیں۔ یہ 1933 کی بات تھی۔

(17) کیا آپ نے اخبار میں دیکھا چند راتیں پہلے ایک عورت نے ایک شخص کا قتل کر دیا تھا؟ اُسے باہر اپنے گھر کے راستے میں پھینک دیا تھا اور اپنی گاڑی اُس وقت تک آگے پیچھے چلاتی رہی جب تک اُس نے اُسے اُس راستے میں کچل نہیں دیا۔ اور اُنھوں نے کہا، اور- اور وکیلوں اور دوسرے لوگوں نے، پوچھا،''کیا تمہارا ضمیر تمہیں ملامت نہیں کرتا؟''

اُس نے کہا،''جس طرح خواتین کے ساتھ سلوک کیا جاتا ہے خُدا اور میں اِس سے تھک چکے ہیں۔'' آہہ! ہاں، وہ ایک دیوی ہے۔ یہ درست ہے۔''تھک چکی ہے۔'' یہ قوم کتنی اور پست ہو سکتی ہے؟ میں حیران ہوں، ہم خُدائی فیصلے کے بغیر کتنی دور جا سکتے ہیں؟''خُدا اور میں''؟ اگر خُدا اِس تمام حماقت کا جو اُس پر ڈالی گئی ہے قصوروار ہے، تو پھر، وہ خُدا نہیں ہے۔''خُدا اور میں''؟ خُدایا! خُدا کا اِس سے کوئی لین دین نہیں ہے۔ حیرت کی بات ہے جب یہ اذیت میں پڑ جاتی ہے، تب یہ اِسطرح کی بات سوچے گی؟ اوہ!

(18) امریکہ! اب آپ کو یاد ہے، اگر یہ آپ کے پاس لکھا ہوا نہیں ہے، تو اب اِسے لکھ لیں۔ یہ میری پیشینگوئی ہے۔ سمجھے؟ 1933 میں، ہماری یہاں عبادات ہوئیں، مجھے یقین ہے کہ چرچ آف کرائسٹ اب وہاں موجود ہے، یہ پرانا تھا...... یہ بالکل ٹھیک یہاں ہے، بھائی نیول، ٹھیک یہاں ہیں۔ چارلی کیرن وہاں رہتا تھا۔ یہ کیا ہے...... یہ یتیم خانہ یہاں میگس ایونیو پر ہے۔ 1933 میں، دیکھیں 1933 میں فورڈ گاڑی مجھے ملی، اور میں نے اُسے اُس صبح خُداوند کیلئے مخصوص کر دیا تھا۔ اور، گھر سے نکلنے سے پہلے، میں نے ایک رویا دیکھی تھی۔ میں نے اِسے، پرانے زرد کاغذ پر لکھ لیا تھا جو اب بھی بائبل میں پڑا ہوا ہے۔ میں نے آخری وقت کو آتے ہوئے دیکھا۔

(19) اور، آپ میں سے، کتنے لوگوں کو یاد ہے کہ ماضی میں 33 ماڈل گاڑی کیسی نظر آتی تھی؟ اوہ، وہ اِس طرح دوڑتی تھی، اور پیچھے کی جانب سے اوپر اُٹھی ہوتی تھی، اور اِسے نیچے سے اسپئیر ٹائر رکھنے کیلئے کاٹ دیا گیا تھا۔ میں نے رویا میں دیکھا، کہ،''خُداوند کی آمد سے پہلے، گاڑیاں انڈے کی طرح نظر آئیں گی۔'' کتنے لوگوں کو یہ پیشینگوئی یاد ہے؟ کیا یہاں کوئی ہے جو اب تک زندہ ہے؟ بھائی سیورڈ چلے گئے ہیں۔ اور میرا اندازہ ہے...... کہ یہ 1933 تھا جب ہم یہاں عبادات کیا

کرتے تھے۔ میرا اندازہ ہے، کہ اُس وقت سے ابتک وہ سب جا چکے ہیں۔

(20) اور میں نے پیشینگوئی کی تھی، کہ ''امریکہ، کے لوگوں کی نمبر ون دیوی عورت ہو گی۔'' یہی کچھ ہے۔ سب کچھ ہالی ووڈ کی طرح بنتا جا رہا ہے۔ میرے پاس ایف بی آئی کی فائل کے ریکارڈ کے مطابق ایسی باتیں ہیں جو آپ کو۔کو چونکا دیں گی، آپ کہاں ہیں......اور فلمی ستاروں کے اتنے سکینڈل ہیں، اور اُن میں سے، کوئی ایک بھی ٹھیک نہیں ہے، بلکہ وہ کسبیوں کی طرح ہیں۔ اور ایف بی آئی نے اِنہیں حال ہی میں بے نقاب کیا تھا۔ میرے پاس اُن کی اپنی فائل ہے۔ اور پس وہ سب باہر رہتے ہیں، اور یہ سب فلمی ستارے ہیں، اُنہوں نے یہ ثابت کیا، وہ اندر گئے اور اُنھیں رنگے ہاتھوں پکڑا، وہ مردوں کے ساتھ موجود تھیں، اور ایک رات میں ایک آدمی سے، پچیس اور پچاس ڈالر وصول کرتی تھیں، اوپر نیچے اور ہر جگہ، ہالی ووڈ میں یہ ہوتا ہے، وہاں پرائیویٹ ہومز اور آدمی تھے جو اُنھیں اس کام کیلئے بھیجتے تھے۔ اور یہی کچھ، ہم ٹیلی ویژن پر دیکھتے ہیں، اور۔ اور یہاں اِن سکرینوں اور باقی چیزوں پر، ہمارے بچے انہیں آئیڈل کہہ کر پکارتے ہیں۔ اور پھر کیا اُنہیں ماں کہنا چاہیے؟ یہ ماں بننے سے کوسوں دور ہیں۔ یہ گندگی ہے۔ بالکل ایسا ہی ہے۔ اور وہ دن بھر چلتی پھرتی رہتی ہیں۔ اُنھیں ایسا کرنے دیں...... وہ جس طرح کے کپڑے پہنتی ہیں، امریکی عورتیں بھی اُنہی کی طرح کپڑے پہنتی ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ یقیناً۔ امریکہ کا خُدا ایک عورت ہے۔ یہوواہ نہیں؛ اُنھوں نے اس سے منہ موڑ لیا ہے۔ اب یہ ماں کی طرح نہیں رہیں، اب اِسے ایک طرف رکھ دیں، یہ ایک مقدس ہستی ہے ہم اِسکے بارے میں بات کریں گے؛ لیکن میری مراد ایک عورت سے ہے۔

(21) اور، یاد رکھیں، میں اندازہ کرتا ہوں کہ مکمل تباہی سے پہلے، میں نہیں کہتا خُداوند نے مجھے یہ بات بتائی ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ اب اِس وقت سے لیکر '77 کے درمیان ضرور کچھ ہوگا۔ یہ اِس وقت بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن اب سے '77، کے درمیان، مَیں نے اِسکا اندازہ لگایا ہے یا تو ایک بڑی تباہی ہوگی یا زمین مکمل تباہی ہو جائیگی، اور یہ اب سے '77 کے درمیان کا عرصہ ہے۔

(22) میں نے اِسکی پیشینگوئی، 1933 میں کی تھی، میں نے یہ پیشینگوئی کی تھی کہ عورتیں اخلاقی گراوٹ کا شکار ہو جائینگی اور قوم تباہ ہو جائے گی، اور وہ ماں کو اسطرح کھینچتے رہیں گے، یا وہ ماں کو

اسطرح کا بنا دیں گے، کہ، ایک عورت ایک دیوی بن جائے۔ اور تھوڑے عرصے بعد، یہ ''امریکہ ایک عورت کی حکمرانی میں آجائے گا۔'' اسے لکھ لیں اور اِسکی کھوج کریں ایسا ہے یا نہیں۔ ایک عورت صدر کی یا کسی اور کی جگہ لے لیگی، یا امریکہ میں کسی بڑی، طاقت کی جگہ لے لیگی۔

(23) اے، عورتوں، میں یہ بات بڑے احترام کیساتھ کہتا ہوں، جب عورت کچن سے باہر نکلتی ہے، تو وہ اپنے مقام سے ہٹ جاتی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جس سے اُسکا تعلق ہے۔ اِس کے باہر، اُس کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ اور دیکھیں، میں اِن پر سختی نہیں کر رہا، لیکن میں بس یہ بتا رہا ہوں سچائی کیا ہے اور بائبل کیا کہتی ہے...... پہلے مرد گھر کا سربراہ ہوا کرتا تھا، لیکن یہ رواج بائبل کے دنوں میں تھا۔ مرد اب سربراہ نہیں رہا۔ وہ اب کٹ پتلی ہے، یا-یا وہ......بچوں کا رکھوالا ہے یا کچھ اور ہے۔ اور اب، وہ نہیں رہا، وہ کتوں کو پالنا چاہتے ہیں، اور پیدایش پر قابو پانا چاہتے ہیں، اور ایک چھوٹے کتے کو ہر وقت اپنے بازوؤں میں رکھنا چاہتے ہیں، تاکہ ساری رات اِدھر اُدھر موج مستی کر سکیں۔

(24) میں- میں ماں کے بارے میں بات نہیں کر رہا۔ خُدا انکو برکت دے۔ ایک حقیقی مقدس، نجات یافتہ ماں، وہ ہستی ہے جو قوم کو آدھی راہ تک ایک ساتھ باندھے رکھتی ہے۔ یہ سچ ہے۔

(25) مگر شرم کی بات یہ ہے کہ ہماری عورتیں کس قدر پستی کا شکار ہو گئی ہیں! مجھے ایک اخبار کا ٹکڑا ملا، میں نے اِسے کاٹ لیا تھا، یہ دوسری عالمی جنگ کے بعد کا تھا، جس میں کہا گیا تھا ''امریکی عورتوں کا اخلاق اِس قدر گر چکا ہے، کہ، فوجیوں کے چھ مہینے بیرونِ ملک رہنے کے بعد، پانچ میں سے چار فوجیوں کی بیویاں اُنہیں طلاق دے دیتی ہیں، اور وہ کسی اور مرد سے شادی کر لیتی ہیں؟'' اور اُنکا بیرونِ ملک سے واپس آنے کا انتظار بھی نہیں کرتیں، حالانکہ وہاں فوجی میدانِ جنگ میں مر رہے ہوتے ہیں! جو ایسا کرتی ہیں وہ ماں کہلانے کے لائق نہیں ہیں، کیونکہ ماں مقدس نام ہے۔ نہیں، وہ ایسی نہیں ہیں۔ لہٰذا مجھے ہمیشہ ''عورتوں سے نفرت کرنے والا کہا جاتا ہے،'' لیکن میں ایسا نہیں ہوں۔ میرے خیال میں عورت ایک شاندار چیز ہے، اور خاص طور پر، ماں۔ لیکن عورتوں کو اپنی جگہ پر ہونا چاہیے اور مرد کی جگہ نہیں لینی چاہیے، اور نہ ہی خُدا کی جگہ لینی چاہیے۔

(26) اور آج صبح میں نے ہولی نیس چرچ والوں کو یہ کہتے ہوئے سنا، کہ ”ایک ماں آسمان کے ستاروں پر حکومت کرتی ہے،“ اور ایسی باتیں کہیں۔ میں کیتھولک لوگوں کو کنواری مریم کے متعلق ایسا کہنے کا تصور کر سکتا ہوں، اور اسطرح کی اور بہت سی باتیں، جیسا کہ، مُردہ عورتوں کی عبادت کرنا، سینٹ سیسلیا اور وغیرہ وغیرہ، جو کہ ارواح پرستی کی اعلیٰ ترین شکل ہے۔ بس یہ یہی سب کچھ ہے۔ کوئی بھی چیز جو مُردہ سے شفاعت کرتی ہے وہ ارواح پرستی ہے۔ چنانچہ، خُدا اور انسان کے درمیان صرف ایک ہی شفاعت کرنے والا ہے، اور وہ یسُوع مسیح ہے۔ یہ درست ہے۔ کوئی بھی دوسرا مقدُس نہیں ہے، خُداوند یسُوع کے سوا کوئی اور نہیں ہے وہی واحد ہے جو خُدا اور انسان کے درمیان شفاعت کرنے والا ہے۔ مگر جب میں کلیسیاؤں کو دیکھتا ہوں، تو یہاں تک کہ منبر پر ہونے کے باوجود، وہ تمام تقدیس وتعظیم مسیح کی بجائے ماں کو دیتے ہیں، تمام تقدیس وتعظیم لے لی جاتی ہے، تب–تب وہ شروع کرتے ہیں اور آپ یہاں کھڑے ہیں۔

(27) چنانچہ، ایک حقیقی ماں بھی ہے۔ خُدا کی تعریف ہو! بالکل اُسی طرح جیسے آپ ایک ریاکار کو دیکھتے ہیں؛ اُسی طرح ایک حقیقی مسیحی بھی ہوتا ہے جو حقیقی زندگی گزارتا ہے۔ جہاں آپ کو فائدہ ہوتا ہے، وہیں آپ کو نقصان بھی ہوتا ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ اور اسی طرح، ٹھیک قسم کی ماں اور ٹھیک قسم کا بھی بچہ ہوتا ہے، اب ہم اس بارے میں بائبل سے بات کرنا چاہتے ہیں۔

(28) اب میں سوچتا ہوں، کہ آج صبح ہمارے پاس کتنے چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں موجود ہیں؟ کیا آپ نے گزرے روز بھائی نیول کی نشریات سنی تھی...... کتنے چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں یہاں آکر سامنے والی نشست پر بیٹھنا پسند کریں گے کیونکہ میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں؟ کیا آپ یہاں آنا پسند کریں گے؟ یہاں ایک، دو، تین، چار، پانچ نشستیں موجود ہیں؛ یہاں ایک اور ہے، چھ ہو گئی ہیں، اور کچھ چھوٹی چھوٹی نشستیں یہاں اِنکے ساتھ موجود ہیں۔ کیا آپ سامنے آنا پسند کریں گے، آپ میں سے کچھ چھوٹے بچے جو اپنی ماں کے بغیر رہ سکتے ہیں، کیا وہ یہاں آنا پسند کریں گے؟ ہم آپ کو یہاں دیکھ کر بہت خوش ہیں! مائیں آجائیں...... [بھائی نیول کہتے ہیں، ”اور بہت سارے ہیں؛ اُن میں سے زیادہ تر سنڈے سکول کے کمرے میں موجود ہیں۔“ –ایڈیٹر۔] اوہ، وہ سنڈے سکول کے

کمرے میں موجود ہیں۔ خیر، یہ اچھا ہے۔ ہم کچھ منٹ انتظار کریں گے، اور بات کریں گے، اور وہ چند منٹوں تک آ جائینگے۔ اور اب ہم سب یہاں پر، سیاہ، اور بھوری، اور نیلی آنکھوں والے جمع ہونگے، اور۔ اور اُن میں سے ہر ایک کے ساتھ بات کریں گے۔ اب، کتنے لوگ خُداوند سے محبت کرتے ہیں؟ تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین!''] ٹھیک ہے۔

(29) اب میں ماؤں اور بچوں سے بات کرنا چاہتا ہوں، اور یہ ان کیلئے ہدایت ہے۔

(30) آج رات، اگر خُداوند نے چاہا، تو میں یسُوع کے پہلے معجزے پر بات کرنا چاہتا ہوں، اور یہ کیسے، اور کس طاقت سے کیا گیا تھا، اور اُس نے کیا کِیا تھا جب اُس نے اپنا پہلا معجزہ کیا تھا...... کتنے لوگ جانتے ہیں کہ اُس نے اپنا پہلا معجزہ کون سا کیا تھا؟ سب مل کر، یہ بولیں: ''پانی کو مے میں بدل دیا تھا۔'' یہ ٹھیک ہے، اُس نے پہلا معجزہ یہی کیا تھا۔ اب، اگر خُداوند نے چاہا۔ دیکھیں آج صبح، جب میں مطالعہ کر رہا تھا، تو ایک دم یہ بات میرے ذہن میں آئی۔

(31) میں دیکھ رہا ہوں ہمارے اچھے دوست یہاں موجود ہیں، میرا خیال ہے، آج صبح، مسٹر اور مسز یکر وہاں پیچھے موجود ہیں۔ جب میں اِس طرف مُڑا تو میں نے ان پر غور کیا۔ گزشتہ دن میں نے اپنا معائنہ کروایا؛ کیونکہ بیرونِ ملک کی ذمہ داری کے سلسلے میں مجھے اپنے آپ کو تیار رکھنا پڑتا ہے۔ اور، جب میں باہر آیا، تو جس سے میں ملا، وہ مسٹر اور مسز یکر تھے، اور وہاں دفتر۔ دفتر میں بیٹھے ہوئے تھے۔

(32) ڈاکٹر شون، لوئیس ویل میں، ایک بہت اچھے مسیحی بھائی ہیں۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں، کہ میں واقعی وہاں ایک حقیقی آدمی سے ملا تھا، ایک حقیقی آدمی جو خُدا پر ایمان رکھتا ہے اور اُسی پر اپنا بھروسہ رکھتا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ میں آپ کو بتا تا ہوں۔ میں نے خادموں سے بڑھ کر ڈاکٹروں کو الٰہی شفا پر ایمان رکھتے دیکھا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ آپ اُن سے بات کریں۔ کہتے ہیں، ''یقیناً۔'' اور جب وہ...... جب میں جانے لگا، تو اُس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، آپ انسانیت کیلئے مجھ سے زیادہ کام کر رہے ہیں جو میں نے کبھی کیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''یہ درست ہے۔'' کہا، ''آپ اُن لوگوں کی مدد کرتے ہیں جنھیں میں چھو بھی نہیں سکتا۔'' کہا، ''یہ ٹھیک بات ہے۔''

(33) میں نے کہا، ''دیکھیں، یقیناً، آپ ٹانکے لگا سکتے ہیں، یا ہڈی ٹھیک بٹھا سکتے ہیں، یا اِس

طرح کا کوئی اور کام کر سکتے ہیں۔مگر شفا خُدا دیتا ہے۔''

(34) اُس نے کہا،''یہ درست ہے۔'' آمین۔اوہ، میں کشادہ ذہن، اور سمجھدار سوچ رکھنے والے لوگوں سے ملنا پسند کرتا ہوں۔میں سرجری، اور میڈیکل ڈاکٹر، اور کائروپریکٹک، آسٹیوپتھک ہڈیوں کے معالج، اور الٰہی شفا، اور باقی سب کے بارے میں سوچتا ہوں، اگر اِن میں سے کوئی بھی کسی کی مدد کر سکتا ہے، تو میں اِس کام کیلئے حاضر ہوں۔اور جب آپ ڈاکٹر کو خادم پر تنقید کرتے دیکھتے ہیں؛ اور خادم ڈاکٹر پر تنقید کرتا ہے؛ اور آسٹیوپیتھک ہڈیوں کا معالج ایک سرجن پر۔ پر تنقید کرتا ہے؛ اور ایک سرجن طبی ڈاکٹر پر تنقید کرتا ہے؛ تو آپ اِس کا تصور کر سکتے ہیں، کہ کہیں پر کوئی خودغرضی موجود ہے۔یہ درست بات ہے، کیونکہ اِن میں سے ہر ایک نے ثابت کیا ہے کہ وہ کسی نہ کسی کی مدد کرتے ہیں۔یہ بالکل درست بات ہے۔

(35) اب دیکھیں بات یہ ہے، میرے خیال میں، اگر ہمارے مقاصد ٹھیک ہیں، اور ہمارے دل بھی لوگوں کیلئے ٹھیک ہیں، تو ہم سب ملکر اپنے ساتھی کی مدد کر سکتے ہیں، تاکہ زندگی کو آسان بنایا جائے۔اور پھر آپ کے مقاصد بے لوث ہوں گے، اور خُدا کی تعریف کرینگے جو ہر چیز مفت دیتا ہے۔ آمین۔جی ہاں، جناب۔اوہ، ہمارے اندر خودغرضی نہیں ہونی چاہیے؛ صاف نیت ہونی چاہیے۔

(36) اگر کائروپریکٹک کسی کی مدد کر سکتا ہے، اور آسٹیوپیتھک کسی کی مدد کر سکتا ہے، سرجری والا کسی مدد کر سکتا ہے، اور جو کوئی بھی کسی کی مدد کر سکتا ہے، ہمیں اُن سب کیلئے دُعا کرنی چاہیے، آمین، تاکہ خُدا اپنے پیارے لوگوں کی تندرستی اور خوشحالی میں مدد کرے۔کیونکہ، ہمیں یہاں رہنے کیلئے زیادہ وقت نہیں ملا ہے، صرف چند دن اور ہیں اور پھر ہم اپنی راہ پر گامزن ہوں گے، اور کہیں اور چلے گئے ہوں گے۔چنانچہ ہم جو کچھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ زندگی کو تھوڑا سا آسان بنایا جائے تاکہ آپ یہاں رہتے ہوئے بہتر وقت گزار سکیں۔آمین۔

(37) اب اِسی سوچ پر آتے ہیں، اور اِس سے پہلے کہ ہم بائبل کھولیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، اور اپنے پیارے نجات دہندہ سے بات چیت کرتے ہیں۔

(38) ہمارے مہربان، آسمانی باپ، ہم آج صبح تیری حضوری میں بڑی عاجزی کے ساتھ آئے

ہیں، اور جو کچھ زمین پر خُداوند یسُوع مسیح کیلیئے تھا، اور رہے گا، اُس سب کیلیئے تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ، یہ وہی تھا جس نے خُدا اور انسان کو ملایا، اور ہم غریب اور نا اہل، بے دین اجنبیوں کا ملاپ کروایا، ہم اپنی خواہش-خواہش کی وجہ سے، خُدا سے دور تھے، ہم نے خود اپنے لیے انتخاب کیا اور اُس سے دور چلے گئے۔ لیکن وہ اتنا بھلا ہے کہ ہمارے لیے آ گیا، جبکہ ہم نے خُدا کو ناراض کیا، جبکہ ہم گنہگار تھے، اور خُدا سے دور تھے، لیکن اُس نے اپنے لہو کو بہا کر، ہمیں باپ سے واپس ملا دیا۔

(39) ہم اُس کیلیئے تیرا کیسے شکریہ ادا کریں! اور وہ آج تک ایک درمیانی کی حیثیت سے خُدا اور انسان کے درمیان کھڑا ہوا ہے، اور اُسکے اپنے لہو کے منبر کے ذریعے جو اُس نے زمین سے جلال تک بہایا ہے، اب کوئی بھی خُدا کی حضوری میں آ کر دُعا کر سکتا ہے۔ اِس زمین پر ایک اصطبل میں آیا، اور چرنی میں پیدا ہوا۔ سزائے موت کے ذریعے، زمین سے چلا گیا۔ زمین اُسے نہیں چاہتی تھی۔ آسمان اُسے قبول نہ کر پایا، کیونکہ وہ گنہگار بن گیا تھا، اور اُس نے ہمارے گناہ اپنے اوپر لے لیے تھے۔ زمین اُسے نہیں چاہتی تھی۔ اُنھوں نے اُسے رد کر دیا اور کہا، ''ایسے شخص سے دُور رہو!'' یہاں تک کہ...... حتیٰ کہ اُس کی پیدائش کیلیئے جگہ نہ تھی، اور نہ اُسکے دفن کیلیئے جگہ تھی۔ اور وہ آسمان اور زمین کے درمیان لٹکا ہوا تھا؛ اور آسمان نے اُسے قبول نہ کیا، اور نہ زمین نے اُسے اپنایا۔ جبکہ ہم زمین پر تھے اور اُس نے، کسی نہ کسی طرح، ہمیں گناہ سے بچانے کیلیئے، اور ہمیں بیماریوں سے بچانے کیلیئے، اور ہمیں خوشی اور پیار دینے کیلیئے موت کا دکھ سہا۔ کیسا عظیم نجات دہندہ ہے! اوہ، ہم اُس کیلیئے کیسے تیرا شکر کریں!

(40) اے خُدا، ہمارے دل کی ہر عبادت، صرف اور صرف اُسکے لئے ہو۔ عزت اور ستائش، اور ہر وہ چیز جو ہمارے لبوں یا ہمارے دلوں سے نکلتی ہے، اُس کے لئے ہو جو اِس سب کے لائق ہے، وہ جو ایک دن تخت پر بیٹھا ہوا تھا، اور اپنے ہاتھ میں کتاب لیے ہوئے تھا۔ آسمان یا زمین پر کوئی آدمی اِس لائق نہیں تھا کہ وہ اُس کتاب پر نظر ڈال سکتا، یا اُن مہروں کو کھول سکتا جو مہریں بند کر دی گئیں تھیں۔ اور وہ برّہ، جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا، وہ آیا، اور اُسکے ہاتھ میں سے کتاب کو لے لیا، اور مہریں کھول دیں اور-اور کلام کی باتوں کو، لوگوں کیلیئے عیاں کر دیا۔

(41) اور، اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں کہ اُس کا پاک رُوح ہمارے دلوں کو تمام اندھیروں

سے نکال دے، اور ہماری زبان کو تمام شرارت سے پاک کردے، اور ہمارے تمام گناہوں کو معاف کر دے، اور تمام تاریکی کو دور کردے، اور آج صبح ہمارے دلوں میں جنبش کرے۔

(42) اور اے خُدا، خاص طور پر ان چھوٹے بچوں کو برکت دے، کیونکہ یہ آج صبح اپنی پیاری ماؤں کے ساتھ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ خُدایا، ہم کس طرح مادریت کیلئے، یعنی حقیقی خواتین کیلئے تیرا شکریہ ادا کریں! اِس سارے اندھیرے اور بت پرستی میں، اور دُنیا کی گندگی اور بدعنوانی میں، پھر بھی ہمیں اصل، حقیقی مائیں میسر ہیں۔ ہم اِن کیلئے کیسے تیرا شکریہ ادا کریں! نوجوان اور بوڑھی، دونوں ایک جیسی ہیں، اے باپ، ہم حقیقی ممتا کیلئے، تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور اے خُدا، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تُو ان کو برکت دے۔

(43) ہم غور کررہے ہیں، اور آج صبح یہاں بیٹھے ہوئے دیکھ رہے ہیں، ہمارے بہت سے بھائیوں اور بہنوں نے سفید گلاب یا سفید پھول اور پھولوں کی لڑیاں پہنی ہوئی ہیں، اِس کا مطلب یہ ہے کہ اُن کی پیاری مقدس ماں پردے کے پار، دوسری طرف جا چکی ہے؛ اور مُردہ نہیں ہے، بلکہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہے۔ کسی دن وہ، بھی، دریا کے کنارے پر آئیگی، اور وہاں وہ، دوسری طرف اُسے دوبارہ ملیں گے۔ بہت سے لوگوں نے سُرخ گلاب پہن رکھے ہیں، جسکا مطلب ہے اُنکی ماں اب بھی حیات ہے۔ ہم اِس بات کیلئے تیرے شکر گزار ہیں۔

(44) دُعا کرتے ہیں کہ جب ہم تیرے کلام کا مطالعہ کریں تو تُو ہمیں ایکساتھ برکت دینا، پس ہم یہ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(45) اب خُداوند آپکو برکت دے۔ اور ہم آج صبح کلام کا آغاز کرتے ہیں۔ اب، اِس چھوٹے سے ڈرامے سے، پہلے، میں نے ماؤں اور چھوٹے بچوں کے بارے میں سوچا......اور وہ شاید میری بات سنیں گے، کیونکہ اِس بات کو کافی سہرایا گیا ہے۔ اور میں ایک چھوٹا سا ڈرامہ پیش کرنے جارہا ہوں، کیونکہ میں اب اپنی خدمت کو دیکھ رہا ہوں، بعض اوقات ڈرامے بہت زیادہ مدد کرتے ہیں۔ کیا آپ ایسا نہیں سوچتے ہیں؟ چھوٹے بچے اِسے بہتر سمجھتے ہیں۔ میں چند بیٹھے ہوئے لڑکوں کی، روشن آنکھوں کو دیکھ رہا ہوں، جو میری طرف دیکھ رہے ہیں، اگر کوئی مستقبل ہوا تو یہ مستقبل کے مرد ہونگے۔

(46) اور اب اِس سے پہلے کہ ہم چرچ میں کوئی ڈرامہ کریں، یا کچھ اور کریں، اُس میں بائبل کا پس منظر ہونا لازمی ہے۔ آمین۔ بائبل کا پس منظر ضروری ہے۔ پہلے، ہم سب متی کے، سولہویں باب کی پچیسویں آیت کی طرف رجوع کریں گے، اور ہم اِن آیات کو پڑھیں گے۔ جبکہ ہم پڑھ رہے ہیں، بلکہ تیار ہو رہے ہیں، تو اِس سے پہلے، ہوسکتا ہے کہ اُس وقت تک چھوٹے بچے باہر آ جائیں۔ اب متی 25:16، ہم اِسے پڑھتے ہیں:

کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئے گا: اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا اُسے پائے گا۔

(47) اب دیکھیں، یہ ایک بہت ہی اہم حوالہ ہے۔ آئیں ہم سب ایکساتھ اِسے پڑھتے ہیں۔ آپ کیا کہتے ہیں؟ سب، چھوٹے بچے اور سب، ایکساتھ پڑھتے ہیں۔ [بھائی برنہم اور جماعت اِس حوالے کو ایکساتھ پڑھتے ہیں-ایڈیٹر۔]

کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئے گا: اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا اُسے پائے گا۔

(48) آپ جانتے ہیں، لڑکے اور لڑکیاں، اور میں جانتا ہوں بوڑھے لوگ بھی اِس سے لطف اُٹھائیں گے جیسے بچے اُٹھائیں گے۔ لیکن، یہ حوالہ بہت اہم ہے! اور کچھ حوالے اتنے اہم ہیں کہ خُدا نے اُنکو چاروں اناجیل میں درج کروایا ہے: متی، مرقس، لوقا، اور یوحنا میں۔ مگر، یہ اتنا اہم ہے کہ اِسے انجیل میں چھ بار تحریر کروایا گیا ہے! اور یسُوع کے، اپنے لبوں سے یہ چھ بار نکلا ہے۔

(49) اب ہم مرقس کی، جانب بڑھیں گے، اور مرقس کے آٹھ باب کی، چونتیس آیت سے شروع کریں گے، اور میں یہاں سے کچھ پڑھوں گا۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں ایک بار پھر غور کریں، اور یہاں اُسی تسلسل میں یسُوع نے بات کی ہے۔ اور یاد رکھیں، کہ اُس نے اِسے انجیل میں چھ بار درج کروایا ہے، اور یقیناً یہ پکی بات ہے! دو کی گواہی قبول ہوتی ہے، لیکن اُس نے اِسے تین مرتبہ درج کروایا ہے، غور کریں، پس یقیناً آپکو یہ بات یاد ہوگی۔

پھر اُس نے- پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بلا کر، اُن سے کہا، اگر کوئی میرے

پیچھے آنا چاہے، تو اپنی خودی سے انکار کرے، ......اور اپنی صلیب اُٹھائے، اور میرے پیچھے ہو لے۔

(50) اب، ترجمہ کرنے والوں میں سے ایک نے یہ بھی کیا ہے، ''اپنی صلیب اُٹھائے اور ہر روز میرے پیچھے ہو لے۔'' اب دیکھیں، اب پینتیس آیت۔ سنیں:

کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا؛ اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا، وہ اُسے بچائے گا۔

اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے، اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے، تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟

اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟

(51) اب آئیں پینتیس آیت کو لیتے ہیں اور اسے ایک ساتھ مل کر پڑھتے ہیں۔ بالکل ٹھیک ہے۔ اب آئیں ہم اِسے مل کر پڑھتے ہیں۔ ہم مرقس 16:8 لینے جا رہے ہیں، اور اب آئیں مل کر کہتے ہیں۔ مرقس 16:8، معافی چاہتا ہوں، مرقس 16:8، بلکہ 35۔ نہیں، میں نے اِسے غلط کہہ دیا۔ مرقس 8، معاف کرنا۔ مرقس، مقدُس مرقس، آٹھ باب، اور پینتیس آیت۔ اب آئیں کوشش کرتے ہیں۔ مقدُس مرقس، آٹھ باب، اور پینتیس آیت۔ اب ہمیں یہ مل گیا ہے۔ آئیں اِسے پڑھتے ہیں۔ [بھائی برینہم اور جماعت درج ذیل حوالہ ایک ساتھ پڑھتے ہیں- ایڈیٹر۔]

کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا؛ اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا، ......وہ اُسے بچائے گا۔

(52) کیا زبردست بات ہے؟ اب، ہم اپنی چھوٹی کہانی کے ساتھ آگے بڑھیں گے، اور جیسے ہی بچے آئیں گے وہ اپنی جگہ پر بیٹھ جائیں گے۔ انتظامیہ کے لوگ انہیں، خاموشی سے دیکھتے رہیں......آپ دیکھیں اگر آپ اُنھیں یہاں لا سکتے ہیں، آئیں ہم اپنی کہانی لیتے ہیں اور سناتے ہیں۔ اور ہم آج صبح، ایک ڈرامے پر، اِسکی بنیاد رکھیں گے۔ اور، میں نے، کئی بار ایسا کیا ہے، کچھ دن پہلے میں نے ایسا کیا تھا......

(53) بھائی اور بہن ووڈ میرے ساتھ تھے، مجھے یقین ہے، وہاں آخری عبادت پر، میں کرسچن بزنس مین بریک فاسٹ کے موقع پر بول رہا تھا۔ اور میں نے وہاں زکائی کا ایک چھوٹا سا ڈرامہ پیش کیا

تھا......جو اُسکے گولر کے درخت پر چڑھنے کے متعلق تھا، اور، جب یسُوع پہنچا، تو کیسے اُس نے کچرے کی بالٹی لی تھی، آپ جانتے ہیں (اور اِسے ڈرامے کی طرح پیش کیا تھا)، اور وہ یسُوع کو دیکھنے کیلئے ایک درخت پر چڑھ گیا تھا؛ اور آپ جانتے ہیں، درخت پر بیٹھا ہوا بزنس مین، یسُوع سے چھپا ہوا تھا۔ اور یسُوع نہیں جانتا تھا وہ کہاں ہے، اور، آپ یہ جانتے ہیں۔ اور پھر اُس نے کہا، ''اوہ، لوگوں نے مجھے بتایا ہے کہ یہ شخص سب باتوں کو جانتا ہے اور آنے والی باتیں بتا دیتا ہے، اور یہ بھی جانتا ہے وہ مچھلی کہاں ہے جس کے منہ میں سکہ ہے۔ مگر میں نہیں مانتا۔'' اور یسُوع چلتا ہوا درخت کے نیچے آ گیا۔ اور اُس نے کہا، ''اوہ، اُس نے مجھے نہیں دیکھا، جبکہ میں درخت پر بیٹھا ہوا ہوں۔''

(54) یسُوع رک گیا اور اوپر نگاہ کی، اور کہا، ''اے زکائی، نیچے اتر آ۔'' یسُوع نہ صرف یہ جانتا تھا کہ وہ وہاں اوپر ہے، بلکہ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ کون ہے۔

(55) پس میں سمجھتا ہوں کہ چھوٹا سا ڈرامہ بعض اوقات بوڑھے لوگوں کی، اور لڑکے اور لڑکیوں کی اُسی طرح مدد کرتا ہے، جیسے بچوںکی مدد کرتا ہے۔

(56) پس اب آپ اِسکے اختتام پر، مجھ سے یہ پوچھ سکتے ہیں، ''بھائی برنہم، آپکو ان کرداروں کی اور ناموں کی معلومات کہاں سے ملیں؟'' ان میں سے کچھ کی، میرے اچھے دوست، بھائی بوتھ کلیبورن نے میری مدد کی ہے۔ اور دوسرا، جوزفس، جو عظیم تاریخ دان ہے۔ اور پھر تاریخ پر کتابیں موجود ہیں جو میں نے، اِس واقعہ کے حوالے سے پڑھی ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور اِسی طرح میں معلومات حاصل کرتا ہوں جہاں سے ہم آج صبح، اِس ڈرامے کیلئے معلومات دینے جا رہے ہیں۔

(57) میں دیکھ رہا ہوں کہ ہمارے چھوٹے بچے اب باہر آ رہے ہیں، اور آج صبح ہم اِس کہانی کو سنانے جا رہے ہیں۔ اب آپ چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں، اگر آپ آ سکتے ہیں، تو جتنے بھی آنا چاہتے ہیں، یہاں سامنے آ جائیں۔ ہمارے پاس پانچ یا چھ نشستیں خالی ہیں۔ اگر آپ یہاں پر آنا چاہیں، تو ہم آپ کو یہاں پا کر خوش ہوں گے۔ وہ چھوٹے ڈرامے کیلئے یہاں وقت پر آ رہے ہیں۔

(58) اور اب میں نے اسطرح یہ معلومات حاصل کی ہے، پس میں اِسے اِس طرح تلاش کرتا ہوں۔ کوئی اِسے اِدھر اُدھر سے لے سکتا ہے اور کہہ سکتا ہے، ''ٹھیک ہے، مگر میں نے بائبل میں اِس

حصے کو کبھی نہیں پڑھا۔'' لیکن، اگر آپ نے نہیں پڑھا، تو آپ دیکھیں، تاریخ نے اِسے کھود نکالا ہے۔ چنانچہ یہ ایک جیسی کہانی ہے، مگر صرف یہ ایک-ایک-ایک چھوٹے سے ڈرامے کی شکل میں ہے۔

(59) اور، پس، یہ وہی ہے! یہ وہی ہے! یہ آپ کا چھوٹا بھائی ہے؟ اوہ، وہ یقیناً آپ کی طرح لگتا ہے! اور وہ ایک اچھا لڑکا ہے۔ آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ اچھا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(60) کیا اب آپ یہاں آ کر بیٹھنا چاہتے ہیں؟ وہاں دو چھوٹی بچیاں، یا تین چھوٹی بچیاں ہیں۔ میرے خُدایا، یہ اچھی اور خوش لباس ہیں! اب میں چاہتا ہوں...... آج صبح یہ چھوٹی سی کہانی چھوٹی لڑکیوں اور لڑکوں کیلئے ہے۔ مسز کولنز، میرا خیال ہے کہ آپ وہاں ہیں، اور دوسری بہن بھی ہے؛ پیاری بہن، آپ وہاں جانا چاہتی ہیں، بیٹھ جائیں۔ دیکھیں، اگر وہ خاتون اپنی کتاب اُٹھا لے، تو میرا خیال ہے کہ- کہ یہاں جگہ بن سکتی ہے۔ اور- اور پھر یہاں کچھ مزید نشستیں موجود ہیں۔

(61) میں چاہتا ہوں یہ سب چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں یہاں سامنے ہوں، تا کہ میں اِن سے بات کر سکوں۔ یہاں، یہاں ہمارے پاس کچھ کرسیاں ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کو کچھ کرسیاں مل جائیں۔ جی ہاں، جناب۔ ان میں سے کچھ یہاں ہماری مدد کریں گے۔ چنانچہ، ہم چاہتے ہیں کہ یہ صرف اِن چھوٹے لڑکے اور لڑکیوں کیلئے ہو۔ اوہ، میرے خُدایا! کیا یہ ٹھیک نہیں ہے؟ اب یہ ٹھیک ہے...... مجھے یقین ہے کہ آپ کے پاس کچھ اور بھی ہیں، بھائی نیول، میں دیکھ رہا ہوں کہ کچھ مزید نیچے آ رہے ہیں۔ اور اب یہ ٹھیک ہے!

(62) یہاں پر کتنی مائیں موجود ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ اوہ، یہ بہت اچھا ہے! اب، یہ بہتر ہے اور بہت اچھا ہے۔

(63) اب اگر آپ جو پیچھے بیٹھی ہوئی لڑکیاں ہیں یہاں آنا چاہتی ہیں، اور اگر آپ کی عمر اتنی ہے کہ آپ ماں سے دور رہ سکتی ہیں، تو پھر آگے آ جائیں۔ اور اگر ماں آپ کو یہاں لانا چاہتی ہے، تو ٹھیک ہے، اُنھیں کہیں وہ بھی آ ئیں۔ یہ، ماں کیلئے بھی ہے۔ اب، ٹھیک ہے۔

(64) بچو سنو، میں آپ کو بتاتا ہوں، ہم نے ابھی ایک آیت پڑھی ہے۔ کیا آپ سب میرے ساتھ اِس حوالے کو دہرانا پسند کرینگے؟ کیا آپ سب میرے ساتھ اِس آیت کو دہرانا پسند کریں گے؟

اب یہ، مقدس متی، اور سولہویں باب اور اِس کی پچیسویں آیت میں موجود ہے، جس کے بارے میں ہم بات کرنے جا رہے ہیں۔ اب یہ چھوٹے...... ہر ایک چھوٹا لڑکا اور لڑکی، آج صبح، میرے ساتھ اِس حوالے کو دہرائیں: [لڑکے اور لڑکیاں بھائی برنہم کے پیچھے دہراتے ہیں- ایڈیٹر۔] کہیں، ''مقدس متی سولہواں باب، اور پچیس آیت۔'' اب آپ میرے ساتھ دہرائیں: ''کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئے گا؛ اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بچائیگا۔'' اُسے بچائیگا! آئیں اِسے دوبارہ بولیں: ''جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا۔'' زبردست!

(65) اب، آپ لڑکے اور لڑکیاں، کیا آپ جانتے ہیں؟ دُنیا میں بہت سی چیزیں ہیں جو حقیقی طور پر قیمتی ہیں۔ اور اُن چیزوں میں سے ایک ہے، جو آج آپ کیساتھ ہے، اور وہ جان ہے جو اِس جسم کے اندر ہے۔ اور یہ آپ کیلئے، دُنیا کی سب سے قیمتی چیز ہے۔ ماں جی، کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ تو کہیں، ''آمین۔'' [ماں کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] سب سے قیمتی چیز جو آپکو ملی ہے وہ آپکی جان ہے۔ اور اب اگر آپ اپنی جان کو بچائیں گے، تو پھر آپ اِسے کھو دیں گے۔ اور اگر آپ اپنی جان کھو دیں گے، تو آپ اِسے بچالیں گے؛ اگر آپ اپنی جان یسُوع کیلئے کھو دیتے ہیں، سمجھ گئے۔ دوسرے الفاظ میں، اگر آپ یسُوع پر ایمان رکھتے ہیں، اور آپ اُس کے شاگرد بن جاتے ہیں۔ اور پھر اگر آپ یسُوع کو اپنی جوانی کی زندگی دے دیتے ہیں، تو پھر آپ...... بلکہ وہ اِسے ہمیشہ کی زندگی میں بدل دیتا ہے۔ لیکن اگر آپ- لیکن اگر آپ اِسے بچانا چاہتے ہیں، تو آپ اِسے کھو دیں گے؛ جی ہاں، آپ اِسے کھو دیں گے۔ اگر آپ یہاں اردگرد کے دوسرے لڑکے اور لڑکیوں جیسا عمل کرنا چاہتے ہیں، اور باہر جا کر اُن کی طرح جینا چاہتے ہیں، تو پھر آپ- آپ- آپ اِسے کھو دیں گے۔ لیکن اگر آپ اپنی زندگی یسُوع کو دینا چاہتے ہیں، تو آپ اِسے ابدیت اور ہمیشہ کیلئے بچالیں گے۔

(66) اب دیکھیں، اب آپ یہ یاد رکھیں، پوری دُنیا میں سب سے قیمتی چیز، آپکی ننھی جان ہے۔ اور اگر آپ اِسے بچائیں گے، تو آپ اِسے کھو دیں گے؛ اگر آپ اِسے یسُوع کو دے دیتے ہیں، تو آپ اِسے بچالیتے ہیں۔ کیا آپ میرے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں؟ اگر......'' [لڑکے اور لڑکیاں بھائی برنہم کے پیچھے کہتے ہیں- ایڈیٹر۔] کہیں، ''اگر میں اِسے بچاتا ہوں، تو میں اِسے کھو دوں گا؛ اور

اگر میں اِسے یسُوع کو دیتا ہوں، تو میں اِسے بچالوں گا۔'' یہ بات ہے! اب آپ اِسے سمجھ گئے ہیں۔ کیا ایسا نہیں ہے......

(67) تمام مائیں سمجھتی ہیں کہ یہ بات بالکل ٹھیک ہے، تو کہیں، ''آمین۔'' [مائیں کہتی ہیں، ''آمین!'' -ایڈیٹر۔] اوہ، یہ بہترین بات ہے! یہ اچھی بات ہے۔

(68) اب، آپ دیکھیں، ایک کام ہے جو آپ کر سکتے ہیں۔ اب، آپ آگے بڑھیں۔ اگر وہ دُنیا کی طرح عمل کرنا چاہتے ہیں، اور اپنی ہی دُنیا چاہتے ہیں......اگر لڑکے اور لڑکیاں باہر جانا چاہتے ہیں اور وہ کام کرنا چاہتے ہیں، اور کہانیاں سن کر وہ باتیں کرنا چاہتے ہیں جو غلط ہیں، اور- اور دھوکا دیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں اور- اور غلط کام کرتے ہیں، اور سکول میں نقل، وغیرہ کرتے ہیں، اور باقی ایسے کام کرتے ہیں؛ تو وہ اسے کھو دیتے ہیں، وہ اِس زندگی کو کھو دیتے ہیں۔ لیکن اگر آپ اِسے یسُوع کو دے دیں گے، تو آپ ایسا نہیں کریں گے، اور پھر وہ آپ کو بچالے گا۔ آپ یہی کرنا چاہتے ہیں۔ کیا ایسا نہیں ہے؟

(69) اب ہم اپنی چھوٹی سی کہانی شروع کرنے لگے ہیں۔ اب، یہ ہمارا پس منظر ہے، اب آپ کو یہ یاد ہے۔ اب آئیں ہم اپنی چھوٹی سی کہانی کو شروع کرتے ہیں۔ اب، عمر رسیدہ لوگ، اور- اور ماں باپ، بھی، سنیں؛ آپ، خاص طور پر آپ ماں باپ سنیں۔ اب بس......ہم شروع کریں گے۔ کیا آپ کو چھوٹی چھوٹی کہانیاں پسند ہیں؟ کیا آپ پسند کرتے ہیں؟ اوہ، میں بھی اِن سے محبت کرتا ہوں! خاص طور پر دیکھیں......آپ بہت سی من گھڑت کہانیاں پڑھتے ہیں جو کہ سچ نہیں ہوتی ہیں۔ لیکن یہ چھوٹی سی کہانی سچی ہے، بالکل سچی ہے، اِسکا ہر ایک لفظ سچا ہے۔ یہ خُدا کی بائبل میں ہے، لہٰذا یہ سچی ہے، دیکھیں، کیونکہ یہ خُدا کا کلام ہے۔ اور خُدا کا کلام سچا ہے۔

(70) ''آپ جانتے ہیں، اب دیکھتے ہیں۔'' شوہر نے کہا، ''میں بہت تھکا ہوا ہوں۔ میں- میں- میں اتنا تھکا ہوا ہوں لگتا ہے میں مر جاؤں گا۔''

(71) ''اچھا،'' بیوی نے کہا، ''آپ اوپر جا کر پلنگ پر کیوں نہیں لیٹ جاتے؟ چارپائی پر، یا صوفے پر، یا پلنگ پر جا کر لیٹ جائیں۔''

(72) شوہر نے کہا،''مگر، اوہ، میں بہت تھکا ہوا ہوں۔'' اُس نے کہا،''اوہ، پیاری، کاش تم وہ دیکھ پاتی جو میں نے آج دیکھا ہے! اوہ، مجھے...... مجھے، دیکھ...... مجھے کھانا نہیں کھانا ہے! اوہ، وہ نظارہ جو میں نے آج دیکھا ہے، وہ بہت خوفناک تھا!''

بیوی نے کہا،''اچھا، وہ کیا تھا جو تم نے دیکھا ہے؟''

(73) اُس نے کہا،''خیر، میں تمہیں، بچوں کیسامنے نہیں بتا سکتا، اوہ، یہ بہت ہی خوفناک تھا! میرے خُدایا، یہ بہت بُرا تھا!''

''ٹھیک ہے، مگر یہ کیا ہے جو تم نے دیکھا تھا؟''

(74) ''خیر، میں اوپر جا رہا ہوں بس میں تھوڑی دیر کیلئے لیٹوں گا، اور پھر- اور پھر رات کے کھانے کے بعد جب ہم سب بچوں کو سلا دیں گے، تب میں تمہیں بتاؤں گا آج کیا ہوا تھا۔''

''ٹھیک ہے۔'' بیوی نے کہا۔

(75) اور وہ اوپر چلا گیا۔ اور وہ لیٹ گیا۔''اوہ، بہت تھک گیا تھا! اوہ، میرے خُدایا!'' آپ جانتے ہیں کہ جب ڈیڈی تھک جاتا ہے تو کیسا ہوتا ہے، واقعی وہ تھکا ہوا تھا!

(76) اور تھوڑی دیر کے بعد، چمکدار آنکھوں والی چھوٹی سی لڑکی، فرش پر اِدھر اُدھر بھاگنے لگی، اور تھوڑی اونچی آواز میں باتیں کرنی لگی۔ اُس نے کہا،''شش، شش، شش، شش، شش، ایسا مت کرو۔ تم ڈیڈی کو جگا دو گی۔ اور، اوہ، وہ بہت زیادہ تھکے ہوئے ہیں یہاں تک کہ وہ- وہ جینا بھی نہیں چاہتے تھے۔ وہ مزید جینا نہیں چاہتے تھے۔ اور اگر ڈیڈی اتنا زیادہ تھک جائیں، تو، ضروری ہے کہ ہم اُنھیں تھوڑی دیر سونے دیں۔ اُن کو مت جگائیں۔'' اور چھوٹی مریم، جا کر چپ چاپ بیٹھ گئی، اور بالکل خاموش ہو گئی۔

(77) اور تھوڑی دیر کے بعد اُس نے رات کا کھانا تیار کر لیا، اور پھر وہ سیڑھیوں پر گئی اور اُس نے- اُس نے اُسے آواز دی،''عمرام؟''

(78) اور اُس نے کہا،''ہاں، یوکبد، یہاں ہوں۔ میں نیچے آ رہا ہوں۔'' اور وہ سیڑھیوں سے نیچے اُتر کے آیا، اور آپ جانتے ہیں، اُن کے پاس رات کا بہترین کھانا تھا۔

(79) چنانچہ اُن کے کھانا کھانے کے بعد، جب چھوٹے- چھوٹے لڑکے اور لڑکی نے بھی اپنا رات کا پورا کھانا کھالیا، ،تو، وہ...... ماں نے وہ چیزیں اپنی اپنی جگہ پر رکھ دیں اور اُس نے بچوں کو بستر پر لٹا دیا۔

(80) اور پھر وہ کمرے میں چلی گئی، وہ اور اُس کا شوہر، وہ دونوں بیٹھ گئے۔ اُس نے کہا، ''خیر، اب دیکھو، عمرام، وہ کیا تھا جو تم نے آج دیکھا تھا، اور جس نے تمہیں آج رات اِس قدر- اس قدر پریشان کر دیا، کہ تم جینا بھی نہیں چاہتے؟''

(81) ''اوہ،'' اُس نے کہا،'' پیاری، میں- میں اِسے سمجھ نہیں پایا۔'' اُس نے کہا،'' میں نے دیکھا...... خیر، ہم اِسے ہر روز دیکھتے ہیں، مگر آج کچھ خاص تھا۔'' اُس نے کہا،'' اوہ، میں- میں نے آج تک کا سب سے خوفناک منظر دیکھا ہے۔'' اُس نے کہا،'' ہمارے بیچارے لڑکے، اُن میں سے کچھ کی عمر بارہ سال سے زیادہ نہیں، وہ اُس بڑی پرانی گاڑی کو کھینچ رہے تھے، اور اِسطرح اُنکی گردن کے چاروں طرف رسیاں لپیٹی ہوئیں تھیں۔ اور وہ بیچارے بچے اُس چڑھائی پر اِس حد تک کھینچ رہے تھے کہ اُس سے زیادہ کھینچ نہیں سکتے تھے، وہ بڑے بڑے پتھروں والی گاڑی کو، وہاں سے کھینچ کر، آگے نہیں بڑھ پا رہے تھے۔ اور تھوڑی دیر کے بعد گاڑی آہستہ ہوئی، اور کچھ دیر کے بعد وہ رک گئی۔ پیچھے سے سڑک پر چلتا ہوا ایک آدمی آیا، اوہ، وہ پاگل تھا! وہ زور سے بلند آواز سے چلایا،' اِس گاڑی کو تم کیوں روک رہے ہو؟'' وہم!' اُس کے پاس سانپ نما بڑے بڑے کوڑے تھے، اور وہ اُن کی پیٹھ پر برسانے لگا، اور اُن کی پیٹھ سے خون نکلنے لگا، اور اِس طرح سے خون بہنے لگا۔ اور وہ بیچارے بچے رسی کو تھامے ہوئے زور زور سے رونے لگے۔ کہا،'' اوہ، یوکبد! ماں، ہم کیا کر سکتے ہیں؟'' اور کہا،'' ہم خُدا کے لوگ ہیں۔ خُدا نے ہمیں برکتیں دی ہیں۔ ہم ابرہام، اضحاق، اور یعقوب کی اولاد ہیں۔ اور اِن چیزوں کو لیکر ہم یہاں غلام بن کر کیوں رہیں؟ اوہ، یہ خوفناک بات تھی وہ بیچارے لڑکے رو رہے تھے۔ اوہ، یوکبد، میں دُعا اور دُعا اور دُعا کرتا ہوں، اور ایسا لگتا ہے خدا میری نہیں سن رہا۔ میں دُعا اور دُعا کرتا ہوں، اور لگتا ہے کہ وہ اپنا کان میری طرف نہیں لگا تا وہ میری سنتا ہی نہیں۔ اور ایسا لگتا ہے جیسے اب اُسے کوئی پرواہ نہیں ہے۔''

(82) ”اب،“ اُس نے کہا، ”دیکھو، عمرام، یہ آپکی ذاتی بات نہیں لگ رہی ۔ آپ ایک حقیقی باپ ہیں، اور آپ...... یہ آپ کی بات نہیں لگ رہی، کیونکہ آپ ہمیشہ ہماری حوصلہ افزائی کرتے ہیں، ہمیں خُدا پر ایمان رکھنے کیلئے کہتے ہیں۔“

(83) ”اوہ، لیکن، پیاری، میں بہت زیادہ دُعا کرتا ہوں، اور پھر بھی خُدا میری نہیں سنتا، اور ایسا لگتا ہے کہ یہ سلسلہ ہر بار بدتر ہوتا جا رہا ہے۔ جتنی زیادہ میں دُعا کرتا ہوں، اُتنا ہی زیادہ سلسلہ بُرا ہوتا جا رہا ہے۔“

(84) لیکن، چھوٹے لڑکے اور لڑکیوں، کیا خُدا دُعا سنتا ہے؟ [لڑکیاں اور لڑکے کہتے ہیں، ”جی ہاں۔“ -ایڈیٹر۔] وہ دُعا سنتا ہے۔ کیا خُدا دُعا کا جواب دیتا ہے؟ [”جی ہاں۔“] ہاں۔ کیا وہ بہت جلدی جواب دیتا ہے؟ ہر بار ایسا نہیں کرتا۔ کیا کرتا ہے؟ نہیں۔ کبھی کبھی وہ ہمیں انتظار کرواتا ہے۔ کیا یہ بات ٹھیک ہے؟ [”جی ہاں۔“] لیکن، خُدا دُعا کا جواب دیتا ہے، کیا وہ نہیں دیتا؟ اور اگر ہر چیز خراب چل رہی ہو، تو اِسکا مطلب یہ نہیں کہ ہم دُعا کرنا چھوڑ دیں۔ ہم پھر بھی، دُعا کرتے رہیں، کیا ہم نہ کریں؟ یہ ٹھیک ہے۔ اب، آپ نے ٹھیک جواب دیا۔ خُدا دُعا کا جواب دیتا ہے۔ آئیں سب مل کر یہ کہیں۔ ”خُدا دُعا کا جواب دیتا ہے۔“ جی ہاں۔ چاہے حالات جیسے بھی کیوں نہ ہوں، وہ پھر بھی، دُعا کا جواب دیتا ہے۔ ٹھیک ہے۔

”خیر، کیا آپ دوبارہ اوپر دُعا کرنے جا رہے ہیں؟“

(85) ”ہاں۔“ اور ڈیڈی کے پاس گھر کے بالائی حصے میں ایک خفیہ کمرہ تھا جہاں وہ دُعا کرنے جاتا تھا۔ چنانچہ وہ اُس رات اُٹھا اور وہاں گیا، اور گھٹنوں کے بل ہو گیا، اور اُس نے کہا...... اب اُس نے کہا، ”یوکبد، اب تم نیچے جاؤ، تم اور چھوٹے بچے سو جاؤ۔ لہٰذا مجھے تنگ نہ کرنا، کیونکہ، شاید آج رات میں ساری رات دُعا کروں۔“

(86) پس وہ اپنے گھٹنوں کے بل ہو گیا، اور وہ دُعا کرتا رہا اور وہ دُعا کرتا رہا۔ میں دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر، کہہ رہا تھا، ”اے ابرہام، اور اضحاق، اور یعقوب کے خُدا، اپنے لوگوں کیساتھ کیا ہوا عدہ یاد کر! ہم یہاں مصر میں ہیں، اور ہم یہاں غلامی میں ہیں۔ اور، اوہ، ہمارے بیگار لینے

والے کتنے ظالم ہیں جو- جو ہم سے مشقت لیتے ہیں، اور ہمیں پیٹتے ہیں، اور ہمارے غریب لوگوں کو- کو برہنہ کرتے ہیں، اور وہ ہمیں کوڑے مارتے ہیں۔اور ہم تیرے لوگ ہیں۔اے خُدا، یقیناً تُو دُعا سنے گا! یقیناً تُو دُعا کا جواب دیگا! اور میں دُعا کرتا ہوں اور میں دُعا کرتا ہوں اور میں دُعا کرتا ہوں، اور ایسا لگتا ہے تُو میری دعا نہیں سنتا۔مگر، اے خُدا، میں ایمان رکھتا ہوں تُو خُدا ہے، اور آخر کار تُو دُعا کا جواب دے گا۔'' اور اِس طرح، وہ تقریباً پوری رات دُعا کرتا رہا۔

(87) اور اگلی صبح، تقریباً تین یا چار بجے، وہ آہستہ سے نیچے آتا ہے۔اور وہاں دیکھتا ہے، اور وہاں، اُس کی پیاری جوان بیوی، یوکبد تھی۔وہ بستر پر سورہی تھی۔اور چھوٹا ہارون اور چھوٹی مریم پہلے ہی بستر پر لیٹے ہوئے تھے، لہٰذا وہ اتنی گہری نیند میں سوئے ہوئے تھے جتنی گہری نیند میں وہ سو سکتے تھے، اور وہ سو رہے تھے۔ٹھیک ہے۔اُس نے اُس سے کہا......اور یوکبد نے کہا، ''بہت دیر ہو رہی ہے، اور آپ ابھی تک جاگ رہے ہیں......''

(88) ''ہاں، میں نے ساری رات دُعا کی ہے۔'' اُس کی آنکھیں آنسوؤں سے سوجھ گئیں تھیں، کیونکہ وہ لوگوں کیلئے رو رہا تھا۔

(89) اور اُس نے کہا، ''دیکھو، عمرام، آپ کو اِس بات سے اتنا پریشان نہیں ہونا چاہیے۔''

(90) ''اب،'' اُس نے کہا، ''پیاری، سنو۔یہ اچھی بات ہے۔مگر اب دیکھو، تمہیں یہاں دو بچے پالنے ہیں۔اور یہ بوجھ میرا ہے۔اگر کوئی ہمارے غریب لوگوں کیلئے دُعا نہیں کرتا، تو پھر اُن کا کیا ہوگا؟ اگر کوئی بھی لوگوں کی فکر اپنے دل میں نہیں لیتا تو کیا ہوگا؟ کسی کو تو دُعا کرنی ہوگی؟''

''ٹھیک ہے،'' وہ کہتی ہے، ''دیکھو عمرام، اب یہ سارا بوجھ آپ پر نہیں ہے۔''

(91) ''خیر، ایسا ہی لگتا ہے۔اور جو بھی ہو جائے، بہر حال، میں ہر وقت، دُعا کروں گا!''

(92) اور وہ اُس دن کام پر چلا جاتا ہے۔اور ہر روز وہ آتا ہے اور جاتا ہے، اور وہی سخت محنت مشقت کرتا ہے۔اور اُسکا کام بہت مشکل تھا۔اُسے کرنا پڑتا تھا......وہ گارے کو بڑے بڑے سانچوں میں انڈیلتے تھے، اور اُسے وہاں اُس بڑی بھٹی کے پاس کھڑا ہونا پڑتا تھا۔جب وہ اُسے کھولتے تھے، تو اوہ، میرے خُدایا، اتنی خوفناک گرمی ہوتی تھی، ایسا لگتا تھا جیسے اُس کی کھال سڑ جائے گی! وہ اُن اینٹوں

کو دھکیلتا اور اُنھیں پکا تا تھا، اور اُنھیں باہر نکالتا تھا؛ تا کہ اُس سے بڑی بڑی سڑکیں، اور اونچی اونچی عمارتیں، اور مورتیاں اور ہر چیز تعمیر ہو سکے۔ اور یہ حقیقی مسیحی آدمی وہاں جا کر، دشمن کیلئے اِسطرح کا کام کرتا تھا۔ مگر وہ غلام تھا، وہ غلامی میں تھا۔ اُسے یہ کام کرنا پڑتا تھا۔

(93) ہر رات جب وہ گھر لوٹ کر آتا تھا، تو وہ دُعا کرتا تھا۔ وہ پھر سے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر جاتا تھا، اور دُعا اور دُعا کرتا تھا، اور نیچے واپس آجاتا تھا۔ مگر کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو رہا تھا؛ بلکہ یہ سلسلہ بدتر ہوتا جا رہا تھا۔

(94) مگر ایک دن کام پر اُس نے ایک خبر سنی۔ کہا، ''یہ کیا ہے؟ یہ کیا ہے؟ مجھے بتاؤ!'' کسی نے دوسرے کے کان میں آہستہ سے سرگوشی کی تھی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد، سورج ڈھلتے ہی، پورے ملک میں یہ خبر پھیل گئی، کہ کچھ ہونے والا ہے۔

(95) یہ کیا تھا؟ رات کو ایک کونسل ہونے ہونے والی تھی۔ بوڑھا بادشاہ فرعون، وہ بوڑھا ظالم بادشاہ اپنے تمام لوگوں کو اکٹھا کرنے جا رہا تھا، تا کہ ایک اور بڑی کونسل بنائے۔ چنانچہ اُنھوں نے وہاں ایک بڑی کونسل کا اہتمام کیا۔

(96) چنانچہ وہ اُس رات گھر گیا، اوہ، وہ کمزوری محسوس کر رہا تھا۔ وہ اندر گیا، اور اُس کی بیوی نے کہا، ''عمرام، پیارے،'' وہ دروازے پر اُس سے ملی اور اُس کا بوسہ لیا، اور کہا، ''میں نے آپ کیلئے رات کا کھانا گرما گرم اور بہت مزیدار بنایا ہے، لیکن،'' کہا، ''پیارے، آپ بڑے زرد سے نظر آ رہے ہیں۔ کیا معاملہ ہے؟''

(97) اُس نے کہا، ''اوہ، یوکبد، کاش کہ تم یہ جان پاتی کہ کیا چل رہا ہے! اوہ، یہ سلسلہ پہلے سے بھی بدتر ہو گیا ہے!''

''کیا ہوا ہے؟''

(98) ''شش شش، یہ بات بتا نہیں سکتا، کیونکہ بچے آس پاس موجود ہیں۔ رات کے کھانے تک انتظار کرو، اور میں تمہیں اِس کے بارے میں بتاؤں گا۔''

''ٹھیک ہے۔''

(99) چنانچہ، اُس نے رات کا کھانا تیار کرلیا۔ اور رات کا کھانا کھانے کے بعد، اُس نے بچوں کو لیکر بستر پر لٹا دیا۔

(100) پس، وہ اندر چلے گئے۔ اُس نے کہا، ''یوکبد، میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔'' اور کہا، ''سب سے زیادہ خوفناک باتوں میں سے یہ ایک بات ہونے والی ہے۔''

''کیا؟''

(101) اُس نے کہا، ''آج رات، آج وہ ایک اور کونسل کا اہتمام کررہے ہیں۔ اور جب وہ ایسا کرتے ہیں، تو وہ ہم لوگوں پر مزید اور بوجھ ڈال دیں گے۔''

(102) چنانچہ، آئیں پھر سے، بادشاہ کے محل کی طرف چلتے ہیں۔ بادشاہ فرعون نے اُن سب کو وہاں بلایا، اور کہا، ''ٹھیک ہے، سب جرنیلو! اب تمہارے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ میں اپنے سارے احکامات یہاں دیتا ہوں! یہ لوگ ہمیشہ بڑھتے ہی چلے جارہے ہیں! کیا معاملہ ہے؟ کیا ہم اِسے روک نہیں سکتے ہیں؟'' اور کہا، ''کسی دن یہاں ایک اور فوج آجائیگی۔ جُشن میں ہمارے، یہ تمام دشمن ہیں، یہ اسرائیلی، اس فوج کے ساتھ اپنے آپ کو جوڑ لیں گے، اور وہ ہم پر غالب آجائیں گے۔ اور ہماری بڑی معیشت تباہ ہوجائے گی، ہماری عظیم بادشاہت تباہ ہوجائے گی۔ وہ ہمیں قبضے میں لے لیں گے۔ تمام لوگوں کیساتھ کیا مسئلہ ہے؟ کوئی تو، بولو! کیا کسی کے پاس بولنے کیلئے کچھ نہیں ہے؟'' اوہ، وہ مطلب پرست تھا، اور بہت خودغرض تھا۔ پس تمام جرنیلوں نے کانپنا شروع کردیا۔

اُن میں سے ایک نے اُٹھ کر، کہا، ''بادشاہ فرعون جیتا رہے۔''

''ٹھیک ہے، بتاؤ تم کیا کرنے والے ہو!''

(103) اُس نے کہا، ''بادشاہ سلامت۔ جہاں پناہ، جنابِ اعلیٰ،'' اُس نے کہا، ''میں چاہوں گا کہ آپ اِن پر مزید بوجھ ڈالیں۔''

(104) تم بے وقوف ہو! تم نے پہلے ہی لوگوں پر بہت زیادہ بوجھ ڈال دیا ہے، اور پھر بھی وہ بڑھتے چلے جارہے ہیں۔ کیونکہ، اگر تمہارے پاس یہی خیالات ہیں، تو، تم اِسے اپنے ہی پاس رکھو!'' اوہ، وہ سخت غصے میں تھا۔

(105) تھوڑی دیر کے بعد ایک اور اُٹھا، اور اُس کے چہرے پر، شیطان کی طرح ایک بڑی مکار سی مسکراہٹ تھی۔ اور اُس نے کہا، ''بادشاہ فرعون ہمیشہ جیتا رہے۔'' اور کہا، ''میرے پاس ایک منصوبہ ہے۔''

بادشاہ نے کہا، ''ٹھیک ہے، بس بولو! اب وہاں یوں کھڑے نہ رہو!''

(106) اُس نے کہا، ''میں آپ کو بتاؤں کہ ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اور کہا، '' آپ جانتے ہیں، یہ لوگ کتنی تیزی سے بڑھتے جا رہے ہیں۔''

(107) ''ہاں، یہ ٹھیک بات ہے!'' اور کہا، ''اُن میں سے کچھ، لوگوں کے زیادہ سے زیادہ چودہ بچے ہیں، اور بعض اوقات تو بیس بچے بھی ہو جاتے ہیں۔ اور ہمارے لوگوں کے درمیان ایسے لوگ بھی ہیں جن کا شاید ایک بچہ بھی نہیں ہے۔'' اور کہا، ''وہ اتنی تیزی سے بڑھ رہے ہیں، اور یوں وہ پورے ملک میں پھیل رہے ہیں۔''

(108) غور کریں، خدا کچھ کر رہا تھا۔ دیکھیں، آپ غور کریں، خُدا ہمیشہ شیطان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیتا ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ سمجھے؟ وہ جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ سمجھے؟ اُن عبرانی عورتوں کے کافی بچے تھے۔

(109) ''کیوں،'' اُس نے کہا، ''بادشاہ سلامت جیتا رہے۔ ٹھیک ہے، اب میں بتاتا ہوں کہ کیا کرنا ہے۔ ہر بار جب ایک عورت ایک لڑکے کو جنم دے...... ملک میں ایسی عورتوں کو تلاش کیا جائے...... جو مائیں نہیں ہیں۔ آپ دیکھیں، ایسی عورتیں جن کے کبھی بچے نہیں ہوئے ہیں، ایسی عورتیں جو بچے نہیں چاہتیں ہیں اور بچوں سے پیار نہیں کرتیں ہیں، اور بوڑھی لمبی ناک والی چڑیلیں ہیں۔ دیکھیں، جتنی لمبی ناک ہو، اُتنا ہی بہتر ہوگا! لمبے ناخن رکھنے والیں، چہروں کو رنگنے والیں، اُنھیں لایا جائے۔ وہ نہیں جانتیں کہ ماں کی محبت کیا ہوتی ہے۔ تو پھر جب ایک لڑکا پیدا ہو، تو، اُنھیں بھیجا جائے اور وہ چھوٹے بچے کو لیں، اور اُسے باہر لے جا کر اُسکا سر دیوار کیساتھ مار کر پھوڑ دیں، اُسے گھر میں اِس طرح اُسکی ماں کے سامنے پھینک دیا جائے۔ اُسے ایک بڑے کنویں میں پھینکا جائے۔ اوہ، اِس سے بہتر یہ ہوگا کہ اُسے باہر لے جایا جائے اور اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے جائیں، اور اُسے

مگرمچھوں کے آگے پھینک دیا جائے، تاکہ اُنکی خوراک بن جائیں۔اِن سے چھٹکارا پانے کا یہی ایک طریقہ ہے۔پھر وہ اتنے زیادہ نہیں بڑھیں گے؛ کیونکہ وہاں کوئی مرد باقی نہیں رہے گا؛ اسلیئے تمام چھوٹے چھوٹے لڑکوں کو مار ڈالا جائے۔''

(110) ''اوہ،'' فرعون نے کہا،''یہ اچھا ہے! یہ اچھا منصوبہ ہے!'' دیکھا شیطان کیا ہے؟ وہ شریر ہے، کیا وہ نہیں ہے؟اور کہا،''تو پھر یہی کرنا چاہیے! جاؤ......تم ہی اُنھیں لاؤ......دیکھ، اسلیئے کہ تجھے یہ خیال ملا ہے، میں تجھے اِسکا نگران بنا دیتا ہوں۔تم باہر جاؤ اور اُن تمام بوڑھی عورتوں کو لے آؤ جنکے بارے میں تم جانتے ہو، کہ-کہ وہ کبھی مائیں نہیں بنیں ہیں،اور وہ بچوں سے محبت نہیں کرتی ہیں۔اور وہ ایسی ہیں......'' وہ......

(111) آپ جانتے ہیں، ایک ماں بچے سے پیار کرتی ہے۔آپکو یاد ہے آپکی ماں نے آپ سے کس طرح محبت کی؟ ٹھیک ہے، اب دیکھیں، ماں چھوٹے بچوں سے پیار کرتی ہے۔

(112) لیکن اُنھیں ایسی عورتیں چاہیں تھیں جن کے-کے کبھی......جن کے کبھی کوئی بچے نہیں تھے، یا جو بچہ نہیں چاہتیں تھیں، بس-بس-بس جو اصل مطلب پرست بوڑھی عورتیں ہوں۔اور کہا،'' اُنھیں پولیس میں شامل کرلو۔اور جب آپ اُنہیں پولیس میں شامل کرلیں، تو اُنھیں حکم دیں کہ وہ جس گھر میں چاہیں جا سکتی ہیں، اور ہر چھوٹے بچے کو باہر لے جا کر اُس کا سر دیوار سے مار کر پھوڑ سکتی ہیں، اور اُنہیں مگرمچھوں کی خوراک بنا سکتی ہیں۔ ہر چھوٹا بچہ!'' اوہ، کتنا زیادہ ظلم ہے! پھر آپ جانتے ہیں اُنھوں نے کیا کِیا؟

''ٹھیک ہے، یہ اچھا ہے!''

(113) پھر اگلے دن جب عمرام وہاں کام کر رہا تھا، تو اُس نے سنا کہ یہ حکم صادر کر دیا گیا ہے۔

(114) اوہ، وہ گھر گیا۔اُس نے کہا،''اوہ، یوکبد! اوہ، پیاری، میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔تم جانتی ہو، کہ کیا حکم جاری کیا گیا ہے؟ تمام چھوٹے چھوٹے لڑکوں کو مار دیا جائے۔'' اور اُس نے اُسے بتایا۔اور کہا،''اوہ، میں اِسے برداشت نہیں کرسکتا۔'' اور وہ دُعا کیلیئے، دوبارہ اوپر چلا گیا۔اُس رات اُس نے ایسے دُعا کی جیسے پہلے کبھی نہیں کی تھی۔

(115) کیا ہمیں دُعا کرتے رہنا چاہیے؟ اوہ، دُعا کرتے رہیں! کیا یہ درست ہے؟ چاہے کچھ بھی ہو جائے، مسلسل دُعا میں لگے رہیں۔ دُعا کرتے رہیں!

(116) اور اب، آپ جانتے ہیں پہلی چیز جو اُس نے کی وہ یہ تھی، کہ اُس نے ساری رات دُعا مانگی، ''اے خُدا، رحم فرما! اے خُدا، مدد کر! ہم التجا کرتے ہیں کہ تُو ہماری کسی بھی طرح سے مدد کر۔'' اور دن کی روشنی ہوتے ہی، وہ پھر سے نیچے آ گیا۔

(117) اور، دن بہ دن، اوہ، ملک بھر میں کیسا واویلا مچ گیا! ہر روز وہ گلیوں میں اِدھر اُدھر، ماؤں کی چیخنے کی آوازیں سنتے تھے۔ وہ اُن کے ہونہار چھوٹے نر بچوں کو، اُن کے ننھے معصوم بچوں کو اُنکے بازوؤں سے، چھین لیتیں تھیں۔ وہ بوڑھی چڑیلیں وہاں جاتیں، اور اُن کے چھوٹے چھوٹے پاؤں کو پکڑ کر، اُنھیں دیوار سے مارتیں، اور اُنھیں مگرمچھوں کے سامنے پھنک دیتیں تھیں۔ بیچاری مائیں اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتی تھیں، اور وہ گڑگڑاتی تھیں ''اوہ، میرے بچے کو مت لو! میرے بچے کو مت لو!'' اور، اوہ، وہ نہایت بُرے وقت میں سے گزر رہے تھے!

(118) آپ جانتے ہیں کہ ماں چھوٹے بچے سے کس قدر پیار کرتی ہے، اور وہ اُنھیں کس طرح ٹھوڑی کے ساتھ ٹکراتی ہے۔ یاد کریں کہ آپ کی ماں آپکو کیسے لے جایا کرتی تھی اور- اور آپ کو نہلایا کرتی تھی، اور آپ کو چومتی تھی، اور- اور- اور کہا کرتی تھی کہ تم کتنے خوبصورت ہو۔ اور کس طرح آپ کو رات کے وقت بستر پر سلاتی تھی۔ اور، اوہ، اگر- اگر آپ کے......سوتے ہوئے دروازہ کھلا رہ جاتا تھا، اور باہر سے ہوا آتی، یا ایسا کچھ ہوتا تھا، تو، اوہ، میرے خُدایا، وہ تیزی سے بھاگ کر جاتی اور دروازہ بند کر دیتی تھی، اور چھوٹے بچے کو ڈھانپ دیتی تھی، اور، آپ جانتے ہیں، وہ اُسے پکڑ لیتی تھی۔ وہ آپ سے پیار کرتی تھی۔ سمجھے؟ وہ آپ سے پیار کرتی تھی۔ اوہ، وہ اُس چھوٹی جان سے محبت کرتی تھی جو خُدا نے اُسے دی تھی، کیونکہ وہ بچہ بے بس ہوتا تھا اور اپنے آپ کچھ نہیں کر سکتا تھا، تو وہ اُس چھوٹے بچے سے محبت کرتی تھی۔ اور اپنے چھوٹے بچوں کو چومتی اور اُن کیساتھ کھیلتی تھی، کیونکہ وہ حقیقی ماں تھی۔ سمجھے؟

(119) لیکن وہ بوڑھی عورتیں جو بچوں کو قتل کرتی تھیں، وہ نہیں جانتی تھیں کہ ماں کی محبت کیا

ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ مائیں نہیں تھیں۔ پس جو کچھ اُنکے ذہن میں چل رہا تھا وہ بس یہی تھا، کہ ایک عظیم وقت گزارا جائے، وہ صرف دُنیا کی چیزوں کے متعلق، سوچتی تھیں، پس وہ اندر داخل ہو کر اُن چھوٹے بچوں کو مار دیتی تھیں۔ آپ یہ سب کچھ سمجھنے کیلئے ابھی بہت چھوٹے ہیں، لیکن اب بھی ایسا ہی ہو رہا ہے۔ یہ درست ہے، اب آپ بڑے لوگ یہ جانتے ہیں میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں۔ اِس بارے میں یہ بہت ہی زیادہ، درست بات ہے!'' اوہ،'' آپ کہیں گے،'' میں ایسا نہیں کرتا......'' لیکن اسقاطِ حمل وہی چیز ہے۔ ٹھیک ہے، لیکن آپ نے دیکھا کہ وہ نہیں جانتی تھیں کہ ماں کس طرح زندگی گزارتی ہے۔ اب آپ جان گئے ہیں کہ جب میں کہتا ہوں'' حقیقی مائیں،'' تو میرا مطلب کیا ہوتا ہے! یہ ٹھیک ہے۔ کچھ مختلف نہیں ہے ; یہ وہی شیطان ہے! ذرا بھی فرق نہیں پڑا، تب وہاں تھا، وہ......ذرا سوچیں یہ ہزاروں ہزاروں سال بعد بھی، اُتنا ہی زیادہ بُرا ہے جتنا مصر میں تھا، اور یہ سلسلہ سالانہ، بدتر ہوتا جا رہا ہے۔

(120) اور، دیکھیں، وہ اندر آتیں تھیں، اُن کے پاس ماں کی محبت والی ممتا نہیں تھی، لہٰذا وہ اُن چھوٹے بچوں کو لیکر مار ڈالتیں تھیں۔ اوہ، یہ سلسلہ بد سے بدتر ہوتا چلا گیا۔ اور ایک دن ایک اور اُڑتی ہوئی خبر آئی، وہ ایک اور میٹنگ کرنے والے ہیں۔

(121) فرعون نے اپنے تمام مشیروں کو پھر بلا لیا، اور اُن، سب کو ایک ساتھ بلایا، اور وہ وہاں اندر داخل ہوئے: اور بادشاہ نے کہا،'' ٹھیک ہے، مگر وہ اب بھی بڑھ رہے ہیں! اب ہم اِس بارے میں کیا کریں گے؟''

(122) وہی بوڑھا مکار، چالاک شیطانی چہرے والا آدمی، کھڑا ہو گیا۔ اور اُس نے کہا،'' فرعون بادشاہ جیتا رہے۔ میرے پاس ایک اور منصوبہ ہے۔ دیکھیں، آپ کے پاس کام کروانے والا آدمی موجود ہیں۔ اور آپ اُنھیں تعداد بتا دیں، کہ کتنی زیادہ اینٹیں اُنھیں روز بنانی ہیں، اور وہ انہیں بھوسی سے بنائیں۔ آپ نے چھوٹے بچوں کو- کو قتل کروایا اور بہت کچھ کیا، لیکن وہ اب بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔ اور ایک کام آپ کو اور کرنا چاہیے وہ یہ ہے، کہ، عورتوں کو بھی کام پر لگا دیا جائے۔ اگر آپ عورتوں کو کام پر لگائیں گے تو وہ گھریلو کام نہیں کر پائینگی......'' اب، یہ عورت کی جگہ نہیں ہے۔ نہیں، پس

اُنھوں نے کہا،'' مگر آپ عورتوں کو کام پر لگائیں، اُنھیں گھر سے نکال کر باہر لائیں، اور، اُنھیں بھی اینٹیں بنانے دیں۔ اور پھر جب وہ گھر جائیں گی تو وہ اتنی تھک چکی ہوں گی، کہ وہ- وہ اپنے شوہر کیلئے رات کا کھانا بھی نہیں پکا سکیں گی، اور دیکھیں، وہ اچھی مائیں نہیں بن پائیں گی۔ اور اِسطرح اگر وہ کام پر جاتی رہیں اور سب کچھ اِسی طرح چلتا رہا، تو وہ- وہ ایسا کرنے کے قابل نہیں رہ پائیں گی۔ لہٰذا، آپ اُنھیں بھی، کام پر لگائیں۔''

(123) ''یہ اچھا ہے! واہ، تم بڑے عقلمند آدمی ہو۔'' چنانچہ اُس نے تمام عورتوں کو کام پر لگا دیا۔

(124) اور یہاں کمزور بوڑھا عمرام آیا، اُس نے رات کو آ کر، کہا،'' اوہ، یوکبد، میں نہیں جانتا کہ ہم کیا کرینگے۔ اب وہ تمام عورتوں کو بھی کام پر لگا رہے ہیں۔ میں- میں تم سے کہتا ہوں، اوہ، میں نہیں جانتا کہ کیا کرنا ہے! ہم- ہم- ہم بس...... ہم بس غلام ہیں، اور ہماری حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ میں- میں یہ پیشگوئی کرتا ہوں: اگر خُدا کبھی ہمارے لیے کچھ کرے گا، تو یہ ہم سب کے مرنے کے بعد ہوگا۔''

(125) اب، خُدا اتنا بھی انتظار نہیں کرواتا، کیا وہ کرواتا ہے؟ نہیں۔ خُدا بس ہمیں کبھی کبھار خبردار کرتا ہے، کیا وہ نہیں کرتا؟ ٹھیک ہے۔

(126) تو پھر اُس رات، اُس نے کہا،'' میں اوپر جا رہا ہوں اور ایسے دُعا کروں گا جیسے پہلے کبھی نہ کی ہو!''

(127) اب، یہ دُعا کرنے کا طریقہ ہے، کیا یہ نہیں ہے؟ اِس طرح دُعا کریں جیسے پہلے کبھی نہ کی ہو، واقعی مخلص ہو جائیں! دیکھیں، آپ بس اوپر جائیں اور کہیں،'' خُداوند، فلاں فلاں شخص کو برکت دے،'' خُدا اس میں- میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتا ہے۔ لیکن جب آپ واقعی دل سے مخلص ہو جائیں! جب آپ چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں دُعا کریں، تو دیانتداری سے کریں! کیا آپ سکول میں ایسا کرتے ہیں؟ کیا آپ- آپ خُدا سے سکول میں اپنے لیے مدد مانگتے ہیں؟ جب- جب آپ سکول جاتے ہیں، اور آپ بہت اچھے نمبر نہیں لے پاتے ہیں، تو آپ اندر جائیں اور کہیں،'' اے خُدا، میں- میں چاہتا ہوں کہ تُو میری مدد کرے۔''

(128) کیا آپ دُعا کرتے ہیں؟ کتنے چھوٹے لڑکے اورلڑکیاں دُعا کرتے ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھا کر دِکھائیں۔اوہ، یہ ٹھیک ہے۔اب، یہ اچھا ہے۔کیا آپ کے پاس کوئی پوشیدہ جگہ ہے جہاں آپ دُعا کرتے ہیں، جہاں ماں اور باپ آپ کونہیں دیکھتے ہیں؟ کیا آپ اِس طرح دُعا کرتے ہیں؟ آپ–آپ اِس طرح دُعانہیں کرتے ہیں؟ چھوٹی سی جگہ ڈھونڈیں، وہاں جا کر التجا کریں، اور اپنی چھوٹی سی دُعا کریں۔کیا آپ ہر رات بستر پر جانے سے پہلے دُعا کرتے ہیں؟ اور جب آپ صبح اُٹھتے ہیں، تو پھر یہ کام کرتے ہیں؟ اوہ، یہ تو اچھا ہے۔کتنے اور چھوٹے لڑکے اورلڑکیاں ہیں (اپنے ہاتھ کو اُٹھائیں) جو دُعا کرتے ہیں؟ پوری عمارت میں پھیلے ہوئے ہیں۔اوہ، کیا یہ ٹھیک نہیں ہے؟ ٹھیک ہے،اب، یہ اچھا ہے۔اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو حقیقی ماں باپ ملے ہیں جو آپ کو ایسا کام کرنا سِکھاتے ہیں۔اب، دیکھیں جب آپ واقعی ضرورت مند ہوتے ہیں، تو آپ مخلص دُعا کریں ہیں۔کیا آپ نے ایسا کبھی نہیں کیا؟

(129) پس، بیچارا، عمرام اوپر چلا گیا۔اوہ، میرے خُدایا! وہ رات کا کھانا بھی نہیں کھانا چاہتا تھا۔اُس نے کہا،''بہت بُرا ہوا ہے۔میرے خُدایا!

''اوہ،'' اُس نے کہا،'' ڈیڈ، آپ کو رات کا کھانا ضرور کھانا چاہیے۔''

''بس میں ایسانہیں کرسکتا، یوکبد۔میں بس ایسانہیں کرسکتا۔میں–میں......''

(130) ''اوہ،'' اُس نے کہا،''لیکن آپ کا وزن بہت کم ہو رہا ہے، اور آپ پریشان ہیں، اور آپ کے چہرے پر پیلا پن ہے۔آپ جو کچھ کھاتے ہیں، اُلٹی کر دیتے ہیں۔''

(131) ''اوہ، میں نہیں جانتا کیا کرنا چاہیے! لیکن،'' اُس نے کہا،'' پیاری، اگر کوئی اِن لوگوں کا بوجھ اپنے دل میں نہیں لے رہا، اور اگر کوئی اِن لوگوں کیلئے دُعا نہیں کر رہا، تو ہم کیا کریں گے؟ لہٰذا ہماری حالت بدتر ہوتی جا رہی ہے۔یقیناً، کبھی نہ کبھی، تو خُدا سن لے گا!''

(132) ہاں، یہ ٹھیک بات ہے۔یہ ٹھیک ہے۔خُدا سن لے گا۔آپ کام جاری رکھیں اور وہیں ٹھہرے رہیں!

(133) اوہ، اِس بار وہ الگ طور پر اوپر گیا۔جب وہ اِس بار اوپر گیا، تو اُس نے گھٹنے ٹیکے، اُس

نے اپنے ہاتھ ہوا میں اوپر کیے، اور چِلا اُٹھا،''اے خُدا، میں اب تجھ سے بات کر رہا ہوں!'' آمین۔ کام جاری رکھیں!''اے خُدا، تیرے کان ہیں، اور تُو سن سکتا ہے۔ تیری آنکھیں ہیں، اور تُو دیکھ سکتا ہے، تیری یاداشت ہے؛ تُو اپنے کلام سے واقف ہے۔ تُو اپنا وعدہ جانتا ہے، اے خُدا، میں تجھ سے منت کرتا ہوں، یہاں نیچے دیکھ، تُو ابرہام، اضحاق، اور یعقوب کا خُدا ہے، تیرے لوگ مصیبت میں ہیں، اور مر رہے ہیں۔ اے خُدا، ہمارے لیے کچھ کر! ہمیں بس ایک بار تجھ سے ملنا ہے! ہمیں بس تجھ سے ملنا ہے، ورنہ ہم ہلاک ہو جائینگے۔ ہمارا تجھ سے ملنا ضروری ہے۔ اگر ہم زندہ رہتے ہیں، تو ہمیں بس تُو چاہیے۔'' جب آپ واقعی یوں دُعا کرتے ہیں۔ اوہ، اُس نے دُعا کی!

(134) آپ جانتے ہیں، کبھی کبھی لوگ دُعا کرتے ہیں، تو وہ تھک جاتے ہیں۔ ماں باپ سنیں، کیا وہ نہیں تھکتے؟ اوہ، وہ بہت تھک جاتے ہیں! بھائی برنہم جب میں دُعا میں لمبا وقت گزارتا ہوں تو کئی بار تو اتنا تھک جاتا ہوں کہ بس بے ہوش ہو جاتا ہوں؛ تقریباً بے ہوش ہو جاتا ہوں، اور کئی دنوں تک، کچھ نہیں کھاتا، اور وغیرہ وغیرہ؛ اور دُعا اور دُعا اور دُعا کرتا ہوں، اور منادی کرتا ہوں۔ اور میں ایک ایسی جگہ پر پہنچ جاتا ہوں جہاں پر میں، تقریباً بے ہوش ہونے والا ہوتا ہوں۔ اور بعض اوقات لوگ اِسطرح ہو جاتے ہیں۔ یہ ہار ماننے کا وقت نہیں ہوتا۔ بلکہ جاری رکھنے کا وقت ہوتا ہے! کیونکہ خُدا جواب دے گا! [بھائی برنہم پلپٹ پر تین بار دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] جی ہاں، جناب۔ بس جاری رکھیں! جی ہاں، جناب۔

(135) پس ناتوان لڑکھڑاتے قدموں سے، وہ اوپر چلا جاتا ہے۔ اور میں یوکبد کو آتے ہوئے، اور یہ کہتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں،''اوہ، عمرام، ایسا نہ کریں۔ پیارے، مجھے-مجھے یقین ہے......''

(136)''اب، یوکبد، دیکھو، تم اچھی، اور پیاری ہو......'' وہ خوبصورت، اور حسین ماں تھی۔ اور اُس نے اُس کے گال پر بوسہ لیا، اور کہا تم جانتی ہو، اور اُسے اِسطرح سے تھپکی دی۔ اور کہا،''اب دیکھو، ماں ہوتے ہوئے، تم واپس جاؤ اور ہارون اور-اور مریم کو بستر پر لٹاؤ۔ کیونکہ میں اوپر دُعا کرنے جا رہا ہوں۔ اور اب، اگر تم مجھے روتے ہوئے سنو، تو تم اوپر مت آنا۔''

(137)''ٹھیک ہے، مگر، عمرام، میرے پیارے، آپ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ آپ تو قریب

المرگ ہو گئے ہیں۔''

(138) ''ہاں، لیکن میں- میں نے اپنے دل میں لوگوں کا بوجھ رکھا ہے۔ مجھے اِس بارے میں کچھ کرنا ہے۔ مجھے اپنے گھٹنوں کے بل رہنا ہے۔ اور اِسطرح سب لوگ......'' اُس نے کہا، '' آج، آج ہی، اینٹوں کی پہاڑی، کے نیچے کھڑے ہوئے، کہہ رہا تھا، 'ٹھیک ہے، یقیناً، خدا سن لے گا!' اور ایک بوڑھا آدمی آیا، اور اُس نے اپنے ہاتھ اپنے پیچھے رکھے، اور کہا، 'وہ کب سنے گا؟ وہ کب سنے گا؟' دیکھو لوگ کتنے تلخ ہوتے جا رہے ہیں؟ وہ خُدا کے خلاف ہوتے جا رہے ہیں، کیونکہ وہ دُعا کرتے ہیں اور دُعا کرتے ہیں اور دُعا کرتے ہیں، اور کچھ نہیں ہوتا۔ اور یہ ایک شخص دُعا کرتا رہا اور دُعا کرتا رہا اور دُعا کرتا رہا، اور کچھ نہ ہوا۔ اور تمام کاہن کہنے لگے، 'معجزات کے دن گزر چکے ہیں، بس ایک کام ہے جو ہم کر سکتے ہیں کہ اُن بیگار لینے والوں کے قدموں میں جھک جائیں جو بتوں کی پرستش کرتے ہیں، یا دیوی دیوتاؤں، اور باقیوں کو مانتے ہیں۔ ہم کیا کر سکتے ہیں؟''' لیکن اُس نے کہا، '' میرا ایمان ہے یہوواہ اوپر ہے! آمین! میرا یقین ہے کہ وہ اب بھی دُعاؤں کا جواب دیتا ہے!''

(139) کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، '' آمین!'' -ایڈیٹر۔] آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟ آمین! آپ سب یہ ایمان رکھتے ہیں، تو کہیں، '' آمین۔'' ['' آمین۔''] اب بھی دُعاؤں کا جواب دیتا ہے! ٹھیک ہے۔

(140) بیچارے بوڑھے کمزور بدن کا، بہت زیادہ وزن گر چکا تھا۔ اور کمزور اور لڑکھڑاتے قدم اُٹھاتے ہوئے، سیڑھیوں پر چڑھ گیا اور جا کر گھٹنے ٹیک دیئے۔ اُس نے کہا، '' اے یہوواہ!'' اوہ، اُس نے اُس طرح سے دُعا کی جیسے اُس نے پہلے کبھی نہیں کی تھی! اُس نے کہا، '' اے یہوواہ، یہاں نظر کر! تُو ایک حقیقی خُدا ہے، ہمیں یقین ہے کہ تیرے کان ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ تیری آنکھیں ہیں۔ اور تُو سب کچھ جانتا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ تُو عبرانیوں کا خُدا ہے، اور ہم وعدے کے لوگ ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ تُو اپنے وعدہ کو پورا کرتا ہے۔'' اُس نے کہا، '' یہاں اِن بت پرستوں کو دیکھ، وہ کس طرح ہم سے سستی مزدوری لے رہے ہیں، اور بڑی بڑی سڑکیں اور بت، اور باقی سب کچھ بنوا رہے ہیں۔ اور، اے یہوواہ، کیا تُو آسمان پر بیٹھ کر بت پرستوں کو خود پر حکومت کرنے دے گا؟ مجھے نہیں لگتا

کہ تُو ایسا کرے گا۔'' آمین!

(141) مجھے ابھی تک یقین نہیں ہے کہ وہ ایسا کرے گا! آمین! جب شیطان اندر آجاتا ہے، خُدا تب بھی خُدا ہوتا ہے! یہ ٹھیک ہے! وہ اِن شیطانوں کو ایسا کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ، آج بھی، یہ فیشن اور بکواس، اور یہ سب حماقت چل رہی ہے؛ پھر بھی، خُدا حکومت کرتا ہے اور وہ اب بھی خُدا ہے! ٹھیک ہے! ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ عمرام جیسا شخص ہے، جو دل میں بوجھ لے، اور اسکے لئے دعا میں ٹھہر جائے، جب تک آسمان پھر سے نہ کھل جائے، اور خُدا نیچے نہ اُتر آئے اور دُعا کا جواب نہ دے۔ آمین۔

(142) ''اب یہاں دیکھیں،'' اُس نے کہا،'' اے خُدا، کیا تُو اِن بت پرستوں کو اپنے لوگوں کا اِس طرح مذاق اُڑانے دے گا؟ ہفتے اور مہینے اور سال گزر گے ہیں۔ ہم آنسوؤں کیساتھ، مسلسل دُعا کررہے ہیں، مگر......'' [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] اے خُدا، کیا تُو اِس چیز کی اجازت دے گا؟''

(143) مجھے آج تعجب ہوتا ہے، جب سینکڑوں چھوٹے بچوں کو دریاؤں اور نالوں میں پھینک دیا جاتا ہے، اور اُنھیں جینے کی اجازت نہیں دی جاتی، اور اسقاطِ حمل اور باقی سب کچھ کیا جاتا ہے؛ اے یہوواہ، کیا تُو ایسی چیزوں کو آگے بڑھنے کی اجازت دے گا؟ [بھائی برنہم پلپٹ پر چھ بار دستک دیتے ہیں- ایڈیٹر۔] آج، وہسکی اور بیئر، اور نائٹ لائف، اور باقی سب کچھ، چل رہا ہے۔ اور پلپٹ اتنا کمزور ہو گیا ہے کہ خادم اِس کے بارے میں کچھ بھی کہنے سے ڈرتے ہیں۔ اے یہوواہ، کیا تُو اِس طرح کی حماقت کو جاری رکھنے کی اجازت دے گا؟ وہ ایک دن ضرور جواب دے گا۔ اوہ، اُس کا قہر جب آتا ہے تو بڑا خوفناک ہوتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ عورتین باہر جا کر اپنے بچوں کی آنکھ کو سگریٹ کی ٹرے بنا رہی ہیں تاکہ اِس میں راکھ جھاڑی جائے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو بیئر پارلر میں لے جاتے ہیں، اور چھوٹی لڑکیاں اور لڑکے، چھ یا آٹھ سال کی عمر میں، شراب نوشی، اور اِسی طرح کی باقی چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ اور قوم اِسے جائز قرار دے رہی، اور کہہ رہی ہے،'' یہ بالکل ٹھیک ہے۔'' اوہ، میرے خُدایا! ذرا سوچیں کیا یہوواہ یہ نہیں دیکھ رہا؟ جبکہ، وہ اُن لوگوں کا بھی مذاق اُڑا رہے ہیں جو واقعی خُدا کیساتھ درست ہیں۔ یہ سب چیزیں چل رہی ہیں، مذاق اُڑایا جا رہا

ہے۔جاری رکھیں،بس جاری رکھیں!یہوواہ جواب دے گا۔فکر نہ کریں۔یہ ٹھیک بات ہے۔

(144) ہم تھوڑا آگے بڑھتے ہیں۔ہم اُسے دُعا کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔اور وہ اتنا تھک گیا تھا، کہ وہ وہیں لیٹ گیا۔وہ اُس وقت تک دُعا کرتا رہا تھا جب تک وہ فرش پر گر نہ گیا۔وہ آگے نہ بڑھ پایا،اور اُس نے نیند کی چھوٹی سی جھپکی لی۔اور وہ جاگ اُٹھا''کیا معاملہ ہے؟ ادھر اُدھر دیکھا! یہ روشنی کہاں سے آ رہی ہے؟اوہ،وہ کونے میں کسی کو کھڑا،دیکھتا ہے۔''اور وہاں ایک فرشتہ کھڑا تھا،اُس کی تلوار اُس کی کمر پر لٹکی ہوئی تھی۔اوہ،اُس نے دوبارہ دیکھا،اور اُس نے اپنی آنکھیں مسلیں،وہ اپنے گھٹنوں پر ہو گیا،اور اُس نے کہا''اے خُداوند،اوہ،اوہ،تُو مجھ سے کیا-کیا چاہتا ہے؟''

(145) اُس نے کہا''عمرام،میں خُدا کا فرشتہ ہوں۔مجھے آسمان سے،یہ بتانے کیلئے بھیجا گیا ہے کہ خُدا نے تیری سن لی ہے۔اور میں تجھے بتانے آیا ہوں کہ وہ ایک نجات دہندہ بھیجے گا۔اُسے اپنے سارے وعدے یاد ہیں۔''میں اب فرشتے کو دیکھ رہا ہوں؛اُسے دیکھیں،وہ اپنی تلوار نکال رہا ہے۔اُس نے تلوار سے شمال کی جانب اشارہ کیا۔عمرام نے دیکھا۔اُس نے کہا''ٹھیک اِس تلوار کی نوک پر موعودہ سرزمین موجود ہے۔اور میں نے تیرے باپ دادا،ابرہام،اضحاق،اور یعقوب سے وعدہ کیا تھا،تم لوگ اُس ملک کے وارث بنو گے۔اور میں نے لوگوں کے کراہنے کو سنا ہے،میں نے بچوں کے رونے کی آواز سنی ہے،اور میں نیچے اتر آیا ہوں۔اور عمرام،میں چاہتا ہوں کہ تُو جان لے کہ تُو اِس میں بہت بڑا کردار ادا کرنے والا ہے،کیونکہ تُو دُعا کرنے میں وفادار رہا ہے۔تُو اپنے گھر میں وفادار رہا ہے۔اور اگلے سال اِسوقت،یوکبد،تیری پیاری بیوی،ایک چھوٹے لڑکے کو اپنی چھاتی سی لگائے گی۔اور وہ چھوٹا لڑکا نجات دہندہ بنے گا۔''تعریف ہو!

(146) اُس نے کہا''اوہ،ہاں۔جی ہاں۔اوہ،ہاں۔ہاں۔اوہ،وہ بہت خوبصورت ہے۔'' اُس نے نگاہ کی،اور فرشتہ اُوپر اُٹھنے لگا۔بس ایسے لگتا تھا کہ جیسے پورا آسمان کھل گیا ہو،اور وہ کمرے سے باہر چلا گیا۔اُس نے تھوڑا سا انتظار کیا۔اُس نے کہا''اوہ،میں اپنے آپ میں نہیں ہوں۔''

(147) وہ تیزی سے،سیڑھیوں سے نیچے اُترا،اور کہا''یوکبد! جلدی سے کہا،یوکبد!''

اُس نے جواب دیا''ہاں،پیارے،کیا معاملہ ہے؟''

(148) اُس نے کہا، ''اُٹھ کر بیٹھ!'' اور کھڑکی میں چاندکی روشنی چمک رہی تھی، اور...... وہ خوبصورت لگ رہی تھی۔ اور اُس نے کہا، ''میں نے ابھی ابھی خُدا کا ایک فرشتہ دیکھا ہے، اور اُس نے مجھے یہ ساری باتیں بتائی ہیں۔''

''اوہ، وہ کیسا نظر آتا تھا؟'' ماں نے پوچھا۔ ''وہ کیسا دِکھائی دیتا تھا؟''

(149) اُس نے کہا، ''اوہ، وہ خوبصورت تھا۔ اُس نے چمکدار لباس پہنا ہوا تھا۔ اور اُس کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔ اور اُسکے ہاتھ میں تلوار تھی، اور اُس نے اُس تلوار سے شمال کی جانب اشارہ کیا۔'' کہ یہی راستہ ہے، آپ جانتے ہیں، کیونکہ موعودہ سرزمین مصر سے ملی ہوئی ہے؛ اور اوپر کی جانب، فلسطین ہے۔ اُس نے کہا، ''اُس نے شمال کی جانب اشارہ کیا تھا۔ اور کہا کہ ہمارے ہاں اگلے سال ٹھیک اِسی وقت ایک بچہ پیدا ہوگا، اور وہ چھوٹا بچہ آئے گا تا کہ ایک فاتح بنے، اور وہ اپنے لوگوں کو بچائے گا۔ اوہ، ہلّلُویاہ، یوکبد!''

(150) اور اُس نے دیکھا وہ شفاف ہوگئی۔ اور اُسکا چہرہ، اُسکی آنکھیں گھور رہی تھیں، اور اُس کی بڑی بڑی آنکھیں تکتے جا رہی تھیں۔ ''یوکبد، کیا بات ہے؟''

''اوہ، عمرام! نہیں، نہیں، نہیں! ہمارے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا؟''

''ہاں۔''

(151) ''اوہ، تم...... ایسا نہیں ہوسکتا۔ تمہیں معلوم ہے یہ کیا ہے؟ اوہ، کاش تمہیں یہ رویا کبھی نہ آئی ہوتی۔ تمہیں معلوم ہے یہ کیا ہے، دیکھو فرعون، تمام چھوٹے بچوں کو ہلاک کروا رہا ہے۔''

(152) ''ہاں۔ لیکن، تم جانتی ہو، اگر خُدا ہمیں بچہ دیگا، تو خُدا اُس بچے کی حفاظت بھی کریگا۔ آمین! خُدا نے وعدہ کیا ہے۔ خُدا اُس بچے کی حفاظت کرے گا۔''

(153) خیر، اگلے دن وہ کام پر چلا گیا۔ اور وہاں کے تمام ساتھیوں نے، عمرام پر غور کیا۔ آپ جانتے ہیں، جھکا ہوا اور تھکا ہوا، نظر آنے کی بجائے، اُسکے کندھے اُٹھے ہوئے تھے، اور اُس نے کہا، ''کچھ اینٹیں اور لاؤ۔ جلدی آؤ، اور آگے بڑھتے چلو!''

''کیا بات ہے؟''

''خُدا کی تعریف ہو! خُدا دُعا کا جواب دینے والا ہے۔'' اوہ، نہیں......

(154) آپ جانتے ہیں، جب آپکو جواب ملتا ہے تو آپکو اچھا محسوس ہوتا ہے۔ ماں اور باپ، جب خُدا جواب دیتا ہے، تو کیا ہم نہیں جانتے؟ پھر آپکو رویا دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پس جان لیں جواب موجود ہے، یہ بات ہے۔ بس یہی بات ہے، صرف یہ جان لیں جواب موجود ہے۔

(155) اب، بڑے دھیان سے سنیں، میں چاہتا ہوں آپ سنیں، کیا ہوا تھا۔ اب آپ جانتے ہیں، تھوڑی دیر کے بعد، اُنھوں نے پوچھا، ''ٹھیک ہے، عمرام، تمہارے ساتھ کیا معاملہ ہے؟''

(156) ''خُدا دُعا کا جواب دینے والا ہے! خُدا دُعا کا جواب دیتا ہے!''

''ٹھیک ہے، مگر وہ کیسے دُعا کا جواب دیتا ہے؟''

''اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔''

(157) ایک بوڑھے آدمی نے آگے بڑھ، کر کہا، ''تمہیں کیا لگتا ہے وہ کب جواب دے گا؟''

(158) ''خیر، میں تمہیں یہ نہیں بتاؤں گا' کیونکہ، تم ایماندار نہیں ہو۔ بس مجھے کچھ اور اینٹیں پکڑاؤ۔'' اُنھیں وہاں ایسے پھینکو......؟ ...... پرواہ نہ کریں؛ آپ کو غیر ایماندار کو سب کچھ بتانے کی ضرورت نہیں ہے، کیا آپ کو ضرورت ہے؟ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ نہیں، جناب۔ یقیناً نہیں۔ ''مجھے کچھ اور اینٹیں پکڑاؤ۔ ہللّو یاہ! وہ دُعا کا جواب دینے والا ہے!'' جب آپ جانتے ہوں کہ ایسا ہونے والا ہے تو آپ اسی طرح محسوس کرتے ہیں، کیا ایسا نہیں ہے؟ جی ہاں، جناب۔

''ٹھیک ہے، مگر وہ یہ کیسے کرنے والا ہے؟''

(159) ''تم نہیں جانتے، اسلئے، بس اینٹیں دیتے جاؤ۔'' ان سب کو وہاں رکھو، سب پرانی اینٹیں وہاں لاؤ۔

(160) اُس رات وہ گھر گیا۔ اور کہا، ''اوہ، یوکبد، ذرا اِس بارے میں سوچو، کہ ہمارے ہاں ایک بچہ ہوگا! اوہ، وہ نجات دہندہ بنے گا! خُدا اُسے بھیجنے والا ہے۔ اوہ، بہت اچھا ہونے والا ہے۔''

''اوہ،، مگر میں تو ایسی ہوں......''

(161) ''اوہ، فکر کرنا چھوڑ دو! اب فکر کرنا چھوڑ دو! میرے خُدایا! خُدا- خُدا اب سن چکا ہے۔

اور خُدا کے کان ہیں؛ خُدا سن سکتا ہے۔ اور خُدا کے ہاتھ ہیں؛ وہ نجات دے سکتا ہے۔'' دیکھیں، اوہ، اُسکا بہت بڑا ایمان تھا۔

(162) آپ جانتے ہیں، جب آپ یوں دُعا کرتے ہیں، تو آپ کو جواب مل جاتا ہے، اور پھر آپ واقعی بہت زیادہ ایمان حاصل کر لیتے ہیں۔ اوہ! کیا آپ نے کبھی کسی چیز کیلئے اسطرح دُعا کی ہے، اور آپ جانتے ہیں خُدا آپ کیلئے یہ کریگا؟ کیا آپ چھوٹی لڑکیاں، اور آپ چھوٹے لڑکے ایسا کرتے ہیں؟ جی ہاں۔ یقیناً۔ اُس وقت جب وہ...... اُس وقت جب آپ جان جاتے ہیں کہ ایسا ہونے والا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(163) اور یوں پورا ایک سال گزر گیا۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، ایک دن جب عمرام کام سے واپس آیا۔ اور پھر کیا ہوا؟ لمبے عرصے بعد، خوبصورت ننھا بچہ، اوہ، ایک چھوٹا پیارا بچہ دیکھا۔ یوکبد نے اُسے اُٹھا کر، عمرام کے ہاتھ میں دے دیا۔ اور آپ جانتے ہیں، اُس نے اُسے چوما۔ اور دیکھیں، وہ اُس سے پیار کرنے لگ گیا۔ اور ماں اُسے پکڑ لیتی ہے۔ اوہ، یہ کیسا عظیم خزانہ ہے! یوکبد نے کہا، ''اوہ، پھر بھی، میں بہت خوفزدہ ہوں، آپ جانتے ہیں۔ یہ چھوٹا بچہ ہے، اور یہ کتنا پیارا ہے۔''

(164) اور کیا آپ جانتے ہیں؟ بائبل کہتی ہے وہ بہت خوبصورت بچہ تھا جو کبھی پیدا ہوا تھا۔ اب میں جانتا ہوں مائیں اِس بات پر مجھ سے متفق نہیں ہوں گی۔ اوہ ہو۔ وہ سوچتیں ہیں...... آپکی ماں ہمیشہ یہ سوچتی ہے کہ آپ سب سے خوبصورت بچے ہیں۔ کیا آپ ایسا نہیں سوچتیں؟ ہاں۔ ماں کے پاس یہ سوچنے کا حق ہے۔ مگر بائبل نے بیان کیا ہے وہ ایک خوبصورت ننھا بچہ تھا۔ اوہ، وہ ایک ہیرا تھا۔ اور آپ جانتے ہیں، خُدا کا ہاتھ اُس پر تھا۔ چنانچہ، اوہ، وہ بڑا خوبصورت تھا! وہ وہاں لیٹا ہوا تھا، اور۔ اور بغیر دانتوں کے، وہ ہنس رہا تھا۔

(165) کیا آپ کے ہاں بھائیوں میں سے کوئی چھوٹا بھائی ایسا نہیں تھا، جو ایسا کرتا تھا، اور جب اُسکے دانت نہیں۔ نہیں تھے، تو اِس طرح ہنستا تھا؟

اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، ''واہ!''

''اوہ، میرے خُدایا! شی! میں جانتا ہوں، آئیں اِسے چھوڑ دیتے ہیں۔''

''کیا بات ہے؟ آپ کیا کر رہے ہیں؟''

(166) ''اِسے نیچے لیکر چلی جاؤ۔تم جانتی ہو کیا حکم جاری ہوا ہے۔ دیکھو، وہ لمبی ناک والی بوڑھی چڑیلیں یہاں آئیں گی، اور وہ ہمارے بچے کو لے جا کر مار ڈالیں گی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ ہم اِسے رونے نہیں دے سکتے۔'' پس، اوہ، اسے تھوڑا-تھوڑا ناشتہ یا کھانا دیتی رہیں۔ آپ جانتے ہیں، ماں اُسے ایک کونے میں لے گئی، اور اُس نے اُسے دودھ پلایا۔ اور اُس وقت وہ بالکل چُپ ہو گیا۔

(167) اِس کے بعد کچھ راتیں گزریں، اور وہ اُس کے ساتھ کھیل رہے تھے، اور ''ویں ویں کرنے لگا!'' وہ پھر سے رونے لگا، آپ جانتے ہیں، اُس نے رونا شروع کر دیا۔ اُس نے جلدی سے جا کر، اُسے فوراً-فوراً چھپا دیا۔ اور سیڑھیوں کے نیچے، پیچھے کی جانب، عمرام نے ایک چھوٹی سی جگہ، دیوار میں بنائی ہوئی تھی وہاں اُس نے بچے کو چھپا دیا۔

(168) اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، اُنھوں نے کسی کی سیڑھیوں پر چڑھنے کی آواز سنی...... [بھائی برینہم پلپٹ پر چھ بار دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] ارے! چلی گئیں!'' سب ایک کونے میں آ گئے، اور کہنے لگے، ''یہ وہی تھیں۔ یہ وہی بوڑھی چڑیلیں تھیں، وہی بوڑھی لمبی انگلیوں والیں، اور لمبے رنگے ناخنوں والیں!'' وہی بوڑھی چڑیلیں تھے......اور نیچے کی جانب، کھڑکی میں جھانک کر دیکھا، اور کہا، ''ہاں، یہ وہی تھیں۔ یہ وہاں کھڑی ہوئی ہیں۔''

[بھائی برینہم پانچ بار پلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] ''دروازہ کھولو!''

(169) اور بوڑھے عمرام نے جا کر، دروازہ کھولا، اور پوچھا، ''تم کیا چاہتی ہو؟''

(170) اُنھوں نے کہا، ''تمہارے ہاں ایک بچہ ہے اور ہم یہ بات جانتی ہیں۔ اور ہم اُسے لیکر جائیں گی۔''

''ہمارے پاس آپ کو دینے کیلئے کوئی بچہ نہیں۔'' اُنھوں نے نہ دیا۔

(171) ''بہر حال، ہم اندر تلاشی لینے آ رہی ہیں۔ ہم پولیس وومین ہیں۔ ہمارے بیجز دیکھو؟'' اور کیا یہ......کیا یہ کسی عورت کیلئے ہونا چاہیے؟ لیکن، ''ہم پولیس وومین ہیں۔ ہمیں حکومت نے اختیار دیا ہے!'' تم جانتے ہو، اب ہم اِسی وجہ سے یہاں آئیں ہیں۔ چنانچہ- چنانچہ پھر وہ نیچے

اتریں، اور اندر گئیں۔ اُنھوں نے اندر گھس کر صوفہ پلٹ دیا، اور سارے دروازے کھول دیئے، اور ہر چیز فرش پر پھینک دی، اور بستر کی سب چادریں نکال کر جھاڑیں۔ اور سیڑھیاں چڑھ کر اوپر گئیں اور ڈیڈی کی اُس چھوٹی سی خفیہ جگہ کو دیکھا۔ چاروں طرف ہر جگہ دیکھا، مگر اُن کو بچہ نہ مل پایا۔

(172) پس بچہ نہ مل پایا، تو وہ عورت کے پاس چلی گئیں، اور بیچاری- بیچاری یوکبد وہاں کھڑی ہوئی تھی، اُس کا چہرہ سفید پڑ گیا تھا۔ وہ آگے بڑھیں، اور کہا، ''یہاں دیکھو! ہم جانتی ہیں کہ تم ایک- ایک ماں ہو۔ ہم تمہاری شکل دیکھ کر بتا سکتی ہیں۔ ہم جانتی ہیں کہ تم ایک دودھ پلانے والی عورت ہو، اور ہم یہ بھی جانتی ہیں کہ بچہ یہیں ہے۔ ہم واپس آئینگی۔ اور ہم اُسے ڈھونڈ نکالیں گی!'' وہ دروازے سے باہر نکلیں۔ اور دروازے کو زور سے دھکا مار کر، وہ باہر چلیں گئیں۔

یوکبد نے کہا، ''اوہ، اوہ، ہم کیا کریں؟ ہم کیا کر سکتے ہیں؟''

(173) چنانچہ عمرام نے کہا، ''دُعا کرو۔'' کیا یہ کام کرنا چاہیے؟ [لڑکے اور لڑکیاں کہتے ہیں، ''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] کیا یہی وہ کام ہے؟ ''دُعا کریں! آؤ دُعا کریں۔''

''اوہ، اوہ، اوہ! میں نہیں جانتی کہ کیا- کیا کرنا ہے۔ اوہ!''

(174) چنانچہ عمرام نے کہا، ''اب، دیکھو، تم خاموش ہو جاؤ، اور تم جا کر دوبارہ بچے کو دودھ پلاؤ۔ اور میں اوپر جا رہا ہوں تا کہ دُعا کروں۔''

(175) پس وہ اوپر چلا گیا اور اُس نے دُعا مانگی۔ اُس نے کہا، ''اے یہوواہ، تیرے کان ہیں۔ اے یہوواہ، تیری آنکھیں ہیں۔ اے یہوواہ، تُو سن سکتا ہے۔ تُو دُعا کا جواب دے سکتا ہے۔ تُو نے ہمیں یہ بچہ دیا ہے۔ تُو نے ہمیں اپنا وعدہ دیا ہے۔ اور تُو اپنے وعدے کو پورا کرے گا، اور تُو اِس بچے کی حفاظت کرے گا۔ اور میں اِس بات کیلئے پُر اُمید ہوں۔''

(176) دُعا کرنے کے بعد، وہ بہت تھک گیا تھا، وہ- وہ اسطرح گر گیا اور سو گیا۔ [بھائی برنہم خراٹے لیکر دِکھاتے ہیں-ایڈیٹر۔] وہ بہت تھکا ہوا تھا! سارا دن کام کیا تھا، اور پھر ساری رات دُعا کی تھی۔ وہ بہت تھکا ہوا تھا۔ اور پھر آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ وہ سو گیا، اور اُس نے ایک خواب دیکھا۔

(177) آپ جانتے ہیں، خُدا خوابوں کے ذریعے، بھی بولتا ہے، کیا وہ ایسا نہیں کرتا؟ یقیناً، وہ

ایسا کرتا ہے۔ جی ہاں، وہ ایسا کرتا ہے۔ وہ ایسا کر سکتا ہے۔ سمجھے؟ وہ خوابوں میں بات کرتا ہے۔

(178) اوہ پس، جب وہ نیند سے جاگا، تو اُس نے کہا، [بھائی برینہم نے اپنی انگلی سے چٹکی بجائی ہے- ایڈیٹر۔] ''یہ بات ہے! مجھے اِس بارے میں سوچنا چاہیے۔ یہی تو ہے جو مجھے کرنا چاہیے۔'' [بھائی برینہم پلپٹ پر پانچ بار دستک دیتے ہیں۔] ''میں اِس کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتاؤں گا۔''

وہ سیڑھیوں سے اُتر کر نیچے چلا گیا۔ اور اُس نے کہا، ''یوکبد!''

''ہاں، پیارے؟ اوہ، میں بہت تھکا ہوا ہوں۔ میں سو نہیں پا رہا۔''

''اوہ، جا کر سو جاؤ۔ جا کر سو جاؤ۔ یہ سب ٹھیک ہے۔''

''تمہیں کیسے معلوم ہے؟''

''اوہ، مجھے معلوم ہے۔ مجھے مکمل بھروسہ ہے!''

(179) اُس رات، اوپر جا کر دُعا کرنے کی بجائے، باپ نیچے، تہہ خانے میں چلا گیا۔ اور وہ وہاں مصروف ہو گیا۔ میں حیران ہوں کہ وہ کیا کر رہا تھا۔ آئیں نیچے جا کر اُسے دیکھتے ہیں۔ میں اُسے وہاں نیچے، جاتے ہوئے دیکھ رہا ہوں...... [بھائی برینہم گنگنانا شروع کرتے ہیں، اور کسی چیز کی بناوٹ کی نقل کرتے ہیں اور کچھ زور زور سے ٹھونکتے ہیں- ایڈیٹر۔] ''کچھ ٹھونکتا، ٹھونکتا، اور ٹھونکتا ہے۔'' [بھائی برینہم گنگناتے ہیں۔] اُس نے سرکنڈے کو لیا، اور اُسے دیکھا، اور اُسے موڑا اور پھر دیکھا یہ اچھا ہے۔ [بھائی برینہم گنگناتے ہیں۔] چھوٹا ہارون اُس دن باہر گیا ہوا تھا، اور سرکنڈوں کا ایک گھٹڑ ابنا کر لے آیا تھا، اور آپ جانتے ہیں، اُسے تہہ خانے میں رکھ دیا تھا۔ [بھائی برینہم گنگناتے ہیں۔] ''خُدا تمہاری فکر کرتا ہے۔'' [بھائی برینہم گنگناتے ہیں۔] یہ پرانے زمانے کا دین ہے، یہ بالکل سچا ہے!'' [بھائی برینہم کسی چیز پر زور زور سے ٹھونکتے ہیں۔] ان سب کو باندھو۔

یوکبد نے کہا، ''عمرام، تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟''

''ہللّو یاہ! کچھ نہیں، پیاری۔ بس آگے بڑھو۔''

(180) [بھائی برینہم گنگناتے ہیں- ایڈیٹر۔] ''یہ پرانے زمانے کا دین ہے۔'' [بھائی برینہم

پھر زور سے ٹھونکتے ہیں۔] ”یہ پرانے زمانے کا دین ہے۔“ اِسکو یہاں لے آؤ، آپ جانتے ہیں۔ ”یہ پرانے زمانے کا دین ہے۔“ ”شش شش، اِسے یہاں بند کرو۔“ اور یہ میرے لیے بہت اچھا ہے! مجھے یہ پرانا دیدو......“ وہ کچھ کر رہا تھا۔

(181) آپ جانتے ہیں، یوں ایک دو ہفتے گزر گئے، اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ حیران ہو رہے تھے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

(182) اور ایک رات جب وہ سب سو رہے تھے، تو آپ جانتے ہیں، وہ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر کی طرف آیا اور اُس چھوٹی سی چیز کو اوپر لے آیا۔ اُس نے اُسے اِس طرح اُٹھایا۔ اور وہ اُسے اوپر لے گیا۔ اُس نے اُس طرف سے چادر اُٹھائی جس طرف اُس کی بیوی یوکبد سو رہی تھی، اور اُسے چادر کے نیچے رکھ دیا۔ اور چھوٹا ہارون اور- اور چھوٹی مریم سو رہے تھے، اور آپ جانتے ہیں؛ اوہ، مریم ایک پیاری سی بچی تھی، وہ چھوٹی سی لڑکی تھی، اور ہارون بھی چھوٹا تھا۔ پس، اُس نے اُسے اُسکے نیچے رکھ دیا۔ اُس نے کہا، ”یوکبد، پیاری۔“

(183) اُس نے کہا، ”عمرام، کیا آپ رات کے اِس پہر تہہ خانے میں دُعا کر رہے تھے؟“

جواب دیا، ”نہیں۔ میں تہہ خانے میں، خُدا کی حمد و ثنا کر رہا تھا۔“

اُس نے پوچھا، ”تم کیا کر رہے تھے؟“

(184) اُس نے کہا، ”میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ اب دیکھو، تم جانتی ہو کہ وہ بوڑھی چڑیلیں واپس آنے والی ہیں۔“

”ہاں۔“

(185) ”اور میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ہم کیا کرنے والے ہیں۔ کیونکہ اب اِس بچے کو رکھے ہوئے تین مہینے ہو گئے ہیں، اور اب ہمیں اِس سے پیچھا چھڑانا ہے۔“

”اوہ، عمرام! تمہیں کیا کرنا ہے؟“

”ہمیں اس بچے سے پیچھا چھڑانا ہے۔“

”کیا بچے سے پیچھا چھڑانا ہے؟“

’’ہاں۔‘‘

’’اوہ، تم بڑے سنگدل ہو۔‘‘

’’نہیں، میں سنگدل نہیں ہوں۔ نہیں، نہیں، نہیں۔ میں جانتا ہوں کہ میں کیا کر رہا ہوں۔‘‘

(186) ’’آپ کا کیا مطلب ہے؟ کیوں، آپ بھی فرعون کی طرح بُرے بن رہے ہو۔ اپنے ہی بچے سے پیچھا چھڑاؤ گے؟‘‘

’’ہاں، بچے سے پیچھا چھڑاؤں گا۔‘‘

’’اوہ، ہم ایسا نہیں کر سکتے!‘‘

(187) ’’اب سنو۔ اگر ہم اِسے رکھیں گے، تو ہم اِسے کھو دیں گے۔ اور اگر ہم اِسے خُدا کے حوالے کر دیں گے جس نے ہمیں دیا ہے، تو وہ اِسے بچا لے گا۔‘‘ کیا یہ ٹھیک ہے۔ ’’اب، اگر تم اِسے رکھو گی، تو ہم اِسے کھو دیں گے۔‘‘

’’آپ اِسے کیسے کھو دیں گے؟‘‘

’’کیونکہ، وہ بوڑھی چڑیلیں آ کر اِسے چھین لیں گی۔‘‘

(188) اور غور کریں، اگر آپ اس جان کو بچاتے ہیں اور آگے بڑھتے جاتے ہیں اور دُنیا کی طرح جینا شروع کر دیتے ہیں، تو آپ اِسے کھو دینگے۔ پاتال کی چڑیلیں آپکے پیچھے ہیں۔ اور یہ ٹھیک بات ہے۔ دُنیا کی ساری پرانی حماقت اور باقی چیزیں موجود ہیں، اور یہ سب کچھ آپکے پیچھے پڑا ہوا ہے۔ اگر آپ اِسے بچائیں گے، تو آپ اِسے کھو دیں گے؛ لیکن اگر آپ اِسے واپس خُدا کو سونپ دینگے جس نے آپکو زندگی دی ہے، تو آپ اِسے پا لیں گے اور اسے بچا لیں گے۔ اب یہ کیا ہے؟ اگر ہم اِسے بچاتے ہیں، تو ہم کیا کرتے ہیں؟ [بچے کہتے ہیں، ’’اِسے کھو دیتے ہیں۔‘‘ -ایڈیٹر۔] اِسے کھو دیتے ہیں۔ اگر ہم اِسے مسیح کو دیتے ہیں، تو پھر ہم کیا کرتے ہیں؟ اِسے بچاتے ہیں۔ [’’اِسے بچاتے ہیں۔‘‘] آمین! یہ اچھی بات ہے۔ اب آپ نے ٹھیک جواب دیا ہے۔

(189) اب اُس نے کہا، ’’یوکبد، اگر ہم اِسے رکھیں گے تو ہم اِسے کھو دیں گے۔ چنانچہ اگر ہم اسے واپس–واپس خُدا کو سونپ دیتے ہیں جس نے ہمیں یہ دیا ہے، تو پھر ہم اِسے بچا لیں گے۔‘‘

(190) اب آپ کو ایک جان عطا کی گئی ہے۔اور، ماں باپ بھی سنیں، آپکے پاس بھی جان ہے۔لیکن اگر آپ اِسے بچائیں گے، تو آپ اِسے کھو دیں گے۔ یہ بات ٹھیک ہے۔ پاتال کی چڑیلیں اِسے لے جائیں گی۔ وہ سب اِس کے پیچھے پڑی ہوئیں ہیں! لیکن اگر آپ اِسے خُدا کو سونپ دیتے ہیں جس نے آپکو یہ جان دی ہے، تو آپ اِسے ہمیشہ کی زندگی کیلئے بچالینگے۔ ہللّو یاہ! آمین! بچو، مجھے معاف کرنا، میں- میں پرانے زمانے کی طرز کا ہوں اسلیئے نعرے لگانے لگ جاتا ہوں۔ اگر آپ اِسے بچاتے ہیں......آئیں سب ایک ساتھ، اور سب مل کر یہ کہیں گے:[جماعت بھائی برنہم کے ساتھ مل کر کہتی ہے- ایڈیٹر۔] ''اگر تم اِسے بچاؤ گے، تو تم اِسے کھو دو گے؛ اگر تم اسے خُدا کو واپس سونپ دو گے جس نے آپ کو یہ جان دی ہے، تو آپ اسے بچالو گے۔'' آمین۔ اب یاد رکھیں، پس اِسے خُدا کے حوالے کر دیں۔

(191) اب آئیں دیکھتے ہیں۔ اوہ، یوکبد نے رونا شروع کر دیا۔ اُس نے کہا، ''اوہ، تم اِس کے ساتھ کیا کرنے جا رہے ہو؟'' اُس نے یہ کہا۔

''یہاں دیکھو، میں تمہیں کچھ دِکھانا چاہتا ہوں۔''

''یہاں میرے بستر کے نیچے تم نے کیا رکھا ہے؟''

کہا، ''میں تمہیں دِکھاتا ہوں۔'' اور اُس نے اسے باہر نکالا۔

''اوہ، یہ تو سرکنڈوں سے بنی ہوئی ایک چھوٹی سی ٹوکری ہے!''

(192) یہ کیا ہے، یہ ایک چھوٹی سی کشتی ہے۔ اِس میں کوئی پتوار نہیں ہے، اِس میں کوئی بادبان نہیں ہے، اِس میں کوئی حفاظتی سامان نہیں ہے، اور اِس کے باوجود یہ سب سے قیمتی سامان لیکر جانے والی ہے، جو آج تک کبھی کسی جہاز کے ذریعے ترسیل نہیں کیا گیا۔ یہ بات سنیں! اس میں نہ کوئی کپتان ہے اور نہ کوئی عملہ ہے۔ بھائی، مجھے معلوم ہے، اسی طرح کی، ایک کشتی ایک بالغ کیلئے بھی موجود ہے!

(193) ''اوہ،'' یوکبد نے کہا، ''عم-......عمرام، مجھے اِسے دیکھنے دو، مجھے اِسے دیکھنے دو۔'' اور وہ اُس طرف گئی۔

(194) اُس نے کہا، ''یہاں دیکھو، اِس پر چھوٹا سا ڈھکنا ہے۔ سمجھ گئی؟'' اُس نے وہ چھوٹا سا

ڈھکنا اوپر اُٹھایا۔

یوکبد نے کہا،''اوہ! بدبو آرہی ہے! آہہ! اوہ! میرے خُدایا!''

اُس نے کہا،''ہاں، اِس میں سے بدبو آرہی ہے۔''

''کیوں؟''

(195) ''کیونکہ میں نے اِس پر رال لگائی ہے۔ اِس کی چاروں طرف، رال لگائی ہے۔'' رال تارکول ہوتا ہے، آپ جانتے ہیں، چنانچہ اُس نے اِسکی ہر طرف رال لگا دی تھی۔ یہی چیز وہ وہاں نیچے اُبال رہا تھا، اور اُن سرکنڈوں کے اوپر ڈال رہا تھا۔ اُس نے اِس پر رال لگائی تھی۔ اور کہا،''دیکھو، پانی اِس میں نہیں جاسکتا۔ دیکھو، یہ چاروں طرف سے بند ہے۔'' اور کہا،''اور اب پانی، اِس میں داخل نہیں ہوسکتا ہے۔ میں نے اِس پر رال لگا دی ہے۔''

کہا،''اوہ! گندی بدبو آرہی ہے!''

(196) آپ بچے جانتے ہیں تارکول کیا ہوتا ہے، جب وہ سڑک بناتے ہیں،''تو اوہ، کتنی عجیب بدبو آتی ہے!'' لیکن یہ۔یہ۔یہ۔یہ...... یہ۔یہ سڑک کی تمام دراڑوں کو بند کر دیتی ہے۔ اور یہ اِس طرح سے کام کرتی ہے، اور یہ سارے پانی کو روک دیتی ہے۔

(197) اور یہی کام ایماندار کیلئے دُعا کرتی ہے۔ یہی وہ چیز ہے جو روزانہ دُنیا کو آپ سے باہر رکھتی ہے، جب آپ اپنے آپ کو گھٹنوں کے بل جھکا لیتے ہیں، اور کہتے ہیں،''خُداوند یسُوع!'' تو لہو نیچے آتا ہے، اور یہ آپ پر پوری طرح مہر لگا دیتا ہے اور شیطان آپ تک پہنچ نہیں پاتا ہے۔ سمجھے؟ یہ ٹھیک بات ہے۔ سمجھے؟ تو پھر، اوہ، کئی بار لوگ پلٹتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ناگوار ہے، مگر، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، یہ آپ کو محفوظ رکھتی ہے۔ محفوظ رہنا، اہم بات ہے۔ لوگ کہتے ہیں،''آپ پرانی طرز کے ہیں،'' لیکن، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، یہ آپ کو محفوظ رکھتی ہے۔

''ٹھیک ہے،'' اُس نے کہا،''ہم کیا کریں گے؟''

(198) ''ٹھیک ہے،'' اور کہا،''میں تمہیں بتاؤں کہ ہم کیا کریں گے۔ ہم بچے کو لیں گے، اور ہم لوگوں سے تھوڑا الگ ہو جائینگے۔ اور ہم بچے کو لیکر اِس ٹوکری میں ڈالینگے، اور اُسے دریائے نیل میں

بہادیں گے۔"

(199) "اوہ! نہیں! نہیں! نہیں! عمرام، تم اپنے بچے کو دریا میں نہیں بہا سکتے۔"

(200) ہاں! ہاں! میں جانتا ہوں میں کیا کر رہا ہوں۔ دیکھیں، اُس نے ایک خواب دیکھا تھا، اور وہ جانتا تھا کیا کرنا ہے۔ دیکھیں، خُدا نے اُسے ہدایت دی تھی۔ اسلیئے وہ جانتا تھا کیا کرنا ہے۔ اُس نے اُسکو بنایا، اور اُس نے دیکھا یہ اُسی قسم کی کشتی ہے جس نے نوح کو اُس کے زمانے میں بچایا تھا۔

(201) لہٰذا اُس نے کہا، "یہاں دیکھو، میں نے اِسکے اوپر ایک چھوٹا سا سوراخ رکھا ہے، تا کہ وہ سانس لے سکے۔ دیکھو، وہ یہاں سے دھوپ بھی لے سکتا ہے۔"

(202) اور آپ جانتے ہیں، قدیم زمانہ میں، قدیم بائبل میں، کشتی اِسی طرح بنائی گئی تھی۔ اور آپ دیکھیں، اُس کے اوپری حصہ میں ایک سوراخ تھا، پس جس سے آپ باہر دیکھ سکتے تھے، اور وہاں سے وہ اوپر دیکھ سکتا تھا۔

(203) چنانچہ یہ چھوٹا سا نادار بچہ تھا، جس کا کوئی نام نہیں تھا، اُس کا کوئی نام نہیں رکھا گیا تھا؛ وہ چھوٹا سا، بے نام بچہ تھا، اور پھر بھی دُنیا میں سب سے پیارا بچہ تھا۔

(204) اور اگلی رات، جب وہ اندر آئے، تو اُنھوں نے یہاں تک انتظار کیا کہ صبح کے تین بج گئے، اور پھر وہ......وہ چلتا ہوا اوپر گیا۔ اور اُس نے دُعا مانگی۔ وہ وہاں گیا، اور اُس نے کہا، "یوکبد، اُٹھ جاؤ، چلو چلیں!"

(205) اور اِس طرح اُنھوں نے چھوٹے ہارون کو اور چھوٹی مریم کو بھی اُٹھایا۔ اوہ، وہ آئی اور اُس نے اپنے ہاتھ رکھے، اُس نے کہا، "ڈیڈی!" چھوٹی مریم، اُس نے کہا، "کیا آپ، اِس بچے، یعنی ہمارے چھوٹے بھائی کو وہاں، دریائے نیل میں تو نہیں بہانے جا رہے جہاں ہر قسم کے خطرناک مگرمچھ ہیں؟"

(206) اور اُس نے اُسکے چھوٹے بالوں کو اِس طرح پیچھے کیا۔ اور اُسکی......اُس کی خوبصورت آنکھیں، اور خوبصورت بال دیکھے۔ اور اُس نے اُس کی گال کو چوما۔ اور اُس نے کہا، "پیاری بیٹی، ایسا کرنا میرے لیئے بھی، تکلیف دہ ہے۔ یہ میرے لئے، مشکل ہے، لیکن ہمیں ایسا کرنا ضروری ہے۔"

(207) چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں، آپ دیکھیں، بہرحال، بعض اوقات ہمیں ایسی چیزیں کرنی پڑتی ہیں جو ہمیں تکلیف دیتی ہیں، مگر ہمیں یہ کسی بھی طرح کرنی پڑتی ہیں۔ جب لڑکیاں کہتی ہیں، ''ارے، کیا تم نے کبھی سگریٹ پیا ہے؟''

آپ کہیں گے، ''نہیں۔''

(208) ''خیر، ایک بار کوشش کرو! اوہ، میں تمہاری دوست ہوں، تم جانتے ہو۔ ہاں، بس تم یہ کوشش کرو۔''

(209) اور ہوسکتا ہے، آپکو تھوڑی سی تکلیف پہنچے، لیکن آپ کہیں، ''اوہ ہو، میں یہ کام نہیں کرنا چاہتا۔ سمجھے؟ سمجھے؟'' میں یہ نہیں کرنا چاہتا۔''

کہتی ہے، ''کیا تم، آج شام میرے ساتھ شو میں جاؤ گے؟''

(210) ''نہیں، نہیں۔ اوہ ہو۔ میں شو میں نہیں جاتا۔'' سمجھے؟ یہ تھوڑی سی تکلیف دہ بات ہوسکتی ہے۔ سمجھے؟

(211) ''اوہ، تم بہت زیادہ پرانی طرز کے ہو۔'' کیا تم اِس پر یقین نہیں کرتے؟ تھوڑی سی تکلیف ہوسکتی ہے۔ مگر اِس سے منہ موڑ لیں؛ آپ دیکھیں، کیونکہ یہی کرنا ٹھیک ہے۔ ہمیشہ ایسا ہی کریں، اور ٹھیک کام کریں۔ ٹھیک ہے۔

(212) اور دیکھیں جب لڑکیاں پاؤں کی انگلیوں پر ناچنا سیکھ رہی ہوں، تو وہ چاہتی ہیں آپ بھی ایسا کریں؛ آپ اُن سے کہیں، ''نہیں، نہیں۔'' ہم ایسا نہیں کرتے ہیں، سمجھے۔

(213) ''اوہ، دیکھو، اس میں بڑا مزہ ہے۔'' آپ کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے کہ اُس میں کتنا مزہ ہے۔ آپ کو وہی کام کرنا چاہیے جو ٹھیک ہے، چنانچہ آپ ہمیشہ وہی کریں جو ٹھیک ہے۔ اب، آپ بس اِس بات کو یاد رکھیں۔ آپ اِسے نہیں بھولیں گے، کیا آپ بھولیں گے؟

(214) اب دیکھیں، اب اُنھوں نے کیا کِیا؟ تب وہ اُس چھوٹے بچے کو، وہاں لے گئے۔ اور چھوٹا ہارون آیا، اور اُس نے کہا، ''ڈیڈی، آپ اپنے بچے کیساتھ کیا کرنے لگے ہیں؟''

(215) اُس نے کہا، ''ہارون، میرے بیٹے، یہاں میری گود میں بیٹھو۔'' کہا، ''دیکھو، ہارون۔

اگر ہم بچے کو پاس رکھیں گے، تو ہم کیا کرینگے؟'' [جماعت کہتی ہے،''اسے کھودیں گے۔''-ایڈیٹر۔] ''اسے کھودیں گے۔لیکن اگر ہم اس بچے کو خُدا کے ہاتھوں میں سونپ دیں گے جس نے ہمیں یہ دیا ہے، تو ہم کیا کریں گے؟'' [''اسے بچالیں گے۔''] ''ہم اسے بچالیں گے۔'' یہ ٹھیک بات ہے۔

''ڈیڈی، مگر آپ یہ کیسے کریں گے؟''

(216) ''میں نہیں جانتا۔ میں نہیں جانتا یہ کیسے ہوگا، لیکن خُدا یہ کرے گا۔'' سمجھے؟

(217) اور پھر اُنھوں نے چھوٹے بچے کو لے لیا، اور وہ چل پڑے۔ اور اب وہ جا رہے ہیں، وہ دروازے کی جانب جا رہے ہیں۔ وہ دروازے کی جانب گئے، اور اُس نے سڑک پر اِدھر اُدھر دیکھا، اور کہیں سے، کوئی نہیں آ رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''چلو، یوکبد۔ ہارون، چلو۔ چلو، مریم، چلو۔ آؤ چلیں۔''

(218) اور وہ چھوٹی سی کشتی لیکر دریا کی طرف جھنڈوں کے پاس جاتے ہیں۔ اوہ، دن کی روشنی ہونے میں ابھی کافی وقت تھا۔ اور چھوٹا ہارون، ننھی مریم کا ہاتھ پکڑے ہوئے آتا ہے، اور دونوں بہن بھائی، رو رہے تھے۔ اور بیچاری یوکبد، وہ بھی ساتھ ساتھ چل رہی تھی، اور، سُوں، سُوں، سُوں، سُوں کر رہی تھی۔''

''شش، شش، شش، شش! کرتے ہوئے وہ گلی کو دیکھتے ہیں۔ محتاط رہنا۔ شش! محتاط رہنا۔'' اور وہ سڑک پر چلتے گئے۔ ''شش، شش، شش! محتاط رہنا۔'' اور چھوٹے بچے کو لپیٹا ہوا تھا۔ ماں نے بچے کو اٹھایا ہوا تھا، اور- اور باپ نے کشتی کو اٹھایا ہوا تھا۔

(219) اور دریا پر پہنچ گئے۔ اوہ، یہ ایک بہت بڑا دریا ہے، جو دُنیا کے دریاؤں میں، تقریباً دوسرا بڑا دریا ہے۔ اور، دیکھیں، یہ، بہت بڑا دریا ہے، اور بڑا تیز رفتار ہے، اور بڑے بڑے اور انتہائی خطرناک مگرمچھوں اور ایلی گیٹرز سے بھرا ہوا تھا۔ اوہ، وہ بہت موٹے موٹے تھے۔ شی! اُنھوں نے کئی چھوٹے بچوں کو اُن مگرمچھوں کی خوراک بنایا تھا۔ اسلیئے وہ موٹے موٹے تھے، اور- اور- اور اُس نے، یوکبد نے، اپنے شوہر عمرام سے، کہا، ''اوہ، اگر مگرمچھوں نے اسے پکڑ لیا تو کیا ہوگا؟ اگر یہاں پر موجود مگرمچھوں نے اسے گرفت میں لے لیا تو کیا ہوگا؟''

(220) اُس نے کہا، ''فکر نہ کرو۔ اگر وہ اپنی ناک اِس تارکول سے لگائیں گے، تو دیکھو، وہ اِس

سے دور بھاگ جائیں گے۔ دیکھو، کیونکہ یہی وجہ ہے اِس سے بد بو آتی ہے۔ دیکھو مگر مچھ اپنی ناک ضرور اُٹھائیگا،'' اور کہا،'' مگر وہ انسانی بدن کو سونگھ نہیں پائے گا، لہٰذا وہ وہاں سے نکل جائیگا۔ یہ رال اتنی بد بودار ہے کہ سارے مگر مچھ بھاگ جائیں گے۔ اسلیئے سب کچھ ٹھیک ہوگا۔ تم فکر نہ کرو۔'' اُنھوں نے......وہاں اُس چھوٹی کشتی کو، نیچے رکھ دیا۔ اور اُس نے کہا......'' اب تم بچے کو دودھ پلاؤ۔''

(221) پس ماں نے بچے کو لیا اور اُسے دودھ پلایا، اور وہ بچے کو اُسوقت تک دودھ پلاتی رہی جب تک اُسکے ناشتے، یعنی صبح کا وقت نہ ہو گیا۔ اور پھر اُس نے [بھائی برینہم چومنے کی آواز نکالتے ہیں۔- ایڈیٹر۔] اُسے چوما۔ اور کہا،'' ہارون، اب، تم اِسے چوم لو۔'' اور ہارون نے اُسے چوما۔ اور پھر اُسے مریم کو دیا، اور اُس نے اُسے چوما۔ اور ماں نے اُسے پھر چوما، اور،'' اوہ،'' اُس نے کہا، میں بس......''

(222) '' اب، شش- شش- شش! اب سنو، ہمیں سپاہی بننا ہے۔ سمجھے؟ ہمیں سپاہی بننا ہے۔ اب کیا تم سب اِسے دوبارہ چومنا چاہتے ہو؟'' اور، اُن سب نے اُسے، پھر سے چوما۔ پھر اُنھوں نے اُسے اُس میں ڈال دیا۔

(223) اور ماں نے ایک چھوٹا سا کمبل بنایا ہوا تھا، وہ اُس پر ڈال دیا، اور ایک چھوٹا تکیہ بھی رکھ دیا۔ اُس نے اُسے ٹوکری میں رکھ دیا۔ اُس نے کہا،'' میرے پیارے بچے، خُدا تمہیں برکت دے۔''

'' شش- شش- شش! اب، خُدا کی اِس کی حفاظت کرے گا۔ فکر نہ کرو۔''

(224) اور چھوٹے سے ڈھکنے کو لگا کر بند کر دیا۔ اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، باپ اپنا کوٹ اُتارنا شروع کرتا ہے، اپنی قمیض اُتارتا ہے۔ اور پھر وہ، پانی میں سے گزرتا ہے۔

(225) اُس وقت، آپ کے خیال میں آسمان پر کیا ہو رہا ہوگا؟ ہللُو یاہ! آپ جانتے ہیں، جب یہاں زمین پر کچھ ہوتا ہے، تو، اُسی وقت آسمان پر کچھ ہو رہا ہوتا ہے۔ آمین! میں دیکھ سکتا ہوں کہ خُدا اپنے تخت سے اُٹھ کر، آگے بڑھا، اور کہا،'' جبرائیل! جبرائیل! تُو کہاں ہے؟''

جبرائیل نے کہا،'' خُداوند، میں حاضر ہوں۔''

(226) '' یہاں آ! میں تجھے کچھ دِکھانا چاہتا ہوں!'' اور کہا،'' تم سب فرشتے، ایک منٹ کیلیئے

یہاں آؤ، میں تمہیں کچھ دِکھانا چاہتا ہوں۔ مجھے ایسے لوگ مل گئے ہیں جو مجھ پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہاں، مجھے ایسے لوگ مل گئے ہیں جو مجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ایک منٹ کیلئے، یہاں آؤ! کیونکہ یہ تم سب فرشتوں کیلئے اچھا ہے، ذرا اِس پر نگاہ کرو۔ دیکھو!''

''یہ کہاں پر ہے؟''

''ٹھیک وہاں نیچے۔ وہاں دیکھو۔''

''ہاں، ہاں۔ ہاں، میں یہ دیکھ رہا ہوں۔''

(227) ''ٹھیک وہاں نیچے دیکھو۔ وہاں کنارے پر دیکھو جہاں وہ- وہ- وہ سرکنڈے، اور جھنڈے اور باقی چیزیں موجود ہیں۔

''ہاں۔''

''وہاں پر دیکھو!''

''یہ کیا ہے؟''

(228) ''وہاں ایک آدمی جھکا ہوا ہے، اور ہوا میں اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے ہے، جو مجھے پکار رہا ہے۔ وہاں ایک ماں رو رہی ہے، اور دو چھوٹے بچے بھی رو رہے ہیں۔ وہ آخر تک مجھ پر بھروسہ کر رہے ہیں۔ جبرائیل، تمہیں یاد ہے جب تم وہاں کمرے میں گئے تھے؟ تمہیں وہ آدمی یاد ہے؟''

(229) ''ہاں، میں اُس رات اُس کمرے میں اس آدمی سے ملا تھا اور اس سے بات چیت بھی کی تھی۔ اوہ ہو۔''

(230) ''وہ اب بھی مجھ پر بھروسہ رکھتا ہے۔ میرے پاس کچھ ایسے لوگ ہیں جو مجھ پر ایمان رکھتے ہیں! مجھے ایسے لوگ مل گئے ہیں جو آخر تک مجھ پر بھروسہ رکھیں گے!'' [بھائی برنہم چھ بار پلپٹ پر دستک دیتے ہیں- ایڈیٹر۔] ''اُس کو دیکھو؟ اُس پر نگاہ کرو۔''

''ہاں، اوہ، کیا وہ عظیم سورما نہیں ہے!''

(231) باپ پانی میں چلنا شروع کر دیتا ہے، اور چھوٹی سی کشتی کو دھکیلنا شروع کرتا ہے۔ میں خُداوند کو یہ کہتے ہوئے سن سکتا ہوں۔ ''جبرائیل!''

''ہاں، خُداوند۔''

(232) ''دس ہزار فرشتوں کو منظر پر بلا۔ اُنھیں فوراً جانے کیلئے احکامات جاری کر دے۔ آسمانی لشکروں کو بلا۔ اُن کو ساری آسمانی قوتوں کیساتھ، اوپر اور نیچے بھیج دے، اور اُن سب کو دریائے نیل پر نیچے بھیج دے۔ میں حکم دیتا ہوں کہ کوئی مگرمچھ اُس کشتی کو چھونے نہ پائے! اُسے کوئی چیز چھونے نہ پائے! یہاں تک کہ لکڑی کا ایک ٹکڑا بھی اُس کے قریب نہ آنے پائے۔'' ہللّویاہ!

(233) جبرائیل نے کہا، ''ایسا ہی ہوگا۔'' میرے خُدایا! اُس نے نرسنگا پھونکا! اور دس ہزار مسلح فرشتے نکل کر آ گئے!

''پائلٹ۔ خُداوند، آپ کہاں جا رہے ہیں؟''

(234) ''میں دوسری طرف آخری سرے پر ہوں گا۔'' وہ ہمیشہ آخری سرے پر استقبال کرتا ہے۔ ''میں دوسری طرف آخری سرے پر انتظار کروں گا۔ میرا ایک مقصد ہے۔ جب لوگ مجھ پر بھروسہ کریں گے، تو میرے پاس کچھ ہے، یعنی ایک مقصد ہے؛ اور یہ اُن کیلئے بہتر ہوگا۔'' ٹھیک، وہ دوسری طرف آخری سرے پر چلا جاتا ہے۔

(235) میں موسیٰ کو دیکھتا ہوں...... بلکہ چھوٹے ہارون اور اُن کو دیکھتا ہوں، کہ وہ کیسے راہ پر، روتے ہوئے جا رہے ہیں، ''شش۔ شش۔ شش۔ شش! یہ دیکھو۔''

(236) اور چھوٹی مریم، وہ بھی وہاں کھڑی ہوئی، دیکھ رہی ہے۔ اُس نے کہا، ''اوہ! اوہ!''

(237) کہا، ''مریم، اب چلو، پَو پھٹنے کو ہے۔ جلدی آؤ، مرغ بانگ دے رہے ہیں۔ اور دن کی روشنی پھیل رہی ہے، جلدی آؤ۔ پیاری بیٹی، جلدی آؤ، آؤ چلیں!''

(238) کہا، ''اوہ، ڈیڈی، ڈیڈی! مہربانی سے، بس ایک مرتبہ اور۔ مجھے بس کھڑا رہنے دیں، مجھے اُسے دیکھنے دیں اور مجھے یہ دیکھنے دیں کیا ہوتا ہے۔ میں تھوڑی دیر کے بعد گھر واپس آ جاؤنگی۔''

(239) ''اوہ،'' [بھائی برنہم چٹکی بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] ''مریم، یہ ایک اچھا خیال ہے۔ یہ سب ٹھیک رہے گا۔ تم کھڑی ہو کر دیکھو کیا ہوتا ہے۔''

''ٹھیک ہے، میں۔ میں اُسے دیکھوں گی۔''

(240) ''اب، تم تھوڑی دیر بعد گھر آ جانا۔تم بس یہ دیکھنا کہ کیا ہوتا ہے۔اور تم آ کر، ہمیں خبر دینا، کہ کیا ہوا ہے۔''

''ٹھیک ہے، ڈیڈی۔'' اور وہ چلے گئے، اور جلدی کی۔

(241) چھوٹی مریم، وہ کھڑی رہتی ہے اور وہ دیکھتی رہتی ہے۔ پہلی چیز آپ جانتے ہیں، روشنی ہو جاتی ہے۔ ''اوہ، اوہ، اوہ، وہاں وہ کیا آ رہا ہے؟ یہ- یہ ایک لکڑی کا ٹکڑا ہے۔نہیں۔ کیا وہ ایک مگر مچھ ہے؟ اوہ، وہ مڑ گیا ہے۔''

(242) ''ہا- ہا! اُس نے کیا دیکھا؟ اُس نے وہ دیکھا جو بہت سے لوگ نہیں دیکھ پاتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ چھوٹی سی کشتی، وہاں سے تیرتی ہوئی جا رہی تھی۔ اُنھوں نے سوچا کہ اُس کا کوئی پائلٹ نہیں؛ اُنھوں نے سوچا کہ اُسکا کوئی کپتان نہیں ہے۔مگر اُسکا کپتان تھا۔ وہ سب چاروں طرف جمع تھے۔

(243) اور وہاں ایک چھوٹا سا مگر مچھ آیا، اور اُس نے کہا، ''اوہ، وہاں دیکھو!'' وہ یہاں آ رہا ہے، وہ تیر رہا ہے۔اور وہ جا تا ہے......اوہ، نہیں۔نہیں، نہیں۔ وہ اُس کشتی کے قریب نہ آ سکا۔

وہاں اندر ایک چھڑانے والا تھا، ایک نجات دہندہ تھا، کیونکہ تین ملین یہودی تھے جنھیں رہائی کی ضرورت تھی۔[بھائی برینہم پلپٹ پر پانچ بار دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] جہنم کے تمام شیطان بھی اُسے چھو نہیں سکتے تھے۔ وہ چھوٹی سی تارکول سے، بنی ہوئی کشتی، دریا پر تیرتی ہوئی جا رہی تھی۔

(244) پہلی چیز آپ جانتے ہیں، کشتی بھنور میں آ گئی۔ ''اوہ!'' مریم نے کہا، ''اوہ! اوہ! اُس کو دیکھو! اُس بھنور کو دیکھو، اُسے دیکھو! پس اُسے دیکھو!'' پہلی چیز آپ جانتے ہیں، کشتی باہر نکل آئی۔

(245) کشتی اِسی طرح جا رہی تھی۔بعض اوقات، ہم بھنور میں پھنس جاتے ہیں، اور یہ چھوٹا سا کھڈا نما ہوتا ہے۔فکر نہ کریں۔ کوئی ہے جو دیکھ رہا ہے۔ ''خُداوند سے ڈرنے والوں کی چاروں طرف اُس کے فرشتے خیمہ زن ہوتے ہیں۔'' ٹھیک اس وقت بھی اُن میں سے دس ہزار مار چنگ کی فہرست میں موجود ہیں۔

(246) چھوٹی مریم، کبھی نیچے جاتی ہے، اور کبھی وہ اُس بڑی چٹان پر چڑھ جاتی ہے، وہ اُس پر تیزی سے جاتی ہے۔اور بھاگ کر پھر نیچے آ جاتی ہے، اور وہ کشتی کو دیکھتی ہے۔اور یہاں سے نیچے

جاتی ہے، اور اُن جھنڈوں میں سے گزرتی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد کشتی وہاں پھنس جاتی ہے۔ اور وہ کہتی ہے، ''اوہ، اوہ، مجھے تعجب ہے!''

(247) (اب، اُس کے باپ نے اُسے بتایا تھا، اور کہا تھا، ''اب کوئی بھی تمہیں اُس کشتی کا پیچھا کرتے ہوئے دیکھ نہ پائے۔ اگر کوئی آ بھی جائے، تو اِیسے ظاہر کرنا جیسے تم اُسے نہیں دیکھ رہی ہو، اور بس کسی اور راستے پر چلے جانا۔ اور ایسا مت - ایسا مت ظاہر کرنا کہ تم اُس ٹوکری کو دیکھ رہی ہو، اور بس یوں چلتی جانا۔'' ''ٹھیک ہے،'' مریم نے یہی کہا تھا۔)

(248) وہ کنارے کنارے چلتی جاتی ہے۔ ٹوکری پھنس جاتی ہے۔ پہلی چیز آپ جانتے ہیں، وہاں ماہی گیروں کا ایک بڑا گروہ تھا۔ اور وہ بس اِسطرح ظاہر کرتی ہے جیسے ایک چھوٹی لڑکی چہل قدمی کررہی ہو۔ اور اب، دن کے دس بج گئے تھے، آپ جانتے ہیں، وہ بس دریا کے کنارے کنارے چلتی گئی۔ اور وہ اپنی ترچھی نگاہوں سے آگے پیچھے، اِدھر اُدھر دیکھتی رہی، اور غور کرتی رہی کہ ٹوکری کہاں جارہی ہے۔

(249) تھوڑی دیر کے بعد وہ ایک اور گروہ کے پاس سے گزرتی ہے۔ مگر دیکھتی رہتی ہے؛ اور تھوڑی دور نکل جاتی ہے۔ چلنا جاری رکھتی ہے، اور تھوڑی دور نکل جاتی ہے۔

(250) تھوڑی دیر کے بعد وہ ایک بڑی دیوار کے پاس پہنچ جاتی ہے۔ ''اوہ، میرے خُدایا، یہ دیوار کے پیچھے جارہی ہے!'' وہ کیا کرسکتی تھی؟ وہ نہیں جانتی کہ کیا کرنا ہے۔ وہ دیوار پر نہیں چڑھ سکتی تھی، اسلیئے وہ بس پانی میں سے گزرتی ہے اور اِس طرح قدم رکھتی ہے، اور اوپر کی طرف چلتی ہے۔ وہ وہاں پہنچ جاتی ہے، اور وہ چلنا جاری رکھتی ہے۔

(251) پہلی چیز آپ جانتے ہیں، وہ ایک خوبصورت باغ میں پہنچ جاتی ہے۔ ہر طرف پھول کھل رہے ہوتے ہیں، اور وہ بہت خوبصورت جگہ تھی۔ اب ذرا ایک لمحے کیلئے سنیں۔ اب دیکھیں، یہاں چھوٹی لڑکیاں ہیں۔ خوبصورت پھول، اور، اوہ، ہر قسم کے درخت تراشے ہوئے تھے۔ وہ بہت خوبصورت منظر تھا! وہ ایک پارک کی طرح تھا۔ ''اوہ،'' اُس نے کہا، ''ذرا وہاں، اُسکو دیکھو! اوہ، میرے خُدایا! میں محل کے پارک میں آچکی ہوں، فرعون کے محل کے، پارک میں ہوں۔ میں یہاں کیا

کروں گی؟ اگر وہ مجھے پکڑ لیں، اوہ، میرے خُدایا، وہ میرے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟''

(252) اور وہ دیکھتی ہے۔ چھوٹی کشتی وہاں جاتی ہے، اور ٹوکری پانی میں رک جاتی ہے، اور پھر پانی میں، اردگرد تیرنا شروع کر دیتی ہے۔ میں حیران ہوں ایسا کیوں ہوا ہے۔ اور وہ کسی کو باتیں کرتے ہوئے سنتی ہے۔ وہ واپس جھاڑیوں کے پیچھے چھپ جاتی ہے۔ اور وہ بیٹھ جاتی ہے، اور اِسطرح باہر دیکھتی ہے، آپ جانتے ہیں، چھوٹی مریم باہر دیکھنا شروع کرتی ہے، اور اُسے دیکھتی ہے۔

(253) اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، یہاں کچھ بڑے بڑے مضبوط سیاہ فام آدمی آتے ہیں جنہوں نے سائبان پکڑا ہوا تھا۔ اور نوکرانیاں پیچھے چل رہی تھیں، اور وہ گا رہی تھیں۔ اور ایک عورت آتی ہے، اور اُس نے اپنے سر پر ایک سونے کا بڑا تاج پہن رکھا تھا، جس پر ایک بڑا سانپ بنا ہوا تھا اور اُس کا منہ (اِس طرح) کھلا ہوا تھا۔ اور وہ دِکھنے میں بڑی اچھی عورت تھی، اور وہ آتی ہے۔ اُس نے نہایت بہترین لباس زیب تن کیا ہوا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور میں اُن نوکرانیوں میں سے ایک کو یہ کہتے ہوئے سن سکتا ہوں، ''جہاں پناہ، کیا آپ کو لگتا ہے کہ آج صبح پانی گرم ہوگا؟''

(254) مریم نے سوچا، ''جہاں پناہ؟' اوہ، یہ ضرور شاہی لوگ ہیں، چنانچہ مجھے ضرور پارک میں ہونا چاہیے۔ کیونکہ اگر وہ مجھے یہاں پکڑ لیں، تو وہ میرے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟''

(255) ٹھیک ہے، وہ عورت آتی ہے، اور یہ بڑے سیاہ فام آدمی بانس لگاتے ہیں، وہ اِسطرح پانی کے کنارے کنارے چلتی جاتی ہے، اور وہ اپنے جوتے اُتار لیتی ہے۔ اور ایک نوکرانی کے پاس تولیے تھے، اور دوسری کے پاس صابن۔ وہ اپنے صبح کے غسل کیلئے نیچے جاتی ہے۔ پس وہ وہاں نیچے چلی جاتی ہے اور اپنے غسل کیلئے۔ کیلئے تیار ہونے لگتی ہے۔ وہ اپنے جوتے اُتار دیتی ہے۔ اور وہ کہتی ہے، ''میں اپنے پاؤں کی انگلیوں کو پانی میں ڈال کر دیکھتی ہوں کہ آیا یہ ابھی تک گرم ہے۔ اوہ، یہ تو بڑا اچھا ہے، لیکن......وہاں پر وہ کیا ہے؟''

(256) ''اوہ!'' مریم، چھوٹی مریم نے کہا، ''اوہ! اوہ ہو، لگتا ہے میں نے کشتی کی جاسوسی مکمل کر لی ہے۔''

''اوہ،'' شہزادی نے کہا، ''کیا وہ مگرمچھ ہے؟''

(257) اُن بڑے مضبوط آدمیوں میں سے ایک نے کہا،''ایک منٹ ٹھہریں، میں دیکھتا ہوں۔'' اور وہ چھینٹے، اڑاتے، اڑاتے، پانی میں سے جاتا ہے۔ٹوکری کو اُٹھالیتا ہے، اور آگے بڑھتا ہے۔اور عرض کرتا ہے،''جہاں پناہ، !'' اور ٹوکری ایک نوکرانی کو دیتا ہے۔اور نوکرانی اُسے لیتی ہے اور اُسے اِس طرح شہزادی کو دے دیتی ہے، اور وہ اُسے نیچے رکھ دیتی ہے۔

(258) اور اُس نے کہا،''یہ کیا ہے؟ ارے، بدبو آرہی ہے! اِس پر تو پورا تارکول لگا ہوا ہے۔ یہاں دیکھو، اِس کے اوپر ایک سوراخ بھی ہے۔''

(259) اور مریم نے کہا،''اوہ! اوہ، میرا چھوٹا بھائی وہاں چلا گیا ہے! میرا چھوٹا بھائی وہاں پہنچ گیا ہے!''

(260) اور اِسطرح سے اُنھوں نے ٹوکری کو کھولا۔''اوہ، یہ تو ایک بچہ ہے!'' یہاں آغاز ہوتا ہے...... یہ دُنیا کا حسین ترین بچہ ہے! اور، اوہ، خُدا جو نفرت پیدا کر سکتا ہے، وہ محبت کا سبب بھی بن سکتا ہے؛ اور وہ ساری محبت جو خُدا ایک انسانی دل میں ڈال سکتا تھا، یا ایک بچے کیلئے ماں کے دل میں ڈال سکتا تھا، وہ ساری اُس نے شہزادی کے دل میں ڈال دی۔ اور اُس- اُس نے کہا،''یہ عبرا-...... میں جانتی ہوں یہ کیوں ہوا ہے۔ یہ میرے شریر باپ کا کیا دھرا ہے! وہ بہت مطلب پرست ہے! اُس نے اُن سب کو مقرر کیا کہ چھوٹے عبرانی بچوں کو قتل کر دیں۔ اور اُن میں سے کسی ماں نے اپنے بچے کو، اس توقع کے ساتھ بہا دیا ہے کہ یہ کہیں تو چلا جائے گا۔ اوہ، وہ ظالم ہے! خیر، وہ اِسے نہیں مار یگا، کیونکہ یہ میرا ہے۔'' اوہ ہو، دیکھیں خُدا کیسے کام کرتا ہے؟

(261) شہزادی نے اُسے اُٹھالیا، اور [بھائی برنہم چومنے کی آواز نکالتے ہیں- ایڈیٹر۔] وہ اُسے چومتی ہے۔ اور بچہ رونا شروع کر دیتا ہے۔ اور جب وہ رویا، تو اس نے اُس کے دل کو پگھلا دیا۔ اُس نے کہا،''بیچارا ننھا بچہ ہے۔'' اور کہا،''میں اِسے لونگی اور میں اِسے پکاروں گی...... میں اِسے ایک نام دوں گی۔'' اور یہ وہ جگہ ہے جہاں اُسے نام دیا جاتا ہے۔

(262) اُس کا نام کیا ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''موسیٰ''- ایڈیٹر۔] موسیٰ۔ اور موسیٰ کا مطلب ہے،''پانی سے نکالا ہوا۔'' سمجھے؟

(263) اُس نے کہا، ''اب میں اِسے موسیٰ کہونگی، اور یہ میرا بچہ ہوگا۔ میں اِسکی پرورش کروں گی۔ مگر اب،'' اُس نے کہا، '' میں ایک کنواری ہوں، اور میں اِسے دودھ نہیں پلا سکتی ہوں۔ میرے- میرے پاس اِسے خوراک دینے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔'' اور اُس وقت یہ بوتلیں وغیرہ نہیں ہوتی تھیں۔ اور آپ جانتے ہیں، خواتین سگریٹ نہیں پیتی تھیں جیسے وہ اب پیتی ہیں، اور خود کو زہر نہیں دیتی تھیں۔ چنانچہ اُس نے کہا، ''خیر، کیا تمہیں معلوم ہے......'' اور کہا، ''میں کیا- میں کیا کروں گی؟'' پس اُس نے کہا، ''میں......''

(264) اُن میں سے ایک نے کہا، ''جہاں پناہ، میں آپ سے عرض کروں، میں آپکے بچے کیلئے دودھ پلانی والی دائی ڈھونڈوں گی۔''

''اوہ،'' شہزادی نے کہا، ''یہ تو بہت اچھا ہے۔'' اور چھوٹی......

(265) کسی نے بات کی، وہاں جھاڑی کے قریب ہی کھڑے ہوئے ایک فرشتے نے، کہا، ''مریم، اب تمہارا موقع ہے! اب تمہارا موقع ہے!'' چھوٹی مریم باہر کو بھاگی۔ مگر اُس نے کہا، ''اب تم ایک بات بھی نہ کہنا، اور تم ابھی آگے بھی نہ بڑھنا۔ تم یہاں سے جاؤ اور پھر کہنا کہ تم 'دودھ پلانی والی ایک دائی کو تلاش کروگی'، اور یوں اپنی ماں کو لے آنا۔''

ٹھیک ہے، اُس نے ایسا ہی کہا۔ اُس نے کہا، ''جہاں پناہ!''

(266) اب، عام طور پر، شہزادی کو یہ کہنا چاہیے تھا، ''تم یہاں کررہی ہو؟'' مگر، دیکھیں، خُدا اِس کو ہر طرف سے چھپا رہا تھا۔ کیوں؟ حالانکہ اُس کے پاس آگے بڑھنے کیلئے دس ہزار فرشتے تھے۔ سمجھے؟ مگر اُس کا پروگرام پورا ہونا تھا۔ اُسکے پاس دس ہزار فرشتے کھڑے ہوئے تھے۔

(267) پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہا، ''جہاں پناہ......''

شہزادی نے کہا، ''ہاں، چھوٹی سی پیاری بچی، تم یہاں کیا کررہی ہو؟''

(268) اُس نے کہا، ''میں نے آپ کو ابھی بس اِس بچے کیساتھ دیکھا ہے۔'' اور کہا، ''میں جانتی ہوں کہ اچھی ماں کہاں ہے جو آپ کیلئے آپ کے بچے کی دیکھ بھال کرے گی۔''

(269) شہزادی نے کہا، ''پس جاؤ، اور اُسے لے آؤ، اور اُس سے کہنا کہ میں اِس بچے کی دیکھ

بھال کیلئے اُسے ہفتے میں تین سوڈالر دونگی، اور میں اُسے محل میں عالیشان کمرہ بھی دونگی۔ اگر تم جانتی ہو کوئی ایسی عبرانی عورت ہے، جو دودھ پلاسکتی ہے، تو اِس بچے، یعنی میرے اِس بچے کو دودھ پلائے۔

اُس نے کہا، ''جی ہاں، جہاں پناہ، میں آپ کیلئے ایک دائی لاؤں گی۔''

(270) شہزادی نے کہا، ''اب، ایک منٹ ٹھہرو! قلعے میں داخل ہونے سے پہلے، تمہارے پاس ایک پاس ورڈ ہونا ضروری ہے۔ دیکھو، تم پاس ورڈ نہیں جانتی۔ لیکن ہر روز ہمارے پاس ایک پاس ورڈ ہوتا ہے۔ اب، آج کا پاس ورڈ یہ ہے، آپ جانتے ہیں یہ کیا تھا؟ 'ترنگل اور بھوسی کا ڈھیر۔''' اور کہا، تمہیں پھاٹک سے گزرتے وقت یہی کہنا پڑیگا۔''

(271) چنانچہ چھوٹی مریم جتنی تیزی سے جاسکتی تھی، وہ گھر کی طرف روانہ ہوئی، اور راستے میں اِس طرف، اور اُس طرف ہوتے ہوئے، اور دیواریں پھاندتے ہوئے، اتنی تیزی سے گئی جتنی تیزی سے وہ جاسکتی تھی۔ وہ گھر کی طرف بھاگتی گئی۔

(272) اور– اور عمرام تھوڑی دیر پہلے ہی گھر آیا تھا، اور یوکبد وہاں تھی۔ اور، اوہ، وہ پریشان تھے، اور وہ سوچ رہے تھے کہ کیا ہورہا ہوگا۔ یوکبد نے کہا، ''میرا غریب بچہ! میرا نادار بچہ!'' وہ......

(273) عمرام نے کہا، ''اب ذرا سنو۔'' اور کہا، ''میں ابھی تھوڑی دیر پہلے اُس راستے سے آیا ہوں، اور اُس بیچاری ماں نے سارا دن سب کو کھڑے رکھا۔ کیونکہ وہ چڑیلیں آج صبح اُس محلے میں آئیں تھیں، اور اُنھوں نے وہاں پڑوس میں موجود ہر بچے کا سر پھوڑ دیا۔'' اور کہا، ''وہ کسطرح چیخ و پکار کررہے تھے اور رورہے تھے! اب، معلوم نہیں، اپنا بچہ، کہاں ہے۔ مگر جہاں کہیں بھی ہمارا بچہ ہے، خُدا اُس کا رکھوالا ہوگا۔''

(274) ٹھیک اُسی وقت کچھ ہوا...... [بھائی برینہم چار بار پلپٹ پر دستک دیتے ہیں– ایڈیٹر۔] ''اوہ! اوہ! اب وہ، دروازے پر آگئیں ہیں۔'' چنانچہ، اُنھوں نے جاکر دیکھا۔ یہ وہ عورتیں نہیں، یہ تو مریم ہے۔

(275) یوکبد نے کہا، ''اوہ! اوہ، مریم! پیاری بیٹی، اندر آجا! بچے کے ساتھ کیا ہوا ہے؟''

اُس نے کہا، ''ماں، مجھے بہت بھوک لگی ہوئی ہے۔''

ماں نے کہا، ''لیکن بچے کے ساتھ کیا ہوا ہے؟''

(276) بیٹی نے کہا، ''ماں، میں بھوک سے مر رہی ہو۔'' اور پھر کہا، ''اوہ، خُداوند کی تعریف ہو! ہلّلُویاہ! ماں، میں بھوک سے مر رہی ہوں۔''

ماں نے پوچھا، ''مگر بچے کے ساتھ کیا ہوا ہے؟''

(277) بیٹی نے کہا، ''ماں، مجھے اتنی بھوک لگی ہوئی ہے کہ گھر میں جو کچھ بھی کھانے کیلئے پڑا ہے سب کچھ کھا سکتی ہوں۔''

(278) اُنھوں نے کہا، ''ہم تجھے کھانے کیلئے کچھ دے دیں گے، مگر بچے کیساتھ کیا ہوا ہے؟''

[بھائی برنہم پلپٹ پر تین بار دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(279) اُس نے بتایا، ''اوہ، ماں، بچہ بالکل ٹھیک ہے۔ مجھے کچھ کھانے کیلئے دو۔ اوہ، میں بہت خوش ہوں!''

''لیکن بچے کا کیا بنا ہے؟''

(280) ''دیکھو، مجھے کھانے کیلئے کچھ دو، میں بھوک سے مر رہی ہوں۔'' کیا آپ اِس کا تصور کر سکتے ہیں؟

(281) ماں نے کہا، ''مریم! ہم تمہارے ماں باپ ہیں۔ بچہ کہاں ہے؟'' [بھائی برنہم تین بار پلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(282) اُس نے کہا، ''ماں، میں نے آپ کو بتایا ہے۔ میں نے، بچے کو دیکھا ہے، اور وہ ٹھیک ہے۔ اب، ماں، مجھے کھانے کیلئے کچھ دو؛ کیونکہ مجھے بھوک لگی ہوئی ہے۔ تم جانتی ہو، میں- میں بھوک سے مر رہی ہوں۔'' آپ جانتے ہیں، یہ وہی حالت ہے جب آپ سکول سے واپس آتے ہیں؛ اوہ، فوراً کچھ مل جائے۔''

پس، ماں گئی اور اُس کیلئے ایک سینڈوچ لے آئی۔ اور کہا، ''اچھا اب مجھے بتاؤ۔''

(283) اور وہ، ''یم، یم، یم، کرتے ہوئے، اسطرح سے کھاتی جا رہی تھی، آپ جانتے ہیں۔ بیٹی نے کہا، ''ماں؟''

ماں نے کہا،''ہاں،مگر بچے کا کیا بنا ہے؟''

(284) ''کیوں،'' کہا،''ماں......''بیٹی نے ماں کو پورا واقعہ سنایا۔اور کہا،''ماں،آپ جائیں اور اپنے بہترین کپڑے نکال لیں،اور اپنا صندوق تیار کرلیں؛ کیونکہ آپ ہی بچے کی دیکھ بھال کرنے کو جارہی ہیں۔اوہ!اوہ!اوہ!

''کیا؟''

(285) اگر آپ اِسے کھودیتے ہیں،تو آپ اِسے دوبارہ پالیں گے۔کیا یہ بات سچ ہے؟اگر آپ اِسے بچائیں گے،تو آپ اِسے کھودینگے۔اگر آپ اسے سونپ دیتے ہیں،یعنی اسے کھودیتے ہیں،تو آپ اسے پالیں گے۔کیا یہ بات سچ ہے؟

(286) اور چھوٹی مریم نے کھانا کھالیا۔اور کہا،''ہاں۔''اور پھر کہا،''آپ آج محل میں جارہی ہیں۔اور نہ صرف یہ، بلکہ آپ کو، ہفتے میں تین سوڈالر،اور ملک کے عالیشان کمرے،اپنے بچے کی دیکھ بھال کیلئے دیئے جائیں گے۔''

(287) دُنیا کی تاریخ میں پہلی بار کسی ماں کو اپنے بچے کو دودھ پلانے کی تنخواہ دی گئی۔دیکھیں خُدا کیسے کام کرتا ہے؟[بھائی برینہم تین بار تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔]ہلّلویاہ!اپنے بچے کو دودھ پلایا، اور ہفتے کے تین سوڈالر،اور ملک کا عالیشان کمرہ حاصل کیا۔خُدا ایسے کام کرتا ہے،کیا وہ نہیں کرتا ہے؟ کیا دُعا کرنے کی کوئی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے؟[جماعت کہتی ہے،''جی ہاں۔''] کیا دُعا کرنا اچھا ہے؟[''آمین۔'']

(288) پس،اُس نے اپنا چھوٹا سا صندوق تیار کرلیا۔ہم ابھی جلدی کریں گے،ہم بس ایک منٹ میں یہ ختم کرنے جارہے ہیں۔تو ہم ...... بلکہ اُس نے اپنا صندوق تیار کرلیا،اور وہ راستے پر گامزن ہوگئی،اور اتنی تیزی سے گئی جتنی تیزی سے وہ جاسکتی تھی۔اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں،جب وہ آئی؛ تو بڑا مضبوط پہرے دار اپنے بڑے نیزے کے ساتھ کھڑا ہوا تھا،اُس نے کہا،''کون یہاں سے گزر رہا ہے؟''

مریم نے کہا،''ترنگل اور بھوسی کا ڈھیر۔''

''گزر جاؤ۔'' دیکھیں خُدا کیسے کام کرتا ہے؟

(289) اگلے پہرے دار کے پاس پہنچی۔ تو وہاں اُس نے اپنی تلوار کھینچ کر نکالی، اور کہا، ''تم کون ہو؟ کون یہاں سے جا رہا ہے؟''

مریم نے کہا، ''ایک ترنگل اور بھوسی کا ڈھیر۔''

پہریدار نے کہا، ''گزر جاؤ۔'' میرے خُدایا! دیکھیں خُدا کس طرح کام کرتا ہے؟

(290) وہ اوپر گئیں، اور محل کو دیکھا؛ اور آگے بڑھنا شروع ہوئیں، تو وہاں کئی سپاہی، اپنی اپنی تلواریں کھینچتے ہوئے سامنے آگئے۔ ''کون یہاں سے گزر رہا ہے؟''

مریم نے کہا، ''ایک ترنگل اور بھوسی کا ڈھیر۔''

''اندر چلے جاؤ۔''

(291) پہلی بات آپ جانتے ہیں، ایک آدمی باہر آیا، اور کہا، ''کیا تم وہ خاتون ہو جس کا انتظار جہاں پناہ کر رہی ہیں؟''

''جی ہاں۔''

(292) ''اور آج صبح بچے کو دودھ پلانی والی یہ دائی ہے؟''

''جی ہاں۔''

(293) کہا، ''ٹھیک ہے، اِسے اندر لے آؤ۔'' پس وہ بچے کو اندر لے جاتی ہے...... بلکہ ماں کو اندر لے جاتی ہے۔

(294) اور- اور- اور شہزادی چلتی ہوئی آئی، اور اُس نے پوچھا، ''کیا تمہیں بچوں کے بارے میں کچھ معلوم ہے؟''

ماں نے کہا، ''جی ہاں، جہاں پناہ۔''

شہزادی نے کہا، ''اِس بچے کو دیکھو۔ کیا یہ خوبصورت نہیں ہے؟''

''جی ہاں، جہاں پناہ۔ جی ہاں۔''

شہزادی نے کہا، ''کیا تم بچے کو دودھ پلانا جانتی ہو؟''

''جی ہاں، جہاں پناہ۔ یقیناً۔''

(295) ''ٹھیک ہے،'' اُس نے کہا، ''دیکھو میں تمہیں، اس کیلئے ہفتے میں تین سو ڈالر، اُجرت دونگی۔'' ہُوں! کیا خُدا بھلا نہیں ہے؟ اور کہا، ''تمہیں محل میں بہترین کمرے ملیں گے، اور تمہارا کھانا بھی تمہیں دیا جائیگا۔ یہاں تک کہ تمہیں باہر جا کر اپنا کھانا بھی نہیں بنانا پڑے گا۔'' اور کہا، ''اب دیکھ، یہ بچہ ہے، اور بڑے احتیاط سے سنبھالنا۔ اور اِسے گرانا مت۔''

''اوہ، فکر مت کریں، میں نہیں گراؤں گی۔ فکر نہ کریں، میں اِسے نہیں گراؤں گی۔''

''تم اِس کی بہترین دیکھ بھال کرنا۔''

(296) ''آپ فکر نہ کریں، میں اسکا خیال رکھوں گی۔ اِسکی بہترین دیکھ بھال کرونگی۔'' یقیناً، دیکھیں، یہ تو اُس کا اپنا بچہ تھا۔ ''میں اِس کی بہترین دیکھ بھال کروں گی۔''

''تم نے دیکھا یہ ایک خوبصورت بچہ ہے؟''

''یہ بہت خوبصورت بچہ ہے۔'' ماں نے جواب دیا۔

''ٹھیک ہے۔''

(297) مریم، اور اُس کی ماں، اور چھوٹے موسیٰ کو اندر چھوڑ دیا گیا، اور دروازہ بند کر دیا گیا۔ اور جب دروازہ بند ہوا، تو ماں نے چاروں طرف دیکھا۔ اُس نے کہا، ''چو- چو- چو! اور اُس نے سوچا یہ تو میرا اپنا بچے ہے۔ ہا- ہا- ہا- ہا!'' اوہ، میرے خُدایا! اُس نے بچے کو تھپتھپایا۔

(298) اُس نے کیا کِیا؟ وہ...... اگر وہ اُسے پاس رکھتی، تو وہ کیا کرتی؟ [جماعت کہتی ہے، ''اُسے کھو دیتی۔'' - ایڈیٹر۔] چونکہ، اُس نے اُسے واپس خُدا کو سونپ دیا جس نے اُسے دیا تھا، اور اُسے (کیا ملا؟) اُس نے اُسے پا لیا، اور وہ اُسے بچا پائی۔ اب کیا ہوا اگر ہم کھو دیں...... اگر ہم اپنی جان کو بچاتے ہیں، تو کیا ہوتا ہے؟ [''ہم اِسے کھو دیں گے۔''] ہم اِسے کھو دیں گے۔ اور اگر ہم یہ جان واپس خُدا کو سونپ دیتے ہیں جس نے ہمیں یہ دی ہے، تو پھر کیا ہو گا؟ [''ہم اِسے بچا لیں گے۔''] ہم اِسے بچا لیں گے۔ کیا یہ سچ ہے؟

(299) آپ میں سے کتنے لوگ مذبح کے گرد آ کر دُعا کرنا پسند کریں گے؟ کیا آپ یہ کرنا پسند

کریں گے؟ کیا آپ چاہیں گے کہ یسُوع آپ کی دیکھ بھال کرے جیسے اُس نے اُنکے، چھوٹے بچے کی دیکھ بھال کی تھی۔ کیسے...... آئیں سب، چھوٹے بچے، اب یہاں مذبح کے گرد جمع ہو جائیں۔ کیا آپ ایسا کریں گے؟ یہاں آئیں، مذبح کے گرد گھٹنے ٹیک دیں۔ آئیں آپ سب، دُعا کریں۔ تمام چھوٹے بچے اب یہاں آئیں۔ کیا آپ کو اسکے بارے میں میری کہانی پسند آئی ہے؟[جماعت کہتی ہے،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ کو یہ پسند آئی ہے؟ ٹھیک ہے،اب آپ مذبح کے پاس آئیں۔ اب آئیں۔ آپ سب چھوٹے بچے آئیں، مذبح کے گرد گھٹنوں کے بل ہو جائیں،بس گھٹنوں کے بل مذبح پر- پر ہو جائیں۔ یہ بات ہے۔ آپ تمام چھوٹے بچے جو پیچھے ہیں، اب یہاں آئیں، ہم دُعا کریں گے۔ ٹھیک ہے۔ آپ آ کر دُعا کرنا چاہتے ہیں۔ تو آئیں اور مذبح کے گرد گھٹنوں کے بل ہو جائیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ اب، یہ اچھا ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔

(300)اب دیکھیں، ماں، باپ، اگر آپ بھی، آنا چاہتے ہیں،تو کیا آپ تمام والدین نشستوں کے درمیانی راستے میں بیٹھ کر گھٹنے ٹیکنا چاہتے ہیں؟

(301)اب میں آپ چھوٹے بچوں سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ دیکھیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسُوع آپ سے اُسی طرح پیار کرتا ہے جیسے اُس نے موسیٰ سے کیا؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ فرشتے آپ پر اُسی طرح نظر رکھتے ہیں؟ اب، خُدا نے آپ کو ایک جان دی ہے، کیا اُس نے نہیں دی؟ اب، اگر آپ اپنی جان کو بچائیں گے،تو اِس کا کیا ہوگا؟[بچے کہتے ہیں،''اسے کھو دیں گے۔''-ایڈیٹر۔] اِسے کھو دیں گے۔ لیکن اگر آپ اِسے آج صبح واپس یسُوع کو سونپ دیں گے،تو آپ کیا کریں گے؟[''اِسے بچالیں گے۔''] اِسے بچالیں- بچالیں گے۔ آپ بچانا چاہتے ہیں۔ اب آپ اپنی جان بچانا چاہتے ہیں، کیا آپ نہیں چاہتے ہیں؟اور آپ بڑی ہو کر حقیقی ماں اور حقیقی عورت بننا چاہتی ہیں، کیا آپ نہیں چاہتیں ہیں؛ اور لڑکے حقیقی مرد، اور منادی، یا کچھ اور بننا نہیں چاہتے ہیں۔ کیا آپ ایسا نہیں کرنا چاہتے ہیں؟ اب، اگر آپ کرنا چاہتے ہیں،تو پھر اپنی جان یسُوع کو سونپ دیں۔ یہی طریقہ ہے جو آپ کو اپنانا چاہیے۔ آپ کہیں،''پیارے یسُوع، تجھے دینے کیلئے میرے پاس،بس میری جان ہے،اور تُو مجھ پر نگاہ رکھ جیسے تُو نے موسیٰ پر رکھی تھی۔''

(302)اب دیکھیں، آیا آپ میں سے کچھ بوڑھے لوگ، بھی، آ کر گھٹنوں کے بل ہونا چاہتے ہیں، شاید، آپ میں سے کچھ مائیں ہوں، شاید آج صبح آپ یہاں گھٹنوں کے بل ہونا چاہیں۔ ٹھیک ہے، آپ کیلئے بھی، یہ موقع ہے۔ اگر آپ چاہیں، تو آئیں، اور ٹھیک یہاں گھٹنے ٹیک دیں۔ یہ اچھا ہے۔ یہاں ایک ماں اپنے چھوٹے لڑکے ساتھ آ رہی ہے۔ کیا کوئی اور آئے گا؟

(303) کوئی باپ، کوئی ڈیڈی، آپ میں سے کوئی بھی، اگر آپ عمرام کی طرح دُعا کرنے والا آدمی بننا چاہتا ہے، تو، آپ آئیں، اور گھٹنے ٹیک لیں۔

(304) کوئی ماں، اگر آپ یوکبد کی طرح بننا چاہتی ہیں، تو، آپ، ساتھ آ کر، گھٹنے ٹیک لیں۔

(305)یقیناً، یہ سب کیلئے ہے۔ اِس کی وجہ (کیا ہے؟) یہی کہ آپ کے پاس بھی، ایک جان ہے۔ اگر آپ اِسے بچائیں گے، تو کیا ہوگا؟ [جماعت کہتی ہے، ''اِسے کھو دیں گے۔''-ایڈیٹر۔] اِسے کھو دیں گے۔ اور اگر آپ اِسے واپس خُدا کو سونپ دیں گے جس نے یہ آپ کو دی ہے، تو پھر کیا ہوگا؟ [''اِسے بچالیں گے۔''] آپ ہمیشہ کی زندگی کیلئے، اسے بچالیں گے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اب، کیا آپ مذبح کے گرد جمع نہیں ہوں گے، آپ سب ہوں گے، تو آئیں ان چھوٹے بچوں کیساتھ، اور ہمارے ساتھ، اور سب کے ساتھ مل کر دُعا کریں۔

(306)مدرز ڈے، ایک شاندار دن ہے۔ اور شاید آج رات، میں موضوع تبدیل کروں اور آج رات آ کر بتاؤں کہ اُس ماں نے کیا کیا تھا، اور اُس ماں نے کیسے کیا تھا۔ کیونکہ یہ وہ تھی جس نے اپنے چھوٹے لڑکے کو تعلیم دی تھی اور اُسے تمام اسرائیل کی رہنمائی موعودہ دیس تک کرنی تھی۔ اوہ، وہ ایک حقیقی ماں تھی۔ کیا وہ حقیقی ماں نہیں تھی؟ [بچے کہتے ہیں، ''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] اب، آپ کو بھی، ایک حقیقی ماں ملی ہے، اور ماں آپ کیلئے دُعا کر رہی ہے۔ وہ ایک حقیقی باپ تھا۔ اور ڈیڈی بھی آپ کیلئے دُعا کر رہا ہے۔ اب ہم سب مل کر دُعا کریں گے، اور یسُوع سے التجا کریں گے کہ ہماری مدد کرے۔

بھائی نیول، کیا آپ بھی آ کر، ہمارے ساتھ گھٹنوں کے بل ہوں گے؟

(307)اور اب آئیں چاروں طرف، سب لوگ اپنے سروں کو جھکائیں۔ اب بہن گیرٹی آئیں...... [پیانو پر گیت بجنا شروع ہوتا ہے اُنھیں اندر لاؤ-ایڈیٹر۔]

(308) پیارے آسمانی باپ، گزرے دنوں کی، یہ چھوٹی سی، اور سادہ سی کہانی ہے، جہاں ایک حقیقی باپ اور ماں، یا حقیقی ایماندار تیرے پاس آئے تھے، اور اُنھوں نے تیری بندگی کی تھی۔ اور اُنھوں نے تجھ پر ایمان رکھا تھا۔ اور اُس وقت زمین پر بڑی پریشانی تھی۔ اور ہم کیسے جانیں کہ آج صبح یہاں کوئی جدید ننھا سا موسیٰ نہیں ہے جو گھٹنے ٹیکے ہوئے ہے! ہم کیسے جانیں کہ آج صبح یہاں ایک چھوٹی سی جدید مریم، نبیہ بھی نہیں ہے، جو گھٹنے ٹیکے ہوئے ہے!

(309) اے پیارے باپ، یہ چھوٹے بچے تجھ سے پیار کرتے ہیں، اور یہ صلیب کے تلے، گھٹنے ٹیکنے آئے ہیں، اور یہ جانتے ہیں کہ انھیں ایک جان ملی ہے جسے بچانا ضروری ہے، اور وہ اِسے تجھے سونپ رہے ہیں۔ کیونکہ ہم نے ابھی تیرے کلام میں پڑھا ہے، ''اگر تم اِسے کھودو گے، تو تم اِسے پالو گے؛ اور اگر تم اِسے بچاؤ گے، تو تم اِسے کھودو گے۔'' اور، اے باپ، یہ اپنی جان کو اپنے پاس نہیں رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ اپنے لیے جینا نہیں چاہتے ہیں۔ یہ اپنی جان تجھے دینا چاہتے ہیں، تاکہ، اِسے دے کر، اِنھیں ہمیشہ کی زندگی مل جائے۔ بخش دے، اے خُداوند، یہ بخش دے۔

(310) ان تمام چھوٹے لڑکے اور لڑکیوں کو برکت دے جو مذبح کے گرد جمع ہیں۔ ان والدین کو برکت دے جو آج صبح یہاں موجود ہیں۔ اوہ، اِن سب پر تیرا محبت بھرا فضل اور تیرا رحم ہو۔ اور خُداوند، ہمارے تمام گناہوں اور کوتاہیوں کو، معاف کردے۔ ہمارے درمیان سے ہر بیماری کو دور کردے۔

(311) فرشتوں کو بھیج! ہلّلویاہ! اے خُدا، تُو ہی ہے جس نے جبرائیل کو حکم دیا، اور دس ہزار فرشتے چل پڑے، اب کتنے زیادہ فرشتے اردگرد آچکے ہیں اور اُنھوں نے ان بچوں کو آج صبح اِس مذبح پر گھٹنے ٹیکے ہوئے دیکھ لیا ہے! چاروں طرف، اِس مذبح پر اور اِس چرچ میں، خُدا کے فرشتے کھڑے ہوئے ہیں۔ ریکارڈ رکھنے والا فرشتہ بھی یہاں موجود ہے، جو اِنکے نام ایک کتاب میں لکھ رہا ہے۔ یہ اپنی جان کھو رہے ہیں، تاکہ اِسے مسیح میں پالیں! اے خُداوند، یہ بخش دے۔

(312) ایسا، ہونے پائے، کہ آج سے، اِن کی چھوٹی سی زندگی شائستہ اور فروتن ہو جائے۔ اور ہونے پائے کہ یہ اپنے والدین اور آسمانی باپ کے فرمانبردار بچے بن جائیں، اور اُس دن تک قائم رہیں جب تک تُو اِنھیں گھر نہ بلالے۔ اِن کی چھوٹی سی کشتی میں اِن کی رہنمائی کر، ہر بھنور میں تُو اِن کی

رہنمائی کر۔ جب بھی یہ جھاڑیوں میں پھنس جائیں، تو خُدا کے فرشتے اِنھیں خُدا کی محبت کے بہتے ہوئے دھاروں میں دھکیل دیں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ اور زندگی کے اختتام پر ایسا ہو، کہ اِنھیں ایک پیار بھرا گھر ملے، اور اِنکی ماں اور اِن کے پیارے وہاں جلال میں ہوں، اور خُداوند اُس دن، استقبال کیلئے دروازے پر کھڑا ہو۔ اے باپ، یہ بخش دے۔

(313) ہماری تمام غلطیوں اور خطاؤں کو معاف فرما۔ اور آج سے ہماری مدد فرما تاکہ تیری مانند بنیں۔ اب ہم ان چھوٹے بچوں کو تیرے ہاتھوں میں سونپتے ہیں۔ اے خُداوند، اِن کیساتھ اِنکی ماؤں کو بھی سونپتے ہیں، کہ وہ اِس مدرز ڈے پر حقیقی مائیں بن جائیں، کیونکہ یہ یادگار وقت ہے جو ماؤں کو دیا گیا ہے۔ اور ہونے پائے، کہ وہ آج سے، بہتر مائیں بنیں۔ اور ہونے دے یہ بچے بھی بہترین بچے بن جائیں۔ اے خُداوند، ہم سب بہتر بن جائیں، اور زیادہ سے زیادہ تیری خدمت کر پائیں۔ اے باپ، یہ بخش دے، پس ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

اب آئیں ایک چھوٹا سا کورس گاتے ہیں۔

(314) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں یسُوع نے آپ کو بچایا ہے؟ جبکہ آپ کھڑے ہوئے ہیں، تو کیا اب آپ چاہتے ہیں یسُوع آپ پر نگاہ رکھے؟ تو اب اِسطرح، اُسکی طرف اپنا ہاتھ بڑھائیں۔ میں چاہتا ہوں آپ سب، والدین کی جانب مڑیں۔ سب اِس طرف مڑیں۔ اب والدین، یہاں پر دیکھیں۔ آپ سب چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں جو کھڑے ہیں۔ اب، کتنے یسُوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں، اور اب سے آپ یسُوع پر بھروسہ کریں گے، تاکہ وہ آپ کی دیکھ بھال کرے جیسے اُس نے چھوٹے موسیٰ کی دیکھ بھال کی تھی، تو آئیں پھر آپکے ہاتھ دیکھتے ہیں۔ آپ سب ہیں۔ یہ اچھا ہے! اب کیا ہو؟ اگر آپ اپنی جان کو بچاتے ہیں، تو پھر آپ کیا کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''اِسے کھودیتے ہیں۔'' -ایڈیٹر۔] اِسے کھودیتے ہیں۔ لیکن اگر آپ اِسے یسُوع کو دے دیتے ہیں، تو پھر کیا ہوگا؟ [''اِسے بچا لیتے ہیں۔''] آپ اِسے بچا لیں گے۔ اب، کیا ہو اگر یسُوع آج صبح آپکا ہاتھ پکڑ لے؟ اور دیکھیں اب آپ یسُوع کے ہیں، کیا آپ نہیں ہیں؟ اے چھوٹے لڑکو اور لڑکیو آپ یسُوع کے ہیں۔

(315) اِن چھوٹے ساتھیوں کو کھڑے ہوئے دیکھیں جنکے آنسو بہہ رہے ہیں۔ مجھے بتائیں کیا خُدا یہ نہیں جانتا ہے؟ آمین۔ یہ کل کے مرد اور عورتیں ہیں! جو کھڑے ہوئے ہیں۔

گناہ کے میدانوں سے اِنھیں اندر لاؤ؛

اِنھیں اندر لاؤ، اِنھیں اندر لاؤ،

چھوٹے بچوں کو یسُوع کے پاس لاؤ۔

اوہ، میں یسُوع سے کتنا پیار کرتا ہوں، اب آئیں!

اوہ،

آپ سب بھی۔

......میں یسُوع سے کتنا پیار کرتا ہوں،

اب اپنے ہاتھ اوپر اُٹھالیں۔

اوہ، میں یسُوع سے کتنا پیار کرتا ہوں،

اوہ، میں یسُوع سے کتنا پیار کرتا ہوں،

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا۔

(316) کیا یہ خوبصورت نہیں ہے؟ اب، یسُوع دُنیا کے چھوٹے بچوں سے پیار کرتا ہے۔ بہن جی، ہمیں سُر دیں۔ آپ چھوٹی لڑکیاں، اب آپ سب اِس طرف، میری طرف مڑیں۔ پس میں یہ گیت گانا چاہتا ہوں یسُوع دُنیا کے چھوٹے بچوں سے پیار کرتا ہے۔ کتنے یہ جانتے ہیں؟ ٹھیک ہے، آئیں اب گاتے ہیں۔

یسُوع چھوٹے بچوں سے پیار کرتا ہے،

دُنیا کے سارے بچوں سے؛

چاہے وہ سرخ اور زرد ہیں، سیاہ اور سفید ہیں، وہ اُس کی نظر میں بیش قیمت ہیں،

یسُوع دُنیا کے چھوٹے بچوں سے پیار کرتا ہے۔

(317) اب، آپ سب فوج میں ہیں۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں کہ آپ خُدا کی

فوج میں ہیں؟ اب، آپ ٹھیک میری طرف دیکھیں۔ اور اب میرے ساتھ یہ گائیں، کیونکہ اب آپ سپاہی ہیں۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ صلیب کے اے سپاہیو! اب، میں شاید کبھی مارچ نہ کر پاؤں...... کیا آپ یہ گیت جانتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ ٹھیک، کافی عرصہ پہلے، یہ سنڈے سکول کا پرانا گیت میں نے سیکھا تھا۔

میں شاید کبھی نہ......

اب میرے ساتھ، آپ بھی گائیں۔ [بھائی برنہم جھومتے ہوئے گاتے ہیں میں خُداوند کی فوج میں ہوں – ایڈیٹر۔]

میں شاید کبھی فوج میں مارچ نہ کر پاؤں،
گھڑسواری کر کے، جنگی سامان نہ چلا پاؤں؛
میں شاید کبھی دشمن پر اُڑان نہ بھر پاؤں،
لیکن میں خُداوند کی فوج میں ہوں۔
میں خُداوند کی فوج میں ہوں،
اوہ، میں خُداوند کی فوج میں ہوں!

اب میرے ساتھ گائیں۔ اب سب مل کر۔ اب!

میں شاید کبھی فوج میں مارچ نہ کر پاؤں،
گھڑسواری کر کے، جنگی سامان نہ چلا پاؤں؛
میں شاید کبھی دشمن پر اُڑان نہ بھر پاؤں،
لیکن میں خُداوند کی فوج میں ہوں۔

(318) کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ خود اِسے گا سکتے ہیں؟ یہاں آؤ، لیسی، ٹھیک یہاں پر آؤ۔ اب میں چاہتا ہوں کہ سب اِسی طرح جھومیں جیسے میں جھوم رہا ہوں۔ اب، یہاں آئیں، یہاں مذبح کے پاس آئیں۔ ٹھیک یہاں آئیں۔ دیکھیں، آپ میں سے ہر ایک، یہاں آئے جہاں میں ہوں۔ یہاں مارچ کریں؛ کوئی بھی مذبح سے باہر نہ ٹھہرے۔ میرے ساتھ یہاں آئیں۔ یہ بات ہے۔ ٹھیک

ہے۔ٹھیک اِس طرح کریں۔اب اِس طرح گھومیں، جماعت کو، اِس طرح سے دیکھیں۔ یہ بات ہے۔پس میں آپ کو دِکھانا چاہتا ہوں کہ چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں یسُوع کو جاننے کے بعد کتنے اچھے لگ رہے ہیں۔اب،لڑکے اور لڑکیاں،ٹھیک یہاں واپس آئیں۔اب آپ ٹھیک ہیں...... یہ بات ہے۔اب وہاں دھیان دیں۔

(319) دیکھیں جب میں کہتا ہوں،''میں شاید کبھی فوج میں مارچ نہ کر پاؤں،'' تو آپ بھی کرنا...... پیدل فوج میں مارچ نہ کر پاؤں،تو آپ مارچ کریں۔جب میں کہتا ہوں،''میں شاید کبھی گھڑسواری نہ کر پاؤں،'' تو آپ بھی ویسے ہی کریں جیسے میں کرتا ہوں۔اب مجھ سے تھوڑا سا دور رہیں، وہاں پر پیچھے رہیں، اور جگہ بنائیں۔ پیچھے، پیچھے، اب آپ تیار ہیں۔اب آئیں، اِسے گاتے ہیں۔[بھائی برنہم اور بچے جھومتے ہوئے گاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

میں شاید کبھی فوج میں مارچ نہ کر پاؤں، (دھیان دیں!)
گھڑسواری کر کے،جنگی سامان نہ چلا پاؤں؛
میں شاید کبھی دشمن پر اُڑان نہ بھر پاؤں،
لیکن میں خُداوند کی فوج میں ہوں۔
اوہ، میں خُداوند کی فوج میں ہوں،
میں خُداوند کی فوج میں ہوں! (تیار ہیں!)
میں شاید کبھی فوج میں مارچ نہ کر پاؤں،
گھڑسواری کر کے،جنگی سامان نہ چلا پاؤں؛
میں شاید کبھی دشمن پر اُڑان نہ بھر پاؤں،
لیکن میں خُداوند کی فوج میں ہوں۔

(320) آمین! بس کھڑے رہیں۔ کتنے اِسے پسند کرتے ہیں؟ تو کہیں،''آمین۔''

(321) اب، آسمانی باپ، آج ان چھوٹے بچوں کو برکت دے۔اے خُداوند، یہ تیرے ہیں۔ اِنھوں نے اپنی جانیں تجھے سونپ دی ہیں۔ اِنھوں نے موسیٰ کی کہانی سنی ہے کہ کیسے تُو نے اُس کی

حفاظت کی تھی۔ اِنھوں نے ایک اچھی ماں اور ایک اچھے باپ کے بارے میں سنا ہے جنھوں نے اُسکی کی مدد کی اور اُسکی کی پرورش کی۔ اور اِسی طرح اِن چھوٹے بچوں کے پاس بھی اچھے ماں باپ ہیں۔ اور اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو اِن پر نگاہ رکھ، اور اِنھیں وقت کے دھارے کے نیچے سے لے جا، اور خُدا کے فرشتے اِن کی حفاظت کریں۔ بخش دے......اور پھر استقبال کرنے کیلئے اختتامی سرے کی طرف تُو ہونا، تاکہ خُداوند اپنی بادشاہی میں، اِن کے آخری دن تُو اِن کا استقبال کرے۔ ہم مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(322) اب آپ اپنی نشستوں پر واپس جا سکتے ہیں اور اپنے ماں باپ کو بتائیں کہ آپ کتنا اچھا محسوس کر رہے ہیں۔ آمین۔

(323) ''اُن کی مسافرت کے تمام ایام میں اُن کی رہنمائی کی گئی۔'' (کیا آپ کو یہ گیت، بھی آتا ہے؟)

......اُن کی مسافرت کے تمام ایام میں اُن کی رہنمائی کی گئی،
وعدہ کی سرزمین کی جانب اُن کی قیادت کی گئی؛
خُداوند کے ہاتھ سے یقینی طور پر رہنمائی کی گئی۔
اور اُنھیں کنعان کے کنارے پر لایا گیا۔

اب سب!

رات کو آگ کے نشان کے وسیلے،
اور دن کو بادل کے نشان کے وسیلے،
اوپر گھومتے ہوئے، آگے آگے چلا،
ہماری طرح اُنھوں نے سفر کیا،
چنانچہ ایک رہبر اور ایک رہنما بن گیا،
جب تک بیابان ختم نہ ہو گیا،
کیونکہ خُداوند، ہمارے خُدا نے، اپنے اچھے وقت میں

آخر کار ہماری روشنی کی طرف رہنمائی کی۔

(324) آج صبح کتنے بیمار ہیں اور دُعا کروانا چاہتے ہیں؟ آئیں اپنے ہاتھ دِکھائیں۔ چونکہ ہمیں تھوڑی دیر ہو رہی ہے، اور شاید آج رات ہم اپنی شفائیہ عبادت نہ کر پائیں، کیونکہ ہمیں تھوڑی دیر ہوگئی ہے، تو آئیں ابھی دُعا کرتے ہیں۔

(325) کیا آپ نے اِس چھوٹی سی کہانی سے لطف اُٹھایا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین!'' ایڈیٹر۔] آپکے خیال میں یہ چھوٹے بچوں کیلئے اچھی تھی؟ [''آمین۔''] جی ہاں۔ کیونکہ ہم۔ ہم اِنکو کئی بار نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ دیکھیں، مجھے کبھی سنڈے سکول میں پڑھانے کا موقع نہیں ملا، اور آج صبح اِن سے بات کرنے کا وقت ملا ہے۔ میں آپ کو تھکانا نہیں چاہتا تھا، بلکہ آپ کو یہ چھوٹی سی کہانی سنانا چاہتا تھا۔

(326) چھوٹے بچو، یاد رکھیں، یہ وہ چھوٹی پرانی محض کہانی نہیں ہے جو آپ نے کبھی پڑھی ہے۔ بلکہ یہ حقیقت ہے۔ یہ سچائی ہے! اور خُدا نے یہ کیا تھا۔ اور اب وہ آپ کیساتھ ہے۔ ٹھیک ہے۔

(327) آئیں اب ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں ہم اپنا رخصت ہونے والا گیت، دھیمے انداز میں گاتے ہیں، ''نام یسُوع کا اپنے ساتھ رکھو، جو ہر دشمن سے بچانے کیلئے ڈھال ہے۔'' ٹھیک ہے۔

نام یسُوع کا اپنے ساتھ رکھو،
اے رنج والم کے بچو۔

موسیٰ کے متعلق تعلیم

(TEACHING ON MOSES)

URD56-0513

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 13 مئی ، 1956 ، برینہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے،اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org